

2 |

④

تاریخِ گنبد

M.A. LIBRARY, A.M.U.



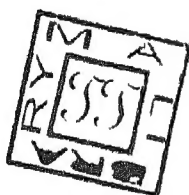
U11 0027

4 F 11

دیوانِ محکم
کے
رسالہ زمانہ کانپور (۱۹۰۳ء-۱۹۴۲ء) سے انتخاب
نام نیک و خوشحال خزانہ محکم

④

تالیخ ہند



خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری پٹنہ

۱۱۰۰۵
۱۱۰۰۵

تقسیم کار:

مصارف و فواتر:

● مکتبہ جامعہ ملیہ، جامعہ نگر، نئی دہلی — ۱۱۰۰۲۵

۱۱۱۰۲۷

شاخیں:

- مکتبہ جامعہ ملیہ، اردو بازار، دہلی — ۱۱۰۰۰۴
- مکتبہ جامعہ ملیہ، پرنسس بیلڈنگ، بمبئی — ۴۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ ملیہ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ — ۲۰۲۰۰۲

۱۹۹۳ء

قیمت : ساٹھ روپے

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111027

برقی آرٹ پر پریس دہلی و پراپرٹرز مکتبہ جامعہ ملیہ، نئی دہلی میں طبع ہوا

حرفے چند

یہ اردو کے اہم رسالہ ذہانفہ کا پورے ۳۹ برسوں کے نالغ انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ اردو دولے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ کرنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہو گیا تھا کہ اب اُن کے بعد ۵۰ سال اردو پر پونوں کا راج ہوگا اس لیے جلد ہی جلد ہی اسے کچھ کر کے چلوایا کہ بہت یاد رہو یا دیکھو کہ ۴۰ سال بعد جو نسل کو نونوں کی جانشین ہو، وہ پھر اپنے تذکرو پالے۔

رسالہ ذہانفہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۲ء تک کا پورے دیا نرائن سنگم کی ادارت و ملکیت میں ہر ماہ مستعدی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ بعد ازاں ۱۹۴۲ء میں اُن کے انتقال کے بعد بھی ان کے صاحبزادہ سری نرائن سنگم کی ادارت میں جون ۱۹۴۹ء تک چلتا رہا۔ ڈھانچہ پورا سے اردو کے بڑے رسائل میں شمار کیا جاتا ہے۔ دیا نرائن سنگم اعلیٰ درجہ کا ادبی علمی ذوق رکھتے تھے۔ نگہ حرم کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ اچھے لکھنے والے تو تھے ہی بہت اچھے ایڈیٹر بھی تھے۔ زمانہ میں مختلف موضوعات پر اتنا اچھا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے کہ کم ہی کسی دوسرے رسالے میں ہوگا۔

۱۹۰۳ء کے نو بریک شیو برت لال ورمن کی ادارت، پھر دیا نرائن سنگم کا ان کی جگہ سنبھالنا، اور ایک طویل عرصے تک دیوان راج بہادر کی طرف سے بڑی بہادری اور شرافت کے ساتھ ذہانفہ کی مالی پشت پناہی۔ یہ سب تفصیل کسی اور موقع پر۔ فی الحال صرف اتنا کہ ذہانفہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۹ء تک تسلسل کے ساتھ نکلا، نصف صدی کے قریب۔ ایسی طویل عمر کسی دوسرے اردو رسالہ کو نصیب نہیں ہوئی (استثنا 'معارف')۔ اور جس شان سے نکلتا رہا، مضامین کا تنوع، چوٹی کے ادیبوں اور شاعروں کا تعاون، اردو کے اعلیٰ طبقے کی ہر نسل کی، یہ سب ذہانفہ کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ اور آج بھی جب علم اور ادب چھلا لگیں لگا چکے ہیں، یہ بات ذہانفہ کی عظمت کا مزید اعتراف کراتی ہے کہ آج بھی اس کے مشتملات پر نظر ڈالی جائے تو اس کے منتخبات میں پچیس جلدوں سے کم میں نہیں سائیں گے، یہ بھی اس وقت جب آپ شاعروں کو نظر انداز کر دیں!



زمانہ کا یہ انتخاب عملاً دیا نرائن سنگم کے عہد کا انتخاب ہے، ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۲ء؛ زمانہ جون ۱۹۴۹ء تک نکلتا رہا، مگر رفتہ رفتہ نو لوی مدن دانی بات کم ہوتی چلی گئی، اور بالآخر بیٹے، جو اب کی یادگار سات سال تک

چلا تے ہوئے تھک کے بیٹھ گئے۔

لیکن بڑے باپ کے بیٹے تھے یاد رکھا انھیں، اور ۱۸۸۲ء کی پیدائش منشی دیا زائن نگم کو ۱۹۸۲ء میں صدی کے موقع سے بڑی شان سے یاد کیا گیا۔ سری زائن نگم دوران کے چھوٹے بھائی برج زائن نگم نے ایک بہت اچھا یادگاری مجلہ ۳۰ صفحات پر مشتمل شائع کیا، جس میں زمانہ کے فائلوں سے جو وہ پسندیدہ مضامین کے علاوہ کچھ منتخب افسانے، نظمیں اور غزلیں شامل کی گئیں۔

خدا بخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کیا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت زمانہ سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے اس سے قبل مولانا آزاد کا ہفتہ وار پیغام (مکمل فائل) رسالہ ہندوستانی (الہ آباد) کا انتخاب (۷ جلدوں میں)، العصر (لکھنؤ)، ادیب (الہ آباد) صبح (لکھنؤ)، قاضی عبد الودود کا رسالہ 'مہیار' اور زبان (گجرات) ایک ایک جلد میں پیش کیا جا چکا ہے۔

زمانہ سے انتخاب کا کام شروع ہوا تو اسیں شامل تحریروں کے تنوع اور عصری اہمیت و افادیت نے دامن دل کو بار بار بڑی دل آویزی کے ساتھ کھینچا مگر دامن کشاں اس مجمعِ خواباں سے نکل کے ہم آپ کے حضور صرف باطنی تنوع اور عصری افادیت کی ضروری تحریریں لائے ہیں۔ پہلے مرحلے میں انتخاب کی گئی جلدیں پیش ہیں۔ چار جلدیں ہندوستان سے آگے دھڑوں پر ہیں (تین ہندومت پر اور چوتھی بدھ/جین/سکھ/راوہا سوامی متوں پر) پانچویں جلد ہندو مسلم مسئلہ، چھٹی جلد اسلامیان ہندوستان اور تالیف ہندو اسلوب رسالت جلدیں ہندو مسلم تاریخ و تہذیب کے اہم دھاروں کا تعارف کراہتی ہیں۔ پھر ہندو مسلم گنگا جی تہذیب کے ملحقہ ایک ہندو پریم چند آجاتے ہیں جو ساری عمر ہندو اور مسلمانوں میں انسان تلاش کرتے رہے، انسانیت کو ابھارتے اور اجالتے رہے۔ چار جلدوں میں پریم چند کی تحریروں کے ابتدائی نقوش جو اب صرف زمانہ ہی میں مل سکتے ہیں کیا کر دیئے گئے ہیں سب نہیں صرف وہ جو ضروری تھے۔

امید ہے زمانہ کا یہ بحر پورا انتخاب اپنی رنگارنگی اور عصری اہمیت کے لیے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

تصحیح و تفسیر

ہندومت (حصہ اول)

○ ۱۳۹ غلطی سے ایک افسانوی مضمون "توالیگا و راد" لگا تھا، جو متحدہ مضمون ہونے کے بجائے افسانیت لیے ہوئے تھا۔

۱۳۲ اس لیے آخر وقت میں اسے خارج کر دیا گیا۔ یہ صفحات کتاب کی گئی کے وقت یہ خیال رہے کہ ۱۳۸ کے جلد ۱۵ اور ست ہے۔

○○ "نصائح چاکیر" باب دوم کے بعد مسلسل کے پروجین "نصائح چاکیر" کے عنوان سے ۱۸-۱۹-۲۰ اندراجات ہوئے، جن کے کون

شامل کر دیے گئے ہیں۔

○○○ مالک رام صاحب روم کے دو مضامین بھی اس انتخاب میں شامل ہیں۔ زمانہ میں ایک مضمون پر مالک رام تھپا ہے، ایک

پر مالک رام انھیں ہم نے جن کا توں رہنے دیا، لیکن فہرست میں صحیح نشاندہی کر دی ہے۔ ابتدائی عہد کی تحریریں ہونے کے سبب اہم ہیں۔

○○○○ فہرست مستقامت میں مذکور آخری چار مضامین کے صفحات خبر، دو کے بعد زربادہ لکھ گئے ہیں، انھیں اس طرح پڑھا جا:

نومرتی ۱۳ کے جلد ۲۱۲، بیگاوت کے فارسی تراجم ۲۳۳ کے جلد ۲۲۲، گوئیارتھ شاستر ۲۲۹ کے جلد ۲۲۲، نصائح چاکیر ۲۳۶ کے جلد ۲۲۳۔ ● ●

تصحیح و تفسیر

ہندومت (حصہ دوم)

○ کچھ الفاظ چھپنے سے روکے وہ اس طرح ہیں: ص ۱۲۵۲/ دوسرے تمام مذاہب اور شائستگیوں ۱۲۵۳/ سے براہ سوامی دیانند کے،

۲/۲۵۳ دوسری، ۱۲۵۴/ مینوا، یونان، ۱۲۵۵/ دو دروازے، ۱۲۵۶/ جواب ایک، ۱۲۵۷/ یہ سب کچھ پیدا کیا۔

○○ حوالہ میں کہیں کہیں تین جلدوں کا عالم حق بطور جلد کے آیا ہے، ان کے ماہ و سال اس طرح ہیں: جلد ۵، جنوری تا جون ۱۹۱۳،

● ●

جلد ۱۱ جولائی تا دسمبر ۱۹۱۳، جلد ۱۲ جنوری تا جون ۱۹۱۳۔

تصحیح و تفسیر

ہندستان سے لے کر دیگر دھرم

○ فہرست میں، ص ۱۳۲ تعلیمات بدھ، اڑی، ایف۔ اینڈریوز کے ترجمہ کا نام ضیا الدین احمد برنی، اور دیگر بار صاحب کی تصویر ۱۳۱ پر

● ●

ہے، ہندو رج ہونے سے روکنا ہے، اضافہ کر لیں۔

تصحیح و تفسیر

ہندو علم سکھ

○ "ہندو سکھ" اکتوبر ۱۳۲، ۱۳۲ کے جلد ۱۳۲ اکتوبر ۱۳۲ پڑھا جائے۔

○○ فہرست میں "ہندوستان" ص ۱۳۲ کے بجائے ص ۱۳۳، "مشرقی اور مغربی تصوف اور سنت مت" ص ۱۳۳ کے بجائے ص ۱۳۴ اور اکتوبر ۱۹۲۵،

● ●

کے بجائے نومبر ۱۳۲ اور "ہندو علم سکھ" ص ۱۳۲ کے بجائے ص ۱۳۱ پڑھا جائے۔

تاریخ ہند

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
۱	چندر گپت اعظم	ٹھاکر جے۔ آر۔ رائے	۱
۲	اشوک	دیوان چند	۱۲
۳	شکسلا	لطافت حسین خاں	۲۳
۴	تالان محمد بن سام	سید امجد اللہ قادری	۴۴
۵	اکبر کی تمدنی اصلاحیں	عبدالحق	۵۱
۶	اکبر کی دو آنکھیں (منظوم)	سید محمد فاروق	۸۱
۷	جلال الدین اکبر	مدیر زمانہ	۸۳
۸	شہنشاہ اکبر اور موبدان مجوس	سید شمس اللہ قادری	۹۳
۹	راجہ بیربہ	سید احمد مارہروی	۱۰۳
۱۰	شہر کی بیگم	سید نذر قسبی - واحدی دہلوی	۱۰۹
۱۱	بیگم شہر	سید محمد حفیظ	۱۱۷
۱۲	بیگم شہر	شہنشاہ حسین نقوی	۱۲۱
۱۳	بیگم شہر	سیارے لال شاہ کریم علی	۱۲۴
۱۴	شیواجی: خاندانی اور ابتدائی حالات	پربھو لال	۱۴۲
۱۵	شیواجی: مشہور کارنامے و دیگر واقعات	"	۱۵۴
۱۶	شیواجی: انتظام سلطنت اسباب عروج قوم مرٹھ	"	۱۶۵
۱۷	شیواجی مع تصویب	قطب الدین خاں راتی	۱۷۸
۱۸	شیواجی و سوامی رام داس (رتنار زمانہ)	ادارہ زمانہ	۱۹۷

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
۱۹	سلاطینِ مغلیہ کے دارُ العرش	سید شمس اللہ قادری	۱۹۹
۲۰	آثارِ اودھ مت تصویر	نوبت رائے نظر	۲۲۲
۲۱	لکھنؤ کے پرانے سین	"	۲۴۷
۲۲	حسین آباد	محمد عبدالرؤف عشرت	۲۵۴
۲۳	ملکہ کشور صاحبہ	شیخ تصدق حسین	۲۷۳
۲۴	کانپور	رام اکیان دودری	۲۷۳
۲۵	الہ آباد	سید محمد فاروق	۲۸۱
۲۶	سری نگر	محمد صادق علی خاں	۲۹۱
۲۷	کشمیر اور سویر لینڈ	پرنٹ شیون رائن شمیم	۳۰۰
۲۸	دیال باغ	ایک واقف حال کے قلم سے	۳۰۳
۲۹	سیرام پور مت تصویر	شمیم	۳۱۲
۳۰	تحفۃ المجاہدین (مالا بار کے مسلمانوں کی تاریخ)	سید احمد اللہ قادری	۳۱۵

انگریزی زبان میں

دورانِ غم

سالِ نزاع و محرم ۱۹۵۴ء تا ۱۹۵۵ء

۴

ہندوستان سے اپنے دیگر مہم

بُدھ/عین/سکھ/رادھا سوامی

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111057

دیانتِ انجم
کے

ناپائیدار زمانہ کا انتخاب

رسالہ زمانہ کانپور (۱۹۰۳ء-۱۹۴۲ء) سے انتخاب

(۴)

ہندستان سے اُچھے دیگر دھرم

بُدھ/جین/سکھ/رادھا سوامی



خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری پٹنہ

2002

CHL

2002

2002

۲۹۴

۱۵ ج ۱

تقسیم کار

صدر دفتر

• مکتبہ جامعہ ملیہ، جامعہ نگر، نئی دہلی — ۱۱۰۰۲۵

۱۱۱۰۵۷

شاخیں:

- مکتبہ جامعہ ملیہ، اردو بازار، دہلی — ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ ملیہ، پرسنیل بنگ، بمبئی — ۴۰۰۰۰۲
- مکتبہ جامعہ ملیہ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ — ۲۰۲۰۰۲

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111057

۱۹۹۳ء

قیمت : چالیس روپے

ممبر ٹی آر ٹی پریس، پردیو اسٹریٹ، مکتبہ جامعہ ملیہ، نئی دہلی میں طبع ہوا

حرفے چند

یہ اردو کے اہم رسالہ ذمہ دار کا پیور کے ۳۹ برسوں کے خالی انتخاب سے اسے اندازہ ہوگا کہ اردو دولے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ کرنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہو گیا تھا کہ اب اُن کے بعد ۵۰ سال اردو پر پونوں کا راج ہوگا اس لیے جلد ہی جلد ہی نالے کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو، ادیکھ کر گے کے ۵۰ سال بعد جوئی نسل بونوں کی جانشین ہووہ پھر اپنے قدر کو پالے۔

رسالہ ذمہ دار ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۲ء تک کا پیور سے دیا نرائن نگم کی ادارت و ملکیت میں ہر ماہ مستندی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ بعد ازاں ۱۹۴۲ء میں اُنکے انتقال کے بعد بھی ان کے صاحبزادہ سری نرائن نگم کی ادارت میں جون ۱۹۴۹ء تک چلتا رہا۔ زمانہ بجا طور سے اردو کے بڑے رسائل میں شمار کیا جاتا ہے۔ دیا نرائن نگم اعلیٰ درجہ کا ادبی علمی ذوق رکھتے تھے۔ نگم مرحوم کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ اچھے لکھنے والے تو تھے ہی بہت اچھے ایڈیٹر بھی تھے۔ زمانہ میں مختلف موضوعات پر اتنا اچھا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے کہ کہی دوسرے رسالے میں ہوگا۔

۱۹۰۳ء کے نومبر تک شیو برت لال درمن کی ادارت پھر دیا نرائن نگم کا ان کی جگہ سنعمانا، اور ایک طویل عرصے تک دیوان راج بہادر کی طرف سے بڑی بہادری اور شرافت کے ساتھ ذمہ دار کی مالی پشت پناہی۔ یہ سب تفصیل کسی اور موقع پر۔ فی الحال صرف اتنا کہ ذمہ دار ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۹ء تک تسلسل کے ساتھ نکلا، نصف صدی کے قریب۔ ایسی طویل عمر کسی دوسرے اردو رسالہ کو نصیب نہیں ہوئی (استثنا 'مدارف')۔ اور جس شان سے نکلتا رہا، مضامین کا تنوع، چوٹی کے ادیبوں اور شاعروں کا تعاون، اردو کے لیے مجلے کلچر کی ناسندگی، یہ سب ذمہ دار کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ اور آج بھی جب علم اور ادب چھلانگیں لگا چکے ہیں، یہ بات ذمہ دار کی عظمت کا مزید اعتراف کراتی ہے کہ آج بھی اس کے مشتملات پر نظر ڈالی جائے تو اس کے منتخبات میں پچیس جلدوں سے کم میں نہیں سمائیں گے، یہ بھی اس وقت جب آپ شاعروں کو نظر انداز کر دیں!



زمانہ کا یہ انتخاب عملاً دیا نرائن نگم کے عہد کا انتخاب ہے، ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۲ء؛ زمانہ جون ۱۹۴۹ء تک نکلتا رہا، مگر رفتہ رفتہ مولوی مدن والی بات کم ہوتی چلی گئی، اور بالآخر بیٹے، جو باپ کی یادگار سات سال تک

چلاتے ہوئے ٹھٹھک کے پیچھے گئے۔

لیکن بڑے باپ کے بیٹے تھے یاد رکھا انھیں، اور ۱۸۸۲ء کی پیدائش منشی دیانرائن سنگم کو ۱۹۸۲ء میں صدی کے موقع سے بڑی شان سے یاد کیا گیا۔ سری نرائن سنگم اور ان کے چھوٹے بھائی برج نرائن سنگم نے ایک بہت اچھا یادگاری مجلہ ۲۰ صفحات پر مشتمل شائع کیا، جس میں زمانہ کے فائلوں سے جو درہ پندرہ مضامین کے علاوہ کچھ منتخب افسانے، نظمیں اور غزلیں شامل کی گئیں۔

خدا بخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریریں کا انتخاب کیا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت دوسرے سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے اس سے قبل مولانا آزاد کا ہفتہ وار پیغام (مکمل فائل) رسالہ ہندوستانی (الہ آباد) کا انتخاب (۱ جلدوں میں)، العصر (لکھنؤ)، ادیب (الہ آباد) صبح امید (لکھنؤ)، قاضی عبد اللہ دود کا رسالہ 'معیار' اور زبان (گجرات) ایک ایک جلد میں پیش کیا جا چکا ہے۔

زمانہ سے انتخاب کا کام شروع ہوا تو اس میں شامل تحریروں کے تنوع اور عصری اہمیت و افادیت نے دامن دل کو بار بار بڑی دل آویزی کے ساتھ کھینچا مگر دامن کشاں اس مجمعِ خواباں سے نکل کے ہم آپ کے حضور صرف باطنی تنوع اور عصری افادیت کی ضروری تحریریں لائے ہیں۔ پہلے مرحلے میں انتخاب کی یہ جلدیں پیش ہیں، چار جلدیں ہندوستان سے اچھے محروم ہیں تین ہفتہ وار پرانے بدم/جین/سکھ/رادھا سوامی متوں پر، پانچویں جلد ہندو مسلم مسئلہ، چھٹی جلد اسلامیان ہندوستان پر، تاریخ ہندو اس طرح یہ سات جلدیں ہندو مسلم تاریخ و تہذیب کے اہم دعووں کا تعارف کرا دیتی ہیں۔ پھر ہندو مسلم گنگا جمنی تہذیب کے ملحق ایک انوکھ پریم چند آجاتے ہیں جو ساری عمر ہندو اور مسلمان میں انسان تلاش کرتے رہے، انسانیت کو ابھارتے اور اجلاتے رہے۔ چار جلدوں میں پریم چند کی تحریروں کے ابتدائی نقوش جو اب صرف زمانہ ہی میں مل سکتے ہیں کچھ کر دیئے گئے ہیں سب نہیں صرف وہ جو ضروری تھے۔

امید ہے زمانہ کا یہ پھر پورا انتخاب اپنی رنگارنگی اور عصری اہمیت کے لیے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

ہندستان سے اچھے دیگر دھرم

بُدھ/جین/سکھ/رادھا سوامی

بورہ ممت:

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	صفحات
۱	گوتم بُدھ	محمد اسماعیل ہاشمی بھوپالی	۱۰۲
۲	بورہ مذہب کی قدامت	جالپا پرشار	۱۹۰
۳	عالیٰ مذہب اور ان کے بانی	ٹھاکر جے۔ آر۔ رائے	۱۹۳۳
۴	بُدھ مت کی کتب مقدس	پنڈت شیونرائن شمیم	اکتوبر ۱۹۲۳ء
۵	تعلیمات بُدھ	سی۔ ایف۔ اینڈریوز	۱۹۲۵ء
۶	بھگوان بُدھ کی تعلیم	گنگا چرن لال کھنّا	جون ۱۹۲۹ء
۷	سارناٹھ	پنڈت شیونرائن شمیم	نومبر ۱۹۳۱ء
۸	سارناٹھ میں بودھی دھارا کا افتتاح	" "	جون ۱۹۳۲ء
۹	کیا ضلع گوردھپور	" "	دسمبر ۱۹۳۲ء
۱۰	شکر آچارج اور گوتم بُدھ	پربھو لال	جولائی ۱۹۰۶ء
۱۱	ہندوستان میں بودھ مذہب کا مستقبل	گنگا چرن لال	جنوری ۱۹۳۳ء
۱۲	بُدھ مذہب اور تھیٹر	پنڈت شیونرائن شمیم	اگست ۱۹۳۱ء
۱۳	جاپان میں بودھ دھرم (۱)	گنگا چرن	ستمبر ۱۹۳۳ء
۱۴	" " " " (۲)	" "	اکتوبر ۱۹۳۳ء
۱۵	" " " " (۳)	" "	نومبر ۱۹۳۳ء

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار
۱۶	بدھ دھرم کی تازگی	پنڈت شیو نرائن شمیم
۱۷	سیلون (لنکا)	” ” ”
۱۸	مہا پرچی کا جنم	مسلم کاکوری

جین ممت :

۱۹	جینا متر منڈل دہلی کے اردو ٹریکٹ	تنقید کرتب
----	----------------------------------	------------

سکھ ممت

۲۰	دربار صاحب (۱)	میر کرامت اللہ امرتسری
۲۱	” ” (۲) (ہرمند)	” ” ”
۲۲	سوانح عمری گرو گوبند سنگھ جی (چند نئی کتابیں)	ادارہ زمانہ

راہا سواچی

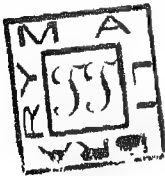
۲۳	تیہار تھ پر کاش حصہ اول و دوم	منشی اقبال درما سحر ہنگامی
۲۴	تنقید تیہار تھ پر کاش	سنت پرشاد مدہوش

خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری۔ پٹنہ

مقدمہ
طلسم ہوش ربا

خدا بخش لائبریری، ممبئی

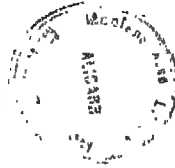
KHODA BAKSH LIBRARY CENTENARY GIFT
(1931-32)



خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری، ممبئی

CHECKED-2002

Tarzan



96645

۱۱۰۲۱۲۲۱

۱۱۰۲۱۲۲۱

تقسیم کار:

صدر دفتر

مکتبہ جامعہ ملیہ، جامعہ نئی دہلی — 110025

شاخیں

مکتبہ جامعہ ملیہ، اردو بازار، دہلی — 110006

مکتبہ جامعہ ملیہ، پرس بڈنگ، بجلی — 400003

مکتبہ جامعہ ملیہ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ — 202001

16 MAR 1994



قیمت : بیس روپے

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U97765

لبریری آرٹ پریس، یو ڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

پیشگفتار

داستان امیر حمزہ صاحب قراں،
 جس کے آٹھ دفتر ہیں۔ دفتر پنجم
 طلسم ہوشربا
 جو کل داستان امیر حمزہ کی جان ہے
 اور جس کی سات جلدیں ہیں
 اس کی اول چار جلدوں کا ترجمہ منشی محمد حسین جیہ مرحوم نے
 اور آخری تین جلدوں کا ترجمہ منشی احمد حسین قمر نے فرمایا
 طلسم ہوشربا (طبع ۱۳۵۰ء) 'خانہ الطبع' ازبائیل ۴۴

اٹھ دفتر کی چھالیس جلدوں پر مشتمل تقریباً پچاس ہزار صفحات پر پھیلی داستان امیر حمزہ کا یہ پانچواں دفتر طلسم ہوشربا جو
 قریب دس ہزار صفحاں پر پھیلا ہوا اردو زبان کا طویل ترین نثری شاہکار ہے جسے اردو کی انجی چتر اور نکالہ تصنیف ہونے کے باوجود
 اس کے لکھنے والے (کبھی کبھی ہلکے کی بات اور بے! خاکساری اور لکساری سے ترجمہ کیا جکتے رہے!! اور جو ۱۹ دین صد کا
 میں اس طرح داستان کی سلسلہ کی شائع ہو کر منظر عام پر آئے دانی پہلی کتاب ہے 'پیش خدمت ہے۔
 طلسم ہوشربا جس کا محض نام ہی نہیں بلکہ ایک طلسمی دنیا میں لے جاتا ہے، اس نغمہ میں اردو نثر کا شاہکار ہے کہ اردو
 میں اتنے وسیع اور متنوع بیانیہ پر نثر کا استعمال کسی دوسری جگہ نہیں ملتا۔ اور نہ اسے بڑے پیمانے پر رزم (= موزون وغیرہ)
 بزم (= عاشقی وغیرہ) اور عیاریاں (= موزون وغیرہ) کہیں اور مل سکیں گی۔

اٹھ دفتری داستان امیر حمزہ کے اس پانچویں دفتر یعنی 'طلسم ہوشربا' کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ داستان کے بقیہ سات دفتروں
 کی نوعیت کی بہت 'فارسی بنیادیں مل جاتی ہیں۔ لیکن دفتر پنجم طلسم ہوشربا خالص ہندوستانی تخلیق ٹھہرتی ہے اور اس لحاظ
 سے ہندوستان کو اردو زبان کا ایک نادر تحفہ جس کا پہلا ڈھانچہ سن ستاون سے قبل رام پور میں میراج علی نے کھرا کیا اور جسے ان کے
 بدلا گلی پیر جی کے انبار رشاد (شاگرد میراج علی) نے اس سماجی روایت کو (اور مضبوط کیا اور پھر ان کے بیٹے غلام رضا نے 'سمع کو
 'بہر' میں ڈھال کے نئی جانے دانی داستان کو پڑھی جانے والی کتاب میں ڈھال دیا جو چودہ جلدوں میں 'غیر مطبوعہ' رضا لائبریری
 رام پور میں موجود ہے۔

طلسم ہوشربا اصلًا سات جلدوں پر مشتمل ہے (کہ جلد ۵ کے ۲ حصے ہیں) اور ۲ جلدیں مزید، بقیہ طلسم ہوشربا

کا آئین، اس طرح اس کی کل دس جلدیں ہوتی ہیں۔ گویا پوری کاہم جلدی داستانِ حرمہ کہ نئی ایک چوتھائی سے کچھ ہاں کھٹے پر ہوشیاری
 عادی ہے۔ یہ دو داستان گوین کا کارنامہ ہے۔ چھوٹے چاہنے والیں چار جلدیں لکھیں احمد حسین قرنیہ ساری جلدیں تمام ہیں۔
 یہ داستانیں لکھی بعد میں لکھیں، سنائی پہلے اس لیے کہتے ہیں کہ اس سے قبل ہاں شہر و جاہیں اور کھجائے لکھی سنا جانے
 زیادہ فرق نہیں آیا۔ داستانِ حرمہ اور اس داستانِ سلسلے کی اہم ترین لکھی طلسم پر شہر کو 'اردو میں جتنا پڑھا گیا' اور 'سنائی' اور دیکھا
 کوئی ادبی تخلیق، اس اعتبار سے اس کے نصف قدر کو بھی نہیں پہنچتی۔ عوام الناس سے لیکر نوابوں اور بادشاہوں تک، غریب سے امیر
 تک، شعراء و بانگ امرا غالب بھی، سب اس کی زلف کے اسیر تھے، پہلی جنگ اور بعد دوسری جنگ عظیم تک یہ محیطوں کی روایت
 کسی نہ کسی طور جاری رہی اگرچہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے درمیانی عرصے میں گھٹا درجہ پر نذیم مہسار کی فیروز پوری 'اچھے درجہ پر
 فخر' (پہلا ہاں گرتا رہا، نئی چھتری دیو) اور خالص ترجمہ کے درجہ پر تر تھرام فیروز پوری غاموشی سے طلسم کی جگہ لیتے چلے گئے
 فرصت اور مہلت کے اوقات سکڑتے چلے گئے، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سننے سنانے سے زیادہ اب پڑھنے کا دور عادی آچکا تھا۔
 تاہم کہ شہر زلیلا اور سو طرازیان، وہ تخیل کی آنا دلائل، وہ نیکی اور بدی سے نئی جلی زندگی کا تنوع اور اس میں سرمدی حیرت ناک
 غیر معمولی بہاوی اور ذہانت اور ان کے بل پر لکھی ترین کاموں۔ اس سب کو دیکھنے کی خواہش تھی، وہ داستانِ حرمہ نہ سہی
 تیر تھام فیروز پوری کے اسرار دیار لندن اور گوش آفاق کا ترم سلسلہ بھی اہم کے کارنامے ہی سہی اوقات سکڑا تھا اس کے ساتھ حجم
 بھی سکڑا رہا۔ یہاں تک کہ آنا دھکے کو دہریہ سیکر 'جاسوسی دنیا' اور 'طلسمی دنیا' جیسی جوئے کم آہیں عمت آیا۔ 'طلسمی دنیا'
 مقبول ہوسکا کہ وقت جو بدل چکا تھا اس کا اندازہ اس کے سچا لکوں کو ہوسکا۔ 'جاسوسی دنیا' البتہ تباہی مقبول رہا جیسا
 اپنے زمانے میں طلسم پر شہر تھا، اور یہ مقبولیت اس درجہ پر رہی کہ ابن صفی کے انتقال کو کئی سال گزر گئے لیکن کچھ بھی 'جاسوسی دنیا'
 ابھی ایک دوسال قبل لکھی پابندی کے ساتھ اپنا شکل میں پرانے شماروں کو کھپاتا اور دھوم دھام سے فروخت ہوتا رہا ہے۔
 اور سرحدی اقتدار مقبول ڈائجسٹ 'جاسوسی دنیا' کی پوری پوری کہانیاں اپنے یہاں تمام دکان یا قسطدار دیتے رہتے ہیں۔ کسی نہ کسی طور
 تھیر زلیلا اور اس میں انسانی دلچسپی اسی طرح نئے نئے طبع بناتی رہی ہے!

ہندوستانی لکھی پراچینات میں یوں ہدی کے ادا کا تک پہنچی اور جس حد تک محفوظ رہ گئی تھیں، ہوشیاری میں اس بکھر کے
 تقریباً ہر پکھی جھلکیاں مل جاتی ہیں۔ یہ کچھ ہندو گریانی ہندو کے دو دھاروں، غن تھا۔ جیسا سے گیارہ بارہ مونسالی
 پہلے کا دھار اور جیسا سے گیارہ بارہ مونسالی بود کا دھار: جس میں دونوں نے اپنی اپنی حقیقتیں ترن راتوں کو ہم آہر کر کے دنیا کے ایک
 تشکیل ترین تہذیب آئینہ کو حرمہ دھوشو میں عالی تارخ و تہذیب کی انویسٹریاڈا کر کو بڑی تفصیل سے دیکھا جاسکتا ہے۔
 اس دور کی تہذیب، سماج اور ذہان ان تینوں کے مطالعہ کے لیے ہوشیاری ایک قیمتی تزانہ ہے۔

داستان ایریزہ فارسی میں بھی تھی ہے ایک جلد میں یا چھوٹی چھوٹی دو جلدوں میں دستیاب ہے۔ اردو میں بھی یہ داستان ڈرٹ ولیم کالج کے توسط سے غنیل علی خان اشک کے قلم سے (۱۸۰۱ء) ایک ہی حصہ میں آئی۔ نصف صدی بعد نالی علی خان غالب لکھنوی نے (۱۸۵۵ء میں) اپنا ورژن اردو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس آخر الذکر کو یاد دلاؤں ورژنوں کو سامنے رکھ کر مطیع نگار نے عبداللہ گلگامی کے قلم سے تیسرا ورژن (۱۸۷۱ء) پیش کیا جو عمومی قارئینوں کے ساتھ پہلے سید تعفیٰ حسین

۱۔ روزِ تہذیبِ ایران سے بھی شائع ہوئی اور دورِ کشور سے بھی۔ حال ہی میں ایران سے 'قصرِ تہذیب' یا 'قصرِ تہذیب' بھی امرتسر جعفر خاں (ملکی خدامت) کی دوجلدیں میں شائع ہوا ہے، جو ایک قول کے مطابق تہذیبِ ایران سے ۱۲۴۴ھ میں سات جلدوں میں جیسا اور خاندانی کتب خانہ (۱۸۱/۸) خطِ نسخ میں لکھا گیا کہ غلط نہیں ہوئی ہے۔ سات جلدیں ہیں سات حصے جو دورِ تہذیب میں سات حصے ہیں۔

رضوی ایڈیشن ۱۸۸۸ء کی شکل میں، اور پھر آخری بار عبدالباری آسی (م ۱۹۳۵ء) ایڈیشن کی صورت میں سامنے آیا۔

پنج ستر کسیر دمنہ / افراز پہلی اور الف پہلی کے نمونے سامنے تھے ہی؛ کہانی میں کہانی سننے کے لیے داستان طرازی کا مزاج کافی تھا۔ محلوں کے ٹھکے ہائے کینوں کو اپنی آنکھیں تھکانے اور اپنا ذہن خرچنے کی کیا ضرورت، جب وہ کسی دوسرے کی زبان اور ذہن پر کچھ دیر کے لیے خرید کے ایک داستان میں کے جواب خرگوش میں پچے جاتے تھے۔ محلوں سے ہوتی یہ داستانیں شدہ شدہ گلہوں اور گھوڑوں تک پہنچی گئیں اور داستان گرامی اور ادبی دونوں طبقوں کے مذاق کا خیال رکھتا ہوا لاکھینے لگا تا جاکہ لاکھ نام پر پہنچنے اور سننے کی حد تک محدود داستان سننے سناتے میں ایک عظیم الشان شہر کی محدود درستی؛ مطیع والوں نے اندازہ لگا لیا کہ انھیں چھاپ دیا جائے تو اس میں دلچسپی لینے والوں کا جو وسیع تر متوجع حلقہ موجود ہے اُسے اس کی منی چاہی چیز ملے گا تو وہ اس کا بہتر بدل دے گا (جن پر دنیا چلا رہی ہے یعنی انا مفت) ۱۔ چنانچہ داستان گوئیوں کو داستان نویسوں میں تبدیل کر دیا گیا اور داستان امیر حمزہ کا مختصر سی ایک جلد ۴۶ فہم طبعوں میں دھلتی چلی گئی۔ داستان گو (جواب داستان نویس تھے) اُسے ترجمہ بھی کہتے ہے (کہ رشتہ افغانی سے رکھنا اس ہند کا شیوہ تھا) تصنیف بھی (کہ داستان گویر تصنیف ہی تھی!)۔



طلمس ہو شر با تصنیف ہے ترجمہ نہیں، طلمس ہو شر با داستان امیر حمزہ کا ایک حصہ بتایا جاتا ہے۔ اور خود داستان ————— ایک قدیم تر فارسی مقدمہ داستان امیر حمزہ سے اخذ بنائی جاتی رہی، جو کہ ————— کوئی ایسی قدیم فارسی داستان امیر حمزہ دستیاب نہیں ہو سچوہ فہم داستان امیر حمزہ اردو جن کا ترجمہ قرار دی جا سکے ————— اور کوئی فارسی یا اردو داستان امیر حمزہ ایسی موجود نہیں کہ طلمس ہو شر یا جس کا ترجمہ بھی جا سکے، جو اس کے کہ داستان امیر حمزہ اردو اس نام کا قدیم نام نہ کہ داستان کا چرہ ہے با اسے اپنا سرچشمہ بنایا ہے ————— اور طلمس ہو شر یا قدیم داستان یا اردو داستان سے مستفاد ہے تو محض اس حد تک کہ ان میں میں خاصا اشتراک ہے اور کارناموں میں بھی جا بجا اشتراک ہے۔

دراصل اردو والوں نے عظیم تر ادبیات فارسی سے تا جوتھنے کی کوشش میں یہ پہنچنے میں نعر محسوس کیا کہ وہ طلمس ہو شر تصنیف نہیں کر رہے، بلکہ داستان کے ایک ایسی نام کے حصے کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ تاہم چونکہ یہ امیر غلاف واقع تھا اس لیے ایک ہی سانس میں اسے ترجمہ کے ساتھ تصنیف بھی قرار دیتے ہیں۔ اس میں ان طلمس کاروں کے ساتھ مطیع کے کار پر دازوں اور مالکوں کو بھی برابر پایا کچھ زیادہ ہی دخل رہا جنھوں نے اسے بھی اپنی نرئی یا تجارتی گھر کا حصہ جانا کہ فارسی دالوں نے رشتہ ظاہر کیا جاتا رہے مگر انیسویں صدی کے ادراختیک تمام اردو میں وہ عظمت نہیں تھی جو فارسی کے نام سے داستان میں پیدا ہو جاتی تھی۔ ورنہ یہ سب کیا تھا کہ قسطل

اب وہ سہولت اپنا نام لکھ کر بقاعے دوام کی ضمانت حاصل کر سکتا ہے تو اسے وہاں یہ لکھا ہوا نظر آتا ہے کہ ناول کے لیے مخصوص ساری دیکھ بھری ہے اب مزید کیا کوشش نہیں لکھنا چاہتا تو مزید لکھ سکتے ہو لیکن بس آخری نام کھرج کے! اس ہدایت نامہ میں یہ بات غلط فہمی کو بے بسلا اسی طرح جاری ہے کہ اگر تمہارے بڑا بیڑا بالکل اسی طرح تمہارا نام کھرج کے اپنا نام لکھتا جائے گا اور اس کے بعد اس کا نام کوئی اور کھرجے گا اور اس کے بعد ...

ہماری قدر ایک ایک کر کے ریزہ ریزہ کھو رہی ہیں۔ ایک اعلیٰ قدر کبھی یہ بھی رہی تھی کہ گزے ہوؤں کے نیک نام کو ضائع نہ کرو! نام نیک رفتگان ضائع کُن! شعر کے دوسرے حصہ میں ایک لالچ بھی دیا گیا ہے کہ لاش نہ دیا گیا ہوتا! اگر جانے والوں کا نام قائم رکھو گے تو اُنے والے تمہارا نام بھی پالیں گے! تاہم نام نیک برقرار رہنا قائم قدم کے سربراہ اور عظیم صوفی سیرت سید کی وہ دلہنہ جیج آج بھی کالوں میں گونج رہی ہے کہ آخر نام میں کیا رکعبے! آخر ہم سب کا یہ کوشش کیا ہے کہ جب ہم دنیا سے گزر جائیں تو زندگی کے خیالات بار بار ہمارے نام کے گرد گھومتے رہیں! ہمارا نام ایسے نامِ ابدیت سے تو ہم بچ ہی نہیں سکتے۔ ہمارا ہی زندگی اور ہمارے اعمال کے نتائج کبھی بچے تو نہیں جاسکتے! نہ انہیں امتیاز یا نشانات ملنے سے روکا جاسکتا ہے!! وہ عزت کا باعث ہوں یا شرمندگی کا!!

کسی گزے ہوئے کا نام ضائع مت کرو، کوئی پچھلا نام کبھی چومت، مت کبھی چو کہ تمہارا نام وہاں آجائے! بالآخر تو تم بھی کھرج دیے جاؤ گے!!

کتنے ہی معاملوں میں ہمارے پیشرو ہم سے بہت بڑے تھے، زیادہ خوش نصیب تھے، (مثلاً یہی کہ ان کے پاس وقت بہت تھا) طلسم ہوش کا مخصوص اور داستان اور جزیرہ داستان خیال وغیرہ کا عموماً جیسا تفصیلی مطالعہ ان لوگوں نے کیا اور اپنے مطالعہ کے حیرت انگیز تلخیص کیے وہ آج بھی اہمیت رکھتے ہیں۔

ان داستانوں کا دور بظاہر گزر چکا۔ ہمارے ہمعصروں میں بس شاید دس پندرہ لکھنے والوں نے یہ داستانیں الف سے یہ تک پڑھی ہوں! اتنا ہی بہت ہے ہمارے لیے کہ کسی نے بھی 'ادب دوستی میں' اتنی فرصت تو نہ کی! اور، شکر گزار ہونا چاہیے ہیں ان محسنوں کا جنہوں نے ہم پر روشنی کیا کہ چالیس پچاس ہزار صفحات پر پھیلے ہوئے ان خاکسارانِ جہاں، فنکاروں کو حقارت سے نہ دیکھیں، کون جانے کب اس گرد میں سے کسی مواد کی کشتی ہمسوار کا چہرہ چمک اٹھے!

فیصلہ کوئی ایسی موضوع پر اچھا کام کر چکا ہو تو اس سے بہتر خراج تحسین ادا کر دینا ہے بھی نہیں جس کی طرح ہم نے ڈالی ہے، اس طور پر کہ پیشرو نے فن داستان گوئی پر داستانِ امیر حمزہ، بڑا درخشاں طلسم ہوش پر چوکھٹا ہے اس کا متعلقہ حصہ طلسم ہوش کے اس خدا حبیب بخش امید فیسٹن کے ساتھ اقتباساً لکھا کر دیا جائے: پہلے تنقیدی اور تحسینی تحریریں ہوں جس سے

تاریخ و موضوع سے قریب ہوتا چلا جائے، درمیان میں 'برزخی' تحریری ہوں، 'ہن' میں تحسین کے ساتھ تحقیق بھی جڑی ہو چکی ہے، اور
آخر میں خالص تحقیقی تحریریں!

سو، یہ تحسینی، تنقیدی اور تحقیقی تحریریں محسنوں کیلئے سرگرازی کے ساتھ مقدمہ طلسم ہوش را کے طور سے پیش کیا جا رہی ہیں۔



تہذیب سماج اور زبان — تینوں کے مطالعہ کے لئے طلسم ہوش را ایک اہم ماخذ ہے۔ تہذیب اور سماج کو کچھ آپ بختی تلاش
کر لیں کچھ سمجھ سکتے ہیں!

زبان ایک سماجی عمل بھی ہے، تہذیبی وسیلہ اظہار بھی۔ اس کے پیش نظر لفظیات کا شکل میں بازیافت
کی ایک کوشش کی گئی ہے: یہ فرہنگ نہیں، یہ فرہنگ کا بدل بھی نہیں ہے۔ یہ صرف جلتے ہوئے زائے لفظوں کے واسطے سے
ایک کرنے کی ایک آرزو ہے جسے صفحہ صفحہ اور سطر سطر تلاش کر کے نکال دیا گیا ہے کہ ان لفظوں، محاوروں، اصطلاحوں اور استعاروں کے
آئینہ میں بیسویں صدی کے ادائل تک کا دراج عالم اور اس کے توسط سے 'مکمل حد تک' وہ تہذیب اور سماج سامنے آجائے جسے
قادیسیہ سے زیادہ معتبر اور بے پیل صورت میں ادب محفوظ رکھنا جانتا ہے! لفظیات سے طلسم ہوش را کو مقدمہ
طلسم ہوش را کی مانند مستقل بالذات الگ جلد کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے اس اسید کے ساتھ کہ یہ دونوں ساتھ جلدیں
اپنی حقیر جماعت کے باوجود مستحق کی دیوثامت جلدوں کے مطالعہ کی راہیں روشن کرنے میں معاون ہوں گی۔

حجین بیاترا

حجین ہمارے مقدس مقامات

۱۹۱۱ء کا ایک سنگین واقعہ



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111032

UNIVERSITY OF TORONTO

جین یاترا

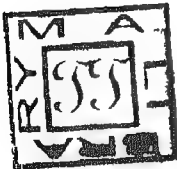
جین بھرم کے مقدس مقامات

۱۹۱۱ء کا ایک سفرنامہ

از

بالونیمی داس

۱۹۱۰/۱۹۱۱ء



خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری پٹنہ

۱۱۱۰۳۲

۱۱۱۰۳۲



۱۹۳۶ء

۱۱۱۰۳۲

تقسیم کار:

صدر دفتر:

• مکتبہ جامعہ لٹریچر، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

• مکتبہ جامعہ لٹریچر، اردو بازار، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

• مکتبہ جامعہ لٹریچر، پرنسپس بیلڈنگ، بمبئی۔ ۴۰۰۰۰۲

• مکتبہ جامعہ لٹریچر، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگر، ۲۰۲۰۰۲

۱۱۱۰۳۲

۱۹۹۳ء

اشاعت :

چالیس روپے

قیمت :

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111032

برقی آرٹ پریس (پروپرائیٹر) مکتبہ جامعہ لٹریچر، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگر، نئی دہلی میں طبع ہوئی

حرفے چند

ایک دوسرے کو سمجھے بغیر، اندھوں، بہروں اور گونگوں کی زندگی گزارتے، ہمیں ایک عرصہ بیت گیا۔ دیوالی مبارک ہو، کی طرح، محرم مبارک ہو، سننے کی نوبت بھی آچکی۔ یہ آخر کب تک! کب تک ہم دیوار سے دیوار، دوکان سے دوکان میٹھے کے پڑوسی ایک دوسرے کے لیے انجان بنے رہیں گے، اور پھر، اجنبی بن کر ایک دوسرے کو بھنبھوڑتے رہیں گے، ایک دوسرے کا خون پیتے رہیں گے، شاید اکثر جانور باہم ایک دوسرے کو ہم سے بہتر سمجھتے ہیں۔ شاید اس لیے جانوروں کی اکثریت ہم سے شریف تر ثابت ہوتی جا رہی ہے۔

اُردو دولے کتنے زندہ تھے کبھی! اور اُردو کتنی شوقمند زبان رہی ہے، اور یہی شان سے سینہ تان کے پورے پیش میں سب سے بڑی سیکورز بنی ہونے کی مدعا بن سکتی ہے۔ اس کا کچھ اندازہ ان کتابوں سے لگتا ہے جو ہم کیے بعد دیگرے پیش کریں گے۔ ان میں سے ایک آغا پیش خدمت ہے۔

— ع. ع. ع.

آئینہ جاترا

جس میں جلیون کے تمام سترہ چیترا اور ستے چھتر کی
جاترا کے حالات دئیے گئے ہیں اور تحقیقات کافی سے
درج کئے گئے ہیں اور علاوہ ان کے دلپسند
کی جاترا کے حالات اور بڑے بڑے شہروں
کے حالات مفصل درج ہیں

مرتبہ بابو نبی داس جینی دیل ہای کورٹ

ملک مشرق وسطیٰ

ساکن سہا پور

تجارتی پریس ٹریڈنگ کمپنی لٹڈ لاہور

فہرست مضامین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۷	دھار کا جی	(ت)	۹۶	۱۵۵	برورد	۱	دیہات
۱۳۱	دہلی			۱۳۶	بجے	۸	دیہات سفر
۱۶۹	دہرہ دودن	۹۶	تارنگا جی	۱۲۵	بنارس	(الف)	
۸	دیباچہ	۱۳۵	تہو بن جی	۲۳	بہار	۹۵	آب پھار
۲۵	دیپ نگر	(ٹ)	۸۸	۱۲۵	بھاگلپور	۱۵	جودھیا جی
				۲۷	بھاگلپور خاص	۱۱۹	اجیہ
	(ر)			۱۳۹	بہارپال	۱۳۵	احمد آباد
۲۸	رنگ پوری	(ج)	۱۷۸	۱۵۱	بہار کی کلی	۸۸	آگرہ
۱۳۵	راجا گری کے پانچ گانے			۱۵۷	برہم گانہ	۱۳۱	الود
۱۵۲	رام سنگ	۱۸۷	جگن ناتھ	۱۶۱	میل سنگری	۱۵۱	راج پور
۱۶۸	رائی والا	۱۶۸	جوا پور	۱۷۷	بدی ناتھ	۱۵۱	امراوتی
۱۷۰	راجپور	۱۹۹	جونا گڑھ	۱۸۶	بید ناتھ	۱۲۹	اندور
۱۹۰	راجیشری بندہ	۱۲۳	جے پور	(پ)		۱۵۰	اکیش پور ناتھ
۱۳۸	راج پوری عرف اندھ	۱۵۷	جین بدی			۱۳۵	اودھ پور
۱۶۸	رکشی کیش	(چ)	۱۳۱	۳۸	پادوان پور جی	۱۲۹	ایجن
	(س)			۱۵۲	پادوان گڑھ	۱۵۰	نکار جی
				۶۷	پال گنج	۱۳۷	اکشت جی
۱۳۹	سادستی	۱۵۵	چمپائیر	۱۹۲	پاپو جی	۱۸۰	الکاد
۹۷	ستر جی جی	۲۵	چنپور	۹۸	پانچیانہ	(ب)	
۱۵۳	سٹھانا	۸۲	چندر پوری	۱۲۵	پور جی		
۱۳۹	سڈہ برکوٹ	۱۲۲	چندری	۲۱	پٹنہ	۲۱	پانچ پور
۹۳	سڈہ پور	۱۶۰	چندرا پٹن	۱۲۲	پشکر	۱۵۷	پانچ نادن
۱۵۲	سید گہری	۱۸۲	چکر کوٹ	۲۸	پنچ پھانسی	۱۲۱	پنیر
۸۲	سنگ پوری	(و)	۱۳۷	۱۵۶	پونا	۲۲	پنیر پور
۱۳۳	سونگر			۱۵۲	پنچ میل گانہ	۱۷۲	پنچ ناتھ
۱۳۷	سونمات			۱۸۰	پریاک	۱۲۸	پنچ چول گر

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۶	ناتھ بکر	۱۶۱	گونا پڑھ	۶۸	ککٹہ	۲۸	سیلاؤ
۱۵۲	ناگ پور	۱۲۲	گودالند	۲۶	کنڈل پور	(ش)	
۱۵۵	باسک	۱۵۶	گوداوری	۱۲۸	کنڈل پور تالی		
۱۵۲	خند گانا	۱۸۳	گیاجی	۱۲۰	کینڈل جی	۱۲۱	تھوری پور
۱۳۸	نورانی	(ل)		۱۵۶	کنڈل گر	۱۵۶	شولاپور
۲۲	نوادہ			۱۶۶	کنڈل	(ص)	
۱۳۶	نیناگر	۱۳۱	لکھنؤ	۱۳۶	کوسینہی		
(و)		(م)		۱۳۶	کچھوا	۱۳۶	صورت
				۱۳۶	کھنڈوا	(ف)	
۹۳	درم گام	۱۵۲	مانجی تونگی	۲۵	کیول		
۱۶۲	دی نڈو	۱۶۶	پاپا پوری	۱۳۳	کیسیا ناتھ	۲۸	فیض آباد
(۵)		۱۸۲	متبہرا	(گ)		(ق)	
		۱۶۰ ۱۶۳	مصدی				
۸	ہایات سفر	۸۶	محل سراس	(ک)		۱۳۳	قرولی
۱۶۶	ہردوار	۱۵۱	کٹناگر	۱۵۲	کچھ پتاجی	(ک)	
۱۶۲	ہستنا پور	۱۶۳	مٹنگور	۳۸	کچھ		
۱۶۰	ہشمن	۱۶۲	سور پدی	۹۹ ۱۱۶	گرنا جی	۱۲۱	کانپور
۱۳۲	ہنڈون شہر	۹۳	ہسانا	۵۰	گر پدی	۱۵۲	کاشی
۱۶۱	ہیلی بیڑی	۱۳۹	میٹ گرام	۱۶۶	گر وکل	۱۵۱	کارنچی جی
تمام شد		(ن)		۲۲	گنا داجی	۱۶۲	کازکام
				۱۶۱	گنگو تری	۱۶۳	کارکل
						۱۶۶	کانتھ جی

سلسلہ یادگار روزگارِ کاملانِ بہار ۱۲

۱۸

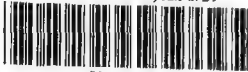
نام نگارندگان ملحق

قاضی سید رضا حسین

(م ۱۸۹۱ء)

لا
مولوی سید عبدالغنی
(م ۱۹۱۸ء)

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111071

خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری، پٹنہ

سلسلہ یادگار سرور گار / کاملانِ جہار - ۱۲

نام نیک رفتاں منزلِ نیک

قاضی سید رضا حسین

(م ۱۸۹۱ء)

از
مولوی سید عبدالغنی

(م ۱۹۱۸ء)



خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

۱۱۰۰۲۵
ق ۱۱ سی ۱۱

مکتبہ جامعہ لیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

تقسیم کار:

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

مکتبہ جامعہ لیٹڈ، اردو بازار، دہلی - ۱۱۰۰۰۶

مکتبہ جامعہ لیٹڈ، پرنس بلڈنگ، بمبئی - ۴۰۰۰۰۲

مکتبہ جامعہ لیٹڈ، یونیورسٹی آرکیٹ، علیگڑھ - ۲۰۲۰۰۲

۱۱۱۰۷۱



اشاعت: ۱۹۹۵ء

قیمت: پچاس روپے

د

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111071

م

مکتبہ آرٹس پریس (پروفیسر) مکتبہ جامعہ لیٹڈ، پٹوڑی ہاؤس، دیرگنج، نئی دہلی میں چھاپی

حرفے چند

یادگار روزگار / کا طمان بہار کا سلسلہ چلا تو اس میں کچھ ایسے اہم نام بھی سامنے آئے، جن کے بارے میں پڑھنے والے زیادہ تفصیل چاہیں گے۔ خوش قسمتی سے ان کے بارے میں لکھا ہوا تفصیلی مواد مل بھی گیا، جو پیش خدمت ہے۔

افراد کی طرح ادارے بھی، بچپن، جوانی، بڑھاپے اور موت کی منزل سے گزرتے ہیں! اینگلو انڈین کالج اور سسٹم کی زائیدہ ہندوستانی مسلمانوں کی تعلیمی تحریک کے ہر ادل دستہ کی حیثیت سے کبھی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا بڑا رول ہوا کرتا تھا! ہر سال اس کی جو کانفرنس ہوتی تھی، اس سے ایک تاریخ بنتی تھی!

کتا، میں بھی کانفرنس نے بڑی اچھی اچھی شائع کیں۔ ان میں سے ایک، بہار کے نامور فرزند تاجی سید رضامین مرحوم رئیس پٹنہ کی سوانح عمری ہے۔ سید رضامین سرسید کی تحریک کے ایک اہم ستون تھے اور ہر اچھے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، خود خدا بخش لائبریری کی تاسیس اور ابتدائی مرحلہ طے کرنے میں ان کا بڑا ہاتھ رہا ہے۔

کتاب کے مؤلف مولوی سید عبدالغنی اور کتاب کا مکمل کرنے والے حافظ سید محب الحق کا بہار کے اکابر میں شمار ہوتا ہے۔ امید ہے ان کی اس بھولی بھری تالیف کی سلسلہ کا طمان بہار کی ایک سنہری کڑی کے طور سے از سر نو پیشکش اس دور کو بھر سے تازہ کرنے میں مددگار ہوگی جب ہم زندہ تھے! شاید کچھ انسپریشن بھی بخش سکے!

(عرب)

کرنل مقبول حسین سیریز - ۲

حیاتِ رضا

یعنی

سوانح حیات قاضی سید رضا حسین صاحبِ بیس پٹیہ (بہار) جو سر سید احمد خاں مہتمم حوم کے
خاص احباب میں اور ابتداءِ کال سے اُن کے معاون مددگار تھے

مؤلفہ

مولوی سید عبدالعزیز صاحبِ حوم بہاری متوسل سرکار عالی نظام خاندانِ علیہ السلام

جو

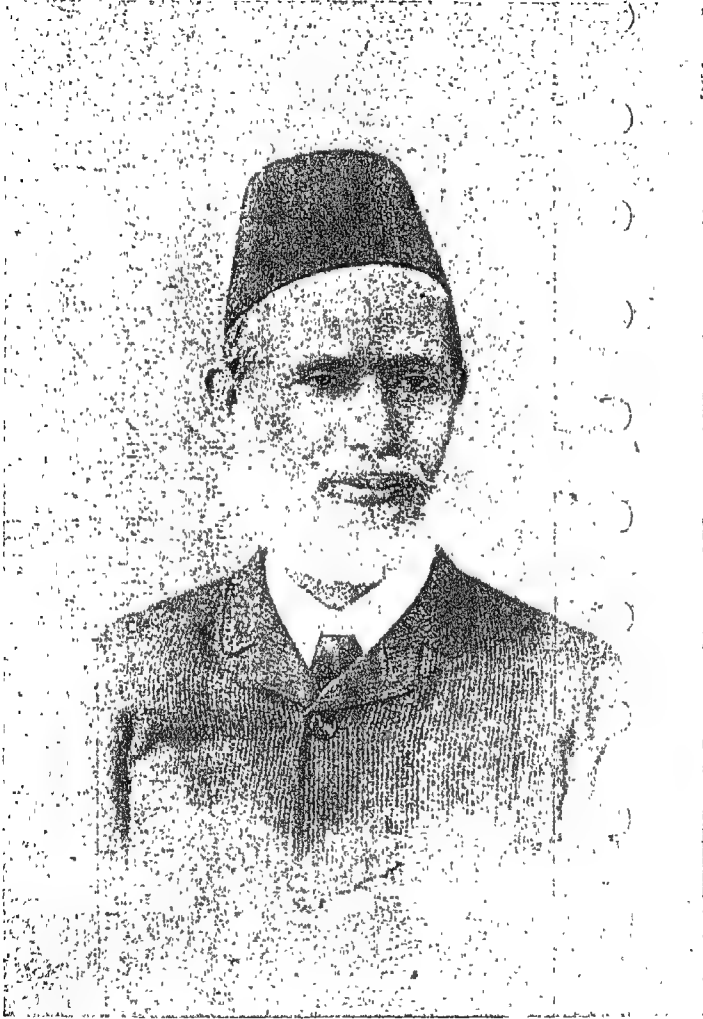
آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی جانب سے

حسبِ اہدایت

نواب ریاض جنگ بہادر مولانا حاجی محمد حبیب الرحمن خاں صاحبِ شروانی آزادی کی لڑائی

بانتھام محمد مقتدی خاں شروانی

مردانہ مسلمان ۱۳۵۳ھ ط ۱۹۳۵ء
پنجاب مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں طبع ہوئی



قاسمی سید رضا حسین صاحب مرحوم رئیس پتہ (بہار)
(جو سر سید مرحوم کی ابتداء کار سے معاون و مددگار تھے)

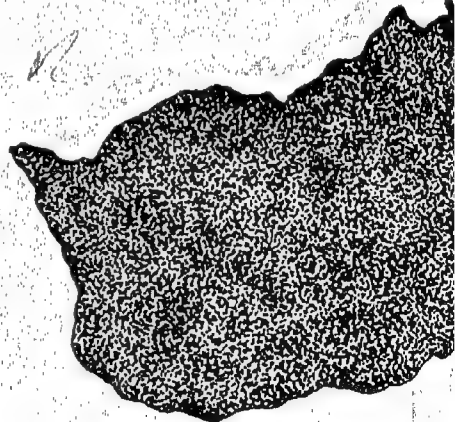
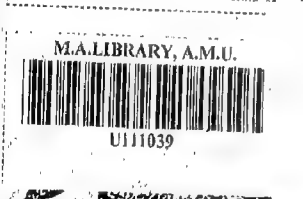
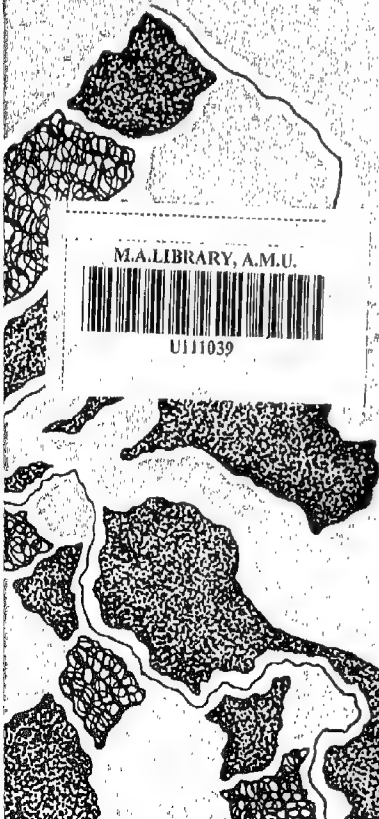
فہرست مضامین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۶	مدرسہ اسلامیہ بارہ شریف	۱	پہلا باب
۳۶	استھانوں اسکول	۱	ولادت
۳۷	مدرسہ انبساط حکیم احمد حسین صاحب صفائی	۲	وطن و خاندان
۳۸	مدرسہ دوندی بازار پٹنہ	۶	عہد طفولیت
۳۹	عظیمہ زین	۶	تعلیم و تربیت
۳۹	قرآن مجید اور پیشہ کی خدمت	۷	فارسی قابلیت
	پانچواں باب	۸	عربی زبان کی استعداد
۴۵	حسن معاشرت	۸	ریاضی سے واقفیت
۵۱	امانت	۸	انگریزی سیکھنے کا شوق
۵۲	دیانت	۱۰	ملازمت
۵۴	رحم و انصاف		دوسرا باب
۵۵	تحمل	۱۱	شباب
۵۶	صلح جوئی	۱۲	نویہ و بیعت
۶۱	احسان		تیسرا باب
۶۲	صاف گوئی	۱۵	سربہ سے تعلقات اور ان کے متعلق رائے
۶۳	اختلاف رائے		چوتھا باب
۶۵	تاثر و نصیحت پذیری	۲۲	پبلک لائف
۶۶	علم کی قدر	۲۶	رفاہ عام کے کام
۶۸	امانت رائے	۲۹	قومی مفاد میں سرگرمی اور دوشوں کو ترغیب
	چھٹا باب	۳۱	آئرش اسکول
۷۰	صوفیانہ رنگ	۳۱	انڈین نر اسکول
۸۴	رنگ صحبت	۳۲	پٹنہ ٹرمینس کمپنی
۹۱	تعلیم تربیت کے متعلق قاضی صاحب کا خیال	۳۴	لینڈ ہولڈرس ایسوسی ایشن
۹۹	قوت بیانیہ	۳۴	پٹنہ کالج سے عربی کا انٹر لوج
۱۰۰	وفات	۳۵	محمدن اینگلور ایک اسکول پٹنہ
۱۰۱	قاضی صاحب کی سوانح زندگی پر مختصر مضمون	۳۶	مدرسہ احمدیہ آره

31

خدا بخش خطبات
جلد دوم (اردو)

تہذیب، زبان، ادبیات

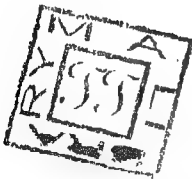


خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری پٹنہ

خدا بخش خطبات
جلد دوم (اردو)

تہذیب، زبان، ادبیات

- | | |
|--------------------------------------|-------------------------|
| ○ جناب سید محمد | ○ جناب نور شید عالم خاں |
| ○ پرد فیض کلیم الدین احمد | ○ جناب سید ہاشم علی |
| ○ پروفیسر شاہ عطاء الرحمن عطاء کاکڑی | ○ ڈاکٹر حسن الدین احمد |
| ○ ڈاکٹر نذیر احمد | ○ جناب عبدالسلام خاں |
| ○ قاضی عیوب الودود | |



خدا بخش اوپنٹل پبلیک لائبریری، پٹنہ

خدا بخش لائبریری صدی مطبوعات

۸۹۱۵۵۳۵

۵۳۵۳

۱۱۱۰۳۹

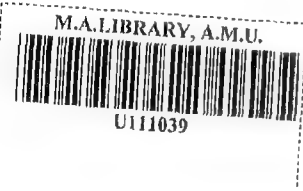


۱۹۹۳ء

یکم اشاعت پریس

پیشتر پریس

قیمت



تقسیم کامرس
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ

جامعہ نگر نئی دہلی 110025، اردو بازار دہلی 110006

پریس بلڈنگ بمبئی 400003، یونیورسٹی مارکیٹ علی گڑھ 202003

برٹی آرٹ پریس (پروپرائیٹرز) مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پڑوی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی ۲۰ میں طبع ہوئی

حرفے چند

خدا بخش خطبات (اردو) یکجا پیش خدمت ہیں یہ خدا بخش سالانہ خطبات اور توسعی خطبات کا ملاحظہ مجموعہ ہے۔ پہلی جلد میں انگریزی خطبات پیش کیے گئے تھے۔ اب اس دوسری جلد میں اردو خطبات ملاحظہ میں لائے جا رہے ہیں۔ تیسری اور چوتھی جلد میں بقیہ انگریزی اور اردو خطبات شامل کیے جائیں گے۔

ڈاکٹر اقبال حسین، قاضی عبدالودود اور پروفیسر سید حسن عسکری کے مشورے سے تقریباً پچیس سال اُدھر خدا بخش خطبات کی بنیاد پڑی اور پہلا خطبہ قاضی عبدالودود صاحب نے اردو میں دیا، موقوف تھا "دوسرا نیز" دوسرے سال اہمیت ملی اور صرفی نے انگریزی میں دیا تھا جس کا عنوان تھا "ڈاکٹر ایسٹ" (شرق وسطی) تیسرا خطبہ ڈاکٹر نسیم صدیقی نے انگریزی میں دیا۔ (عنوان: اسلامک اسٹڈیز) انگریزی میں بقیہ خطبات مندرجہ ذیل کا برہنہ دیے جو خطبات جلد اول میں شامل ہیں: پروفیسر نال خواجہ (جمہوریت اور اسلام، رواداری اور اسلام، اسلام کا معاشی نظام) پروفیسر سید وحید الدین (اسلام اور عصر جدید کے چیلنج) ڈاکٹر اشتم امیر علی (تقویم اسلامی عہد نبوی میں تشکیل دہی ایک کوشش) جناب بی۔ این پانڈے (اسلام اور ہندو مت کا سنگم، ہندستان کی عہد وسطی کی تاریخ۔ بے کلاوٹ، ہندستان میں اسلام کی میراث، ایک ملی تہذیب) کامرند علی اشرف (دینی اور سماجی تفادات، شریعت اسلامی اور برصغیر میں نئی فکر کا ارتقا، انگریزی حکومت اور وہابی تحریک) پروفیسر محبت الحسن (مذہب اور سیاست حیدر اور میپو کے عہد میں، کشمیر میں اسلام کا تعارف اور توسیع) بدر الدین طیب جی (ہندو مسلم سہینڈ روم، اسلام اور آج کی دنیا) ڈاکٹر بروس بی لارنس (عہد سلطنت میں صوفی لٹریچر، ہندوستانی تصوف میں ہندستان کا حصہ) پروفیسر سید حسن عسکری (ایک فردوسی ہونی کے مکتوبات، بہار کے صوفیائے ملفوظات) پروفیسر ضیاء الدین احمد دیاسی (صوفیائے ملفوظات، پندرہویں صدی کے گجرات اور راجستھان کی سیاسی، سماجی اور تہذیبی تاریخ کا ایک اہم فائدہ) ڈاکٹر آری رویت کرولیس (بین المذاہب مذاہق مکالمہ) جناب انور جمال قدوائی (رنج احمد قدوائی)۔

کچھ اور خطبات بھی ہوئے جو زبانی ہونے کے سبب ہنوز قلم بند نہیں کیے جاسکتے ہیں یہ خطبے مندرجہ ذیل صاحبوں نے دیئے۔ پروفیسر سید نور الحسن (ہندستان کے عہدِ وسطیٰ میں تاریخ نگاری) پروفیسر ایم۔ امیں اگوانی (مسلم ممالک اسلام کی طرف) ڈاکٹر امین بقول احمد (عرب جغرافیہ دان) اسٹاک اسٹریز (ڈاکٹر ڈیس وحید الدین) اقبال (پروفیسر کلیم الدین احمد) ڈاکٹر مسعود حسین خاں (اردو زبان عہدِ بعہد) پروفیسر لے۔ ایم خسرو (ہندو اسلامی تہذیب کل اود آج) ڈاکٹر شرینگ (ہندستان کی تعلیمی صورت حال) وغیرہ۔

خدا بخش خطبات کا یہ سلسلہ اس لیے چھیڑا گیا تھا کہ اہم ادبی، تہذیبی اور علمی موضوعات پر اپنے اکابر سے ہیں وہ فیضانِ ملتاً ہے جس کی روشنی میں ہماری کارواں بڑھتا رہے امید ہے ان خطبات کی یکجا پیشکش اس عمل کو تیز کر دے گی۔

عرب

فہرست

- ۱ • حرفے چند
- ۵ • اس مغل میں
- ۱۱ • ڈاکٹر ذاکر حسین (جناب نور شید عالم خاں)
- ۲۱ • علی گڑھ تحریک (جناب سید حامد)
- ۳۵ • اردو زبان مسائل اور حل (جناب سید یاشم علی)
- ۴۷ • میری تعقید ایک باز دید (پروفیسر کلیم الدین احمد)
- ۱۱۷ • حیدر آباد اردو لغت (ڈاکٹر حسن الدین احمد)
- ۱۲۹ • مرزا عبدالقادر بیدل (پروفیسر شاہ عطاء الرحمن عطاء اکا کوئی)
- ۱۶۱ • رودی اور ان کی شہنوی معنوی (جناب عبدالسلام خاں)
- ۱۷۹ • فارسی اور ہندوستان (ڈاکٹر نذیر احمد)
- ۲۷۵ • کچھ دساتیر کے بارے میں (قاضی عبدالودود)

اس نفل میں

● جناب خورشید عالم خاں :- (پ ۱۹۱۹ء) آگرہ یونیورسٹی سے ایم۔ اے کی ڈگری لی اور امریکا سے مینیجمنٹ کورس کا ڈپلوما؛ ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل کالج، دہلی کی مجلس انتظامیہ کے وائس چیرمین، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کانگریس آئی) کے اقلیتی شعبہ دہلی اسٹیٹ جج کمیٹی اور اردو ایڈوائزری کمیٹی (دہلی) کے چیرمین اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کورٹ کے ممبر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی کورٹ کے ممبر چنے ہیں پھر جامعہ کے چانسلر بھی ہوئے۔

۱۹۷۴ء - پھر ۱۹۸۰ء میں راجیہ جج کے منصب پر فائز ہوئے۔ اسی سال وزارت تجارت (حکومت ہند) کے وزیر مملکت مقرر ہوئے۔ جنوری ۱۹۸۲ء میں مرکزی حکومت میں سیاحت اور شہری ہوا بازی کے وزیر مملکت ہوئے۔ اور فی الحال کرناٹک کے گورنر ہیں۔

خورشید صاحب؛ ذاکر صاحب کے بڑے دنا در ہیں۔ ذاکر صاحب سے قرابت داری اس رشتے سے قبل کی ہے؛ ذاکر صاحب کا قائم گنج آپ کا بھی وطن ہے۔

● جناب سید حامد :- (پ ۲۸ مارچ ۱۹۲۰ء، مراد آباد) ۱۹۳۹ء میں علی گڑھ یونیورسٹی سے فرسٹ کلاس میں گریجویشن، پھر یہیں سے ۱۹۴۱ء میں انگریزی ادبیات میں ایم۔ اے کیا۔ فرسٹ کلاس فرسٹ آف یونیورسٹی سے 'مزل اللہ' گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ۱۹۴۷ء میں فارسی ادب میں بھی ایم۔ اے کیا۔ ۱۹۴۳ء میں اسٹیٹ ہول سروس کیلئے اور پھر ۱۹۵۱ء میں انڈین ایڈمنسٹریشن سروس (آئی۔ اے۔ ایس) کے لیے منتخب ہوئے۔ وزارت تجارت (خارجہ) کے جوائنٹ سیکریٹری کی حیثیت سے ہندوستان کے چوتھے پنجاب منصوبہ کی تشکیل میں ہاتھ بٹایا اور بہت سے تجارتی معاہدے بھی ان کی زیر نگرانی ہوئے۔ علی گڑھ کی وائس چانسلر شپ سنبھالنے سے قبل اسٹاف سلیکشن کمیشن کے چیرمین رہے۔ بلگریڈ میں ۱۹۸۰ء میں منعقدہ یونیسکو کانفرنس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ جامعہ ازہر (قاہرہ) کی ہزارویں سالگرہ کے موقع پر ایلکابھر ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ۱۹۸۲ء میں برطانیہ اور امریکا میں لکچر بھی دیئے۔

مارچ ۱۹۸۰ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے عہدے پر فائز ہوئے اور فروری ۱۹۸۲ء میں

۴
 علی گڑھ کے ادارہ کو علی گڑھ تحریک کا پرانا ارشٹن یاد دلانے کے لیے سرسکیندرا ندر پر سرسکیندھنڈی (اخلاق کا اجر کیا جواب تک جاری ہے)۔ آجکل ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن میں تعلیم کے شیر اعلیٰ ہیں۔

● جناب سید ہاشم علی ۲۔ (پ ۱۹۲۶ء) سائنس کی اعلیٰ تعلیم کے بعد حیدر آباد سول سروس میں رہے پھر عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔ جہاں آزادی کے بعد کامیاب ترین وائس چانسلروں میں انکا شمار ہے۔
 اپریل ۱۹۸۵ء سے ۱۹۹۰ء تک علی گڑھ کی سربراہی کی ذمہ داریاں نبھائی۔ سید حامد صاحب بعد علی گڑھ کی وائس چانسلری سنبھالنا ایک اور رخ سے اتنا ہی مشکل کام تھا جتنا علی گڑھ سروس صاحب کے بعد کسی کا جھم جانا۔ وہ اس سے بحسن و خوبی عہدہ برآ ہوئے اور تعلیمی توانائی بخشے میں کامیاب رہے۔ آجکل حیدر آباد میں ہیں۔

● پروفیسر کلیم الدین احمد ۲۔ (پ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۹ء) ۲۲ دسمبر ۱۹۸۲ء ابتدائی تعلیم روایتی قاعدے کے مطابق ہوئی بعد محمدن اینگلو عربک اسکول پٹنہ سیٹی، سابق نیوکالج پٹنہ اور پٹنہ کالج میں انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۲۸ء میں پٹنہ یونیورسٹی سے بی۔ اے (آنرز) (انگریزی) اور ۱۹۳۳ء میں ام۔ اے (انگریزی) کیا حکومت بہار سے اسٹیٹ اسکالرشپ ملی۔ ۱۹۳۲ء میں کیمبرج یونیورسٹی سے *Tri Pos* (ٹرانی پوس) اور ۱۹۳۳ء میں جدید زبانوں میں ٹرانی پوس کیا۔

اگست ۱۹۳۳ء میں پٹنہ کالج میں انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر مقرر ہوئے اور جون ۱۹۳۶ء میں پروفیسر ہوئے۔ ۱۹۵۲ء میں پٹنہ کالج کے پرنسپل مقرر کیے گئے اور ۱۹۵۸ء میں بہار کے ڈائریکٹر آف پبلک انٹرکشن مقرر ہوئے۔ ڈائریکٹری کے دوران میں دوبار بھاپور یونیورسٹی کی وائس چانسلری کے فرائض انجام دیئے۔ اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ستمبر ۱۹۶۷ء تک بہار سنکٹری اسکول انزائنیشن بورڈ کے اعزازی چیئرمین رہے۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۷ء کو سرکاری ملازمت سے سبکدوش ہوئے اور ۱۵ ستمبر ۱۹۶۷ء سے ۷ جنوری ۱۹۷۰ء تک بہار اسکول انزائنیشن بورڈ کے کل وقتی چیئرمین رہے۔ اس کے بعد فزوری سے اگست ۱۹۷۲ء تک حدابخش اور نیٹل پبلک لائبریری کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ ۱۹۷۳ء میں غالب اوارڈ ملا ۱۹۷۴ء سے تقریباً آخری دنوں تک ترقی اردو بورڈ کے انگریزی اردو لغت پروجیکٹ کے چیف ایڈیٹر رہے۔

تصانیف ۱۔ (۱) ڈاکٹر علی الدین احمد کے مجموعہ کلام کل نغمہ کا مقدمہ ۱۹۳۹ء؛

اردو شاعری پر ایک نظر۔ ۱۹۴۳ء؛ دوسرا ایڈیشن، دو جلدوں میں، پہلی جلد ۱۹۵۲ء؛ دوسری جلد ۱۹۵۶ء؛

تیسرا ایڈیشن، ترمیم و اضافہ کے ساتھ، دو جلدوں میں، پہلی جلد ۱۹۶۳ء؛ دوسری ۱۹۶۶ء

اردو تنقید پر ایک نظر۔ ۱۹۴۲ء؛ دوسرا ایڈیشن (ترمیم و اضافہ کے ساتھ) ۱۹۵۵ء

اردو زبان اور فن داستان گوئی۔ ۱۹۴۳ء؛ دوسرا ایڈیشن ۱۹۶۵ء؛

تحلیل نفسی اور ادبی تنقید۔ (انگریزی) ۱۹۴۸ء *Psycho Analysis and literary*

criticism؛ سخنہائے گفتنی (مجموعہ مقالات) ۱۹۵۵ء

خودنوشت؛ "اپنی تلاش میں" جلد اول ۱۹۷۵ء؛ جلد دوم ۱۹۸۷ء؛ جلد سوم ۱۹۸۲ء۔

تذکروں کی ترتیب؛ دیوان جہاں مؤلفہ بینی نرائن ۱۹۵۹ء؛ دو تذکرے، تذکرہ شویش اور تذکرہ عشقی،

۱۹۶۱ء، ۱۹۶۲ء۔ تذکرہ گلزار ابراہیم، مؤلفہ علی ابراہیم خاں خلیل، دو جلدیں ۱۹۶۸ء، ۱۹۷۲ء۔

دواوین کی ترتیب؛ کلیات شاد عظیم آبادی، ۳ جلدیں، ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۷ء۔ دیوان جوہر شمس عظیم آبادی، ۱۹۷۷ء۔

رقص شرر، علم عظیم آبادی کی غزلوں اور نظموں کا مجموعہ ۱۹۷۷ء

امک اور ترتیب؛ "تاریخ نو" راجد علی شاہ کے خطوط، بیگمات کے نام، ۱۹۷۳ء

نظمیں (مجموعہ کلام) ۱۔ ۴۲ نظمیں؛ ۱۹۶۵ء، ۲۵ نظمیں ۱۹۶۵ء۔

قاضی عبدالودود پر؛ معاصر قاضی عبدالودود نمبر ۱۹۷۶ء، مقالات قاضی عبدالودود (پہلی جلد) ۱۹۷۷ء

زیر طبع؛ *Glossary of literary terms English Urdu Dictionary*

انگریزی اردو لغت

• ڈاکٹر حسن الدین احمد؛ (پ: حیدر آباد ۱۹۳۳ء) ۱۹۴۶ء میں جامعہ عثمانیہ سے ایم۔ اے کی تکمیل کی۔ ۱۹۴۷ء میں

اوقافی امور کی بابت ممالک یورپ اور ترکی میں تربیت حاصل کی۔ ۱۹۵۳ء میں بین الاقوامی مذہبی کانگریس

اور بین الاقوامی امن کانفرنس (ٹوکیو۔ جاپان) بحیثیت مندوب شرکت کی۔ ممبر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس۔

چند اہم تصانیف؛ ہندوستان کا معاشرتی نظام ۱۹۳۶ء۔ اردو ترجمہ جھگوت گیتا ۱۹۴۷ء۔ فطری علاج ۱۹۵۴ء۔

اردو الفاظ شماری ۱۹۷۳ء (اس کتاب پر یوپی اردو اکیڈمی نے خصوصی ادارہ دیا، جامعہ الصلیات

۱۹۷۳ء۔ انجمن ۱۹۷۴ء۔ وغیرہ۔

ممالک غیرہ۔ جاپان، جیکو سلوواکیہ، اسرائیل اور روس میں اردو کتب خانے قائم کیے۔ صدر انسٹی ٹیوٹ آف انڈیاز لائل ایسٹ کالج اسٹڈیز، صدر ولا اکڈمی۔ جنرل بیکریٹی قومی کمیٹی سات سو سالہ تقریبات اینکسپور۔ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (I.A.S.) سے ریٹائر ہو کر آج کل حیدر آباد ہی میں مقیم ہیں اور علم و ادب کی خدمت میں مشغول ہیں۔

● پروفیسر سید شاہ عطار الرحمن عطا کا کوئی ۲۰ (پ ۷۰ء) سابق صدر شعبہ فارسی پٹنہ یونیورسٹی، سابق ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات عربی و فارسی پٹنہ، سابق انٹرنیٹ سکرٹری خدائش اولیہ نیشنل پبلک لائبریری۔ آپ کی تصانیف میں مطالعہ حسرت، مطالعہ شاد، تنقیدی مطالعہ، تحقیقی مطالعہ اور تقابلی مطالعہ قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ آپ نے متعدد کتابیں ایڈٹ کی ہیں۔ جن میں سفینہ خوشگو، سفینہ ہندی، دیوان ابن عظیم آبادی قابل ذکر ہیں۔ سفینہ کے نام سے ایک سہ ماہی رسالہ نکالتے ہیں۔ خدائش لائبریری کے فارسی خطوط (حصہ نظم) کی توضیحی فہرست کی تیاری میں مدد دی ہے جو جلد طبع ہوگی۔ اردو نذروں سے حاصل کی ہوئی ہے۔ کئی دین تذکرے جو اصلاً فارسی میں تھے خلاصہ اردو میں ترجمہ کر دیے ہیں۔ عطا صاحب فارسی اور اردو کے قادر الکلام شاعر بھی ہیں۔

● جناب عبدالسلام خاں :- (پ ۱۹۲۵ء) اقبال، رومی، ابن عربی اور عمومی فلسفہ اسلامی کے موجودہ ہندوستانی ماہرین میں مولانا عبدالسلام خاں صاحب کا ممتاز مقام ہے۔ اقبال کے فلسفے اور فکر رومی پر ان کی تصانیف جانی پہچانی ہیں۔ رومی پر انھوں نے جو خدائش خطبہ دیا اس کی منتہا مست کے باعث مکتبہ جامعہ سے الگ سے کتابی شکل میں شائع ہوا ہے۔ اسی طویل مقالے کا ایک خلاصہ مصنف نے ہجری درخواست پڑھیں عنایت کیا تھا وہ ہم اس مجموعہ میں شامل کر رہے ہیں۔

● ڈاکٹر نذیر احمد :- (پ ۱۹۱۵ء ضلع گونڈہ یوپی) لکھنؤ یونیورسٹی سے ۱۹۴۵ء میں بی۔ اے، ۱۹۵۰ء میں فارسی میں اولہ ۱۹۵۷ء میں اردو میں ایم۔ اے کیا۔ ۱۹۵۵ء میں ریسرچ کے لیے ایران گئے جہاں نو ماہ قیام کیا۔

۱۹۵۸ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں فارسی کے لکچرر ہوئے، ۱۹۶۱ء میں ریڈیو پھر پروفیسر اور شعبہ فارسی کے صدر ہو گئے۔ حافظ شیرازی اور نجات فارسی آپ کا خاص موضوع رہے ہیں۔

فارسی زبان و ادب میں آپ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومت ہند نے ۱۹۶۱ء میں آپ کو پدم شری کے خطاب سے نوازا۔ ایوان غالب دہلی نے بھی آپ کو غالب ایوارڈ سے نوازا۔ ایران سے متعدد اعزاز مل چکے ہیں۔ فارسی زبان و ادب پر آپ کے متعدد مقالات موقتہ جریدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ ساتھ ہی فارسی زبان و ادب پر متعدد بین الاقوامی سیمیناروں میں آپ نے شرکت کی جو پانچہ اس سلسلہ میں ایران کے علاوہ افغانستان، بنگلہ دیش، پاکستان اور امریکا کا چکے ہیں۔

تصنیفات :- شرح احوال و آثار ظہوری ترشینی (انگریزی، الزاباد) • تصحیح مکتب سنائی (مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۱۹۶۲ء) • تصحیح مکتب سنائی افضلے (کابل ۱۳۵۶ شمسی) • تصحیح دیوان سراجی خراسانی (علی گڑھ ۱۹۷۲ء) • تصحیح دیوان عید لوئی (لاہور پاکستان ۱۹۸۵ء) • کتاب صید الزبیرونی (تہران) • تصحیح دیوان حافظ (آستان قدس شہداء ۱۳۵۵ شمسی) • مطالعات تحقیقی: مجموعہ مقالات (لکھنؤ یونیورسٹی) • فرہنگ قواس (تہران) • دستور الافاضل (تہران) • نقد فرہنگ قانع برہان (غالب انسٹیٹیوٹ، دہلی، ۱۹۸۵ء) • کتاب فورس مع مقدمہ وارد و ترجمہ (لکھنؤ) • مطالعات تاریخی (فرہنگ ذہان گویا (ضلع بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ ۱۹۸۹ء) • دیوان حافظ کے قدیم متن کے متعدد ایڈیشن۔ لاکھ بکروش ہو چکے بعد آجکل ایوان غالب دہلی کے تحقیقی مجلہ غالب نامہ کے مدیر ہیں اور غالب انسٹیٹیوٹ کے سکریٹری بھی۔

• قاضی عبدالودود :- (پ: ۱۸۹۵ء - م: ۱۹۸۳ء) والد کا نام قاضی عبدالوہید جو امیر رضا خانی تھے، رسالہ تحفہ خفیعہ کے مالک و ایڈیٹر تھے، اور ۱۳۲۶ھ میں فوت ہوئے (منقول)۔ ابتدائی تعلیم اینگلو میٹرن اسکول (پٹنہ سیٹی) اور اینگلو میٹرن اورینٹل کالج (علی گڑھ) سے منسلک اسکول (ہوسٹل، موریس کورٹ و میکڈ آئل ہاؤس) بلنگامی میٹروپولیٹن کالج (علی گڑھ) میں پائی۔ میجر جیمز لنگری کے انتقال کے بعد پٹنہ آکر پرائیویٹ میٹرک کا امتحان دیا، انٹر کیا اور بی۔ اے کیا، پھر تحریک ترک مولات میں شامل ہو گئے اور تعلیم کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ مارچ ۱۹۲۳ء میں تکمیل تعلیم کے لیے انگلستان گئے جہاں کیمبرج سے کنٹرول میں ڈرائیو پس لیا اور لندن سے بیرسٹری کی سند لی۔ مارچ ۱۹۲۹ء میں واپس آ گئے۔

مارچ ۱۹۳۶ء میں ناول معیار نکالا۔ جو اس سال سے آگے نہ بڑھ سکا، لیکن اپنا ایک امٹ نقش چھوڑ گیا۔ (معیار کے سارے پرچے تمام وکمال ایک جگہ میں خدا بخش لائبریری نے شائع کر دیئے۔)

انگلستان سے بیرسٹر بن کر آئے لیکن ابتدائی چند مہینوں کے سوا پریکٹس کبھی نہیں کی۔ مصحفی و میر (شعر و ادب) کی جوت آنار شعور میں لگ گئی تھی، پھر پنہ سے لگی۔ کافر کبھی چھوٹی نہیں۔ ٹی بی (تپ دق) کا جو شبہ انھیں یوتھ میں ہو گیا تھا وہ پھر عود کر آیا اور ابھی، بھوالی اور لکی کہاں کہاں تھے پھر۔ لیکن اس ساری پریشانی کے زلزلے میں بھی غالب اور نظیری اور قدیم فارسی اردو ادبیات کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑا بلکہ شاید انھیں کے سہارے وہ اس موزی مرض کو بھی اس طرح جھیل گئے کہ ایک دن ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ آپ کو کوئی مرض نہیں ہے۔

غالب کے مطالعہ کے دوران پہلوی تک جا پہنچے اور ایک عرصہ تک قدیم فارسی ادبیات کے مطالعے میں ڈوبے رہے۔ غالب اور فارسی کے قدیم مطالعات کا یہ مجموعہ ان کے اس مختصر مگر بڑے قیمتی خدا بخش خطبے میں بھی پوری طرح در آیا۔ جو دسائیر کے نام سے انھوں نے ۱۹۶۸ء میں دیا۔



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U97732

پرائمرک ننگا ضلع کن

رسالہ ہندستانی الہ آباد (۱۹۳۱ء—۱۹۳۸ء) سے انتخاب

①

پرائمرک ننگا ضلع کن
پرائمرک ننگا ضلع کن
پرائمرک ننگا ضلع کن
پرائمرک ننگا ضلع کن

اردو ادب



خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری پٹنہ

رسائل کے ذمہ داروں سے اردو ادب کی بازیافت

رسالہ ہندوستانی "ارکاد" (۱۹۳۱ء - ۱۹۴۸ء) سے انتخاب - ۱

۹۷۷۳۲



CHECKED-2002

Handwritten signature

تقسیم کار
محکمہ دفاتر

• مکتبہ جامعہ ملیٹہ، جامعہ نگر، نئی دہلی — ۱۱۰۰۲۵

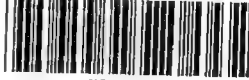
شاخیں۔

- مکتبہ جامعہ ملیٹہ، اردو بازار، دہلی . . . ۱۱۰۰۰۴
- مکتبہ جامعہ ملیٹہ، پرسن بلڈنگ، بمبئی — ۴۰۰۰۰۲
- مکتبہ جامعہ ملیٹہ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ — ۲۰۲۰۰۲

۱۹۹۳ء

: پچاس روپے

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U97732

برقی آرٹ پرپریس اور پراکٹرز مکتبہ جامعہ ملیٹہ، نئی دہلی میں طبع ہوا

حرفے چند

یہ اردو کے ایک اہم رسالہ ہندستانی (الہ آباد) کے ۱۸ سال کے بچوں کا انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہو گا کہ اردو دوائے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ آنے والوں کے لیے کیسی تیز سی جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ شرف ہو گیا تھا کہ اب ان کے بعد ۴۰، ۵۰ سال اردو پر بوٹوں کا راج ہو گا اس لیے جلدی جلدی بائے کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد ہو۔ اور پھر ۴۰، ۵۰ سال بعد جو نئی نسل بوٹوں کی جانشین ہو، وہ پھر اپنے قد کو پالے۔

رسالہ ہندستانی ۱۹۴۱-۱۹۴۸ تک نکلا، یہ تاہی تھا۔ ایڈیٹر اصغر ونڈوی اور مولانا سعید انصاری محمد رفیع صاحب فاضل دیوبند، محمد اجل خاں، دلہاج الدین خاں محزون اور پیرزادہ عبدالباقر ہے۔ ہندستانی میں اردو لغت (اور املار)، تاریخ ہند (اور عمومی تاریخ اسلامی)، ہندی ادبیات (اردو ادب)، اردو ہندی ہندستانی اور دیگر موضوعات پر اہم لکھنے والوں نے ایسے مضامین لکھے جن کی آج بھی اہمیت ہے۔ خدائش لاہوری کے مضمونوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کر لیا جائے، اسی مضمون کے تحت ہندستانی سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے۔ یہ انتخاب سات حصوں میں ہو گا۔

پیش نظر ہر منتخب جلد میں ایک آدھ تحریر مجموعہ کے عمومی عنوان سے کسی قدر ہٹی ہوئی ملے گی، یہاں بہترین کا کوئی اور مناسب مقام نہ تھا یہ سب اہم تحریریں ہیں اس لیے جمیل جائے فائدے سے خالی نہ ہوں گی۔

ادبی تاریخ پر کچھ اصول بحث پھر اردو نظم و نثر کے ایک مجموعے کی بات پھر ادب کا تذکرہ میں معاشرہ میں رول اور پھر اردو غزل پر ایک خاکہ اس طرح اس جلد کا آغاز ہو گا، پھر تنقید، اردو ادب کا ذکر خیر چلتا ہے اور پھر غالب علی گڑھ کا پتہ درآتے ہیں اور آخر میں ادب سے ہٹ کر ایک اہم رسالے "خیر خواہ ہند" کا تفصیل تعارف ہے۔ امید ہے ادب و صحافت پر یہ معتبر مضامین دلچسپی سے پڑھے جائیں گے۔

اُردو ادب

نمبر	مضمون	مضمون نگار	صفحہ
۱	ادبی تاریخ کے اصول	ظفر الحسن لاری	۱
۲	اردو نثر کے ایک منتخب مجموعے کی ضرورت	عبد السلام ندوی	۱۷
۳	اردو نظم کے ایک منتخب مجموعے کی ضرورت	ایضاً	۳۰
۴	عہد جدید کی تعمیر و تہذیب میں ادب اُردو کا علمی حصہ	سیماب اکبر آبادی	۴۵
۵	اردو غزل اور اس کے چند نقائص	گنیت سہائے سرلوہا ستو	۶۱
۶	ابتدائی اردو ادب میں مذہب کا عنصر	رفیق حسین	۹۶
۷	ابراہیم نامہ سولہویں صدی کی دکنی اردو کی مشنوی	پروفیسر بھگوت دیال ورما	۱۲۸
۸	نجات نامہ یا غنی	سید مبارز الدین احمد رفعت	۱۴۲
۹	ایک پرانی اردو مشنوی "ماہ پیکر"	پروفیسر محمد محفوظ الحق	۱۵۷
۱۰	شاہ ولی اللہ ششتیاق	سعید انصاری	۱۹۷
۱۱	غالب کی اصلاح ایک مشنوی پر	مہیش پرشاد	۲۱۴
۱۲	"عود ہندی" کی ترتیب	ایضاً	۲۲۵
۱۳	اردو کا ایک قدیم رسالہ	محمد انظہار الحسن	۲۵۳ ۲۶۹

یادگار روزگار ۲

۵۸

ماہنامہ نیک ننگال ضلع گجرات

تذکرہ کاملان بہار



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111085

خدا بخش اور نیٹل پبلیک لائبریری ہائپتہ

نام پبلک رینکال مناسٹری

تذکرہ کمالان بہار



خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری ہاؤس

۹۲۸۵۹۱۴۳

ت ۲۶ کا سب

تقسیم کار: مکتبہ جامعہ لیڈز، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لیڈز، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

مکتبہ جامعہ لیڈز، اردو بازار، دہلی - ۱۱۰۰۰۶

مکتبہ جامعہ لیڈز، پرنسس بلڈنگ، بمبئی - ۴۰۰۰۰۲

مکتبہ جامعہ لیڈز، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ - ۲۰۲۰۰۲

۱۱۱۰۸۵



اشاعت: ۱۹۹۵ء

قیمت: ایک سو روپے

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111085

۸۵

لبرری آرٹ پریس (پروپرائیٹرز) مکتبہ جامعہ لیڈز، پٹوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

حرفِ چند

کاملانِ بہار کی پہلی جلد یانِ گار روزگار کے نام سے خدمت میں پیش کی جا چکی ہے۔
 یہ گویا یانِ گار روزگار کی دوسری جلد شروع ہو رہی ہے، جس کا آغاز ہم نے
 مجموعی تعارفات پر مشتمل تحریروں سے کیا ہے، جن کا اجمالی اشاریہ بنا دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والوں کو آسانی
 ہو۔ آئندہ فرداً فرداً کاملانِ بہار / مشاہیر کے بارے میں تحریروں / تعارفات
 خالص کے پیش کیے جائیں گے۔

پہلی نظر سلائیڈ گار روزگار ہی کی طرح چھ سات حصوں میں پیش کیا جائے گا اور پھر جرح
 یانِ گار روزگار کے حصے فدا بخش لائبریری نے ۱۹۹۱ء میں یکجا کر کے پیش کر دیئے تھے، اسی طرح کچھ عرصہ بعد
 موجودہ پیشکش کے متعدد حصوں کو بھی یکجا کرنا مشکل نہ ہوگا۔

فہرست

۵	(نقوش، مکتب نمبر)	عبداللہ قریشی، لاہور	کالان بہار
۹	(ندیم، اپریل - جولائی ۴۴ء)	قاضی محمد سعید	بہار میں اردو - نثر
۲۵	(ندیم، بہار نمبر)	سید وحی احمد بکراہی	س - ش - ص
۸۹	(نقوش، شخصیات نمبر)	شاہ ولی الرحمن کاکوی	بہار کی چند ادبی شخصیتیں
۱۰۲	(صنم، بہار نمبر ۵۹ء)	پروفیسر عبدالمنان بیدل	سات ستارے
۱۱۴	(صنم، بہار نمبر ۵۹ء)	پروفیسر حسین	نفت اختر
۱۳۸	(صنم، بہار نمبر ۵۹ء)	ارشاد کاکوی	دشمن ہے نرم پیر ہمارے چرخ سے
۱۴۵	(ندیم، بہار نمبر ۴۰ء)	ڈاکٹر نسیم گورگانی	شعراے بہار عہد حاضر میں
۱۵۱	(ندیم، اکتوبر - دسمبر ۳۹ء، جولائی ۴۴ء)	حافظ عبدالوکیل عزیز	بہار شریف کے چند شعرا
۱۷۳	(ندیم، جنوری ۴۱ء)	سید ضمیر الدین عرش گیلانی	دور آخر میں گیلان کے چند شعرا
۱۸۲	(ندیم، بہار نمبر ۴۰ء)	مولوی محمد سلیمان	پوزیہ میں علم و ادب کا چرچا
۱۸۵	(ندیم، بہار نمبر ۳۵ء)	سید بہار الدین احمد فیض	شاعراست بہار
۱۹۱	(ندیم، بہار نمبر ۳۵ء)	خضر بانو فیضی	بہار کی صحافت
۱۹۸		احمد یوسف	اینگلو عربک محکمہ اسکول پٹنہ



42

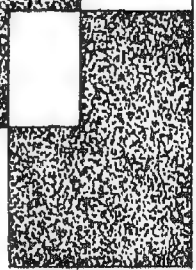
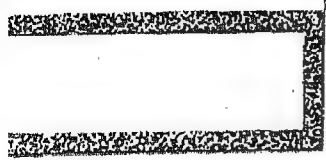
۱۱

پریم چند: مستقرات

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111059



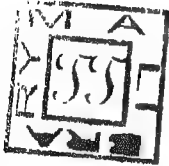
دیباچہ نثر نگ
کے

پہلی نیک و نیکان نثر نگ

رسالہ زمانہ کاپتور (۱۹۰۳ء-۱۹۴۶ء) سے انتخاب

۱۱

پریم چند: متفرقات



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

۸۹۱۶۴۳۵

پ ۲۲

تقسیم کار

صاحب دفتر

• مکتبہ جامعہ ملیہ، جامعہ گر، نئی دہلی۔۔۔

✓

شاخیں:

- مکتبہ جامعہ ملیہ، اردو بازار، دہلی — ۱۱۰۰۰۴
- مکتبہ جامعہ ملیہ، پرسن بلڈنگ، بمبئی — ۳۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ ملیہ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ — ۲۰۲۰۰۲

۱۱۱۰۵۹



۱۹۹۵ء

پہنچتے رہے

قیمت :

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111059

✓

برقی آرٹ پر لیس (پروپرائٹرز) مکتبہ جامعہ ملیہ، نئی دہلی میں طبع ہوا

حرفے چند

یہ اردو کے اہم رسالہ ذہانفہ (کانپور) کے ۲۹ برسوں کے خالی انتخاب ۱۰۰ سے اندازہ ہوگا کہ اردو دہلے کیسے بڑے موضوعات پر گہنا اہم ذخیرہ کرنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہو گیا تھا کہ اب اُن کے بعد ۵۰ سال اردو پر پونڈوں کا راج ہوگا اس لیے جلدی جلدی ہائے کچھ کر کے چلوایاں کہ بہت یاد رہا دیکھو گے کہ ۵۰ سال بعد جو نئی نسل پونڈوں کی جانشین ہو، وہ پھر اپنے قد کو پلے۔

رسالہ ذہانفہ ۱۹۰۲ء سے ۱۹۲۲ء تک کانپور سے دینا نرائن گم کی ادارت و ملکیت میں برہاد مستعدی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ بعد ازاں ۱۹۲۲ء میں اُن کے انتقال کے بعد بھی ان کے صاحبزادہ سری نرائن گم کی ادارت میں جون ۱۹۲۹ء تک چلتا رہا۔ مگر ساتھ ہی بطور سے اردو کے بڑے رسالوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ دینا نرائن گم اعلیٰ درجہ کا ادبی علمی ذوق رکھتے تھے۔ گم مزیم کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ اپنے لکھے والے تو تھے ہی، بہت اچھے ایڈیٹر بھی تھے۔ زمانہ میں مختلف موضوعات پر اتنا اچھا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے کہ کم ہی کسی دوسرے رسالے میں ہوگا۔

۱۹۰۳ء کے نوبر تک شیبو برت لال ورمن کی ادارت، پھر دینا نرائن گم کا ان کی جگہ سنبھالنا، اور ایک شریل عربی سے تک دیوان راج بہادر کی طرف سے بڑی بہادری اور شرافت کے ساتھ ذہانفہ کی مالی پشت پناہی۔ یہ سب تفصیل کسی اور موقع پر۔ فی الحال صرف اتنا کہ ذہانفہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۲۹ء تک تسلسل کے ساتھ نکلا، نصف ہندی کے قریب۔ ایسی طویل عمر کسی دوسرے اردو رسالہ کو نصیب نہیں ہوئی (استثنا معارف)۔ اور جس شان سے نکلتا رہا، مضامین کا تنوع، چوٹی کے ادیبوں اور شاعروں کا تعاون، اردو کے بڑے بڑے لکچر کی نمائندگی، یہ سب ذہانفہ کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ اور آج بھی جب علم اور ادب چھلنا لگیں

چار

لگا چکے ہیں۔ یہ بات زہرِ صاف کی عظمت کا مزید اعتراف کراتی ہے کہ آج بھی اس کے مشکلات پر نظر ڈالی جائے تو اس کے منتحیات میں پچیس جلدوں سے کم میں نہیں سائیں گے، یہ بھی اس وقت جب آپ شاعروں کو نظر انداز کر دیں!



زمانہ کا یہ انتخاب عملاً دیانثران نگہ کے عہد کا انتخاب ہے، ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۲ء؛ زمانہ جون ۱۹۴۹ء تک نکلتا رہا، مگر رفتہ رفتہ مولوی مدن دلی بات کم ہوتی چلی گئی، اور بالآخر بیٹے، جو باپ کی یادگار سات سال تک جلاتے رہے، ٹھک کے بیٹھ گئے۔

لیکن بڑے باپ کے بیٹے تھے یاد رکھا انھیں، ۱۸۸۲ء کی پیدائش منشی دیانثران نگہ کو ۱۹۸۲ء میں صدی کے موقع سے بڑی شان سے یاد کیا گیا۔ سری نرائن نگہ دوران کے چھوٹے بھائی برج نرائن نگہ نے ایک بہت اچھا یادگاری مجلہ ۲۰۲ صفحات پر مشتمل شائع کیا، جس میں زمانہ کے قانون سے جو وہ پندرہ مہینوں کے علاوہ کچھ منتخب افسانے، نظمیں اور غزلیں شامل کی گئیں۔

خدا بخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریریں کو انتخاب کیا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت زمانہ سے یہ انتخاب پیش خدمت ہوتا ہے۔ قبل مولانا آزاد کا مہنتہ دار ہے خاتم (مکمل فائل) رسالہ ہندوستانی (الہ آباد) کا انتخاب (۷ جلدوں میں)، العہد (لکھنؤ)، ادیب (الہ آباد)، صبح امید (لکھنؤ)، قاضی عبد اللہ و درکار سالہ 'معیار' اور زبان (گجرات) ایک ایک جلد میں پیش کیا جا چکے ہیں۔

زمانہ سے انتخاب کا کلام شروع ہوا تو آپس میں شامل تحریروں کے تنوع اور دھڑی اہمیت کا فائدہ دینے دامن دل کو بار بار بڑی دل آویزی کے ساتھ کھینچا مگر دامن کشاں اس مجمعِ خوباں سے نکل گئے ہم آپ کے حضور صرف باطنی تنوع اور ذہنی افادیت کی ذریعہ تحریریں لائے ہیں۔ پہلے مرحلے میں اتفاقاً کی وجہ سے پیش ہیں چار جلدیں، سب سے پہلے جلدوں میں تین مہنتہ پراوڑی بدھر / جین / سکھ / رادھا سوامی متوں پر، پانچویں جلد ہندو مسلم مسئلہ، چھٹی جلد اسلامیان ہندوستان اور چھٹی جلد ہندو سطر۔ یہ سات جلدیں ہندو مسلم تاریخ و تہذیب کے اہم حصوں کا تعارف کرا دیتی ہیں۔ پھر ہندو مسلم گنگا جہنم تہذیب کے مائیکل اینڈر سو پرچم چند آجہات ہیں جو ساری عمر ہندو اور مسلمان میں انسان تلاش کرتے رہے۔ انسانیت کو اہماتے اور جہالت رعب چار جلدوں میں پرچم چند کی تحریروں کے ابتدائی نقوش پر اب صرف زمانہ ہی میں مل سکتے ہیں کیا کر دیتے گئے ہیں؟ سب نہیں صرف وہ جو ضروری تھے۔ بعض تحریریں تو اردو والوں کے سامنے آئی ہی نہیں ہیں۔ اور بعض دوسری تحریریں

پایخ

میں جا بجا ترمیم و اضافہ بھی ہوا ہوگا، اس کا قوی اسکاں ہے، اس امر کا تقابلی مطالعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔
امید ہے تو مآثر کا یہ پھر پورا انتخاب اپنی رنگارنگی اور عصری اہمیت کے لیے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔



پریم چند بار اول، کہانیاں اور مضامین، تین جلدوں میں آپ ملاحظہ کر چکے۔ اب، پریم چند کے
کچھ متفرقات اس جلد میں دیکھ لیں۔

پریم چند کے اپنے ہائے میں، خاص کر زمانہ اور پریم چند کے رشتے سے بہت سی باتیں جو یہاں خود نو ماہ میں
تھی ہیں، کچھ پریم چند کے بارے میں اسے عنوان سے پیش کی جا رہی ہیں۔ کچھ اہم باتیں ان کے خطوط میں بھی مل جاتی ہیں۔
افادہ مزید کی خاطر خطوط سے یہ ضروری حصے یہاں ”اپنے اور اپنی تخلیقات کے ہائے میں: پریم چند کے قلم سے“ کے
عنوان سے دیے گئے ہیں۔ (ماخذ: پریم چند کے خطوط از مدرن کوپال، ۱۹۶۸ء)

• ضرب

فہرست

۱	مارچ ۱۹۱۲ء	ہندو تہذیب اور رفاہ عام
۹	مئی، جون ۱۹۱۲ء	قدیم ہندو علم ریاضی
۱۵	نومبر ۱۹۰۶ء	رانا پرتاپ
۳۰	مئی ۱۹۰۸ء	سوامی دویکانند
۵۰	دسمبر ۱۹۱۳ء	ڈاکٹر سر رام کرشن بھنڈارکر
۵۷	فروری ۱۹۱۹ء	دور قدیم و جدید
۷۰	دسمبر ۱۹۲۱ء	پندرہ منٹن دو بے مرحوم
۷۱	جنوری ۱۹۱۳ء	ہندوستانی ریلوں کی ساٹھ سال تاریخ
۷۵	اکتوبر و نومبر ۱۹۲۱ء	موجودہ تحریک کے راستے میں رکاوٹیں
۸۹	فروری ۱۹۲۳ء	تخط الرجال
۹۶	جون ۱۹۰۵ء	دیشی اشیاء کو کیونکر فروغ ہو سکتا ہے
۱۰۱	مئی ۱۹۱۸ء	زراعتی ترقی کیونکر ہو سکتی ہے
۱۰۹	جولائی ۱۹۰۹ء	جون آف آرک
۱۱۳	جون ۱۹۲۰ء	کاونرٹ الماسٹائی اور فن لطیف
۱۱۸	مارچ ۱۹۰۷ء	فن تصویر
۱۲۶	ستمبر ۱۹۰۷ء	ٹامس گینس برو

جنوری ۱۹۰۹ء	رینالڈس
دسمبر ۱۹۰۹ء	گالیاں
فروری ۱۹۱۶ء	ہنسی
دسمبر ۱۹۲۷ء	دشکن حادثے اور ہمارا فرض
	کچھ پریم چند کے بارے میں
	چند خبریں پریم چند کی
اکتوبر ۱۹۳۶ء	منشی پریم چند اور زمانہ و آزاد
اکتوبر ۱۹۳۶ء	الہامی تاریخ وفات
اکتوبر ۱۹۳۶ء	پریم چند
۱۹۳۷ء / ۱۹۳۸ء	فہرست (پریم چند نمبر)
	اپنے اور اپنی تخلیقات کے بارے میں: پریم چند کے قلم سے

نایک رتوں کا گھر

جس کی

خدا بخش ایڈیشن

فصلہ ۱۰

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U118361

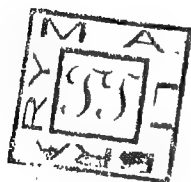
خدا بخش اور نیل پبلک لائبریری پٹنہ

نام پبلک ذوال منافع کی

جس کی

خدا بخش ایڈیشن

فصلہ مالی



خدا بخش اور نیٹل پبلک لائبریری پٹنہ

CHECKED-2002

سرسید صدی تقریبات

پانچویں پیشکش

۱۱۸۳۶۱

تقسیم کار:

○ مکتبہ جامعہ لٹریڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:

○ مکتبہ جامعہ لٹریڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

○ مکتبہ جامعہ لٹریڈ، اردو بازار، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۴

○ مکتبہ جامعہ لٹریڈ، پرنس بلڈنگ، بمبئی۔ ۴۰۰۰۰۲

○ مکتبہ جامعہ لٹریڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ۔ ۲۰۲۰۰۲

14 MAY 1997

اشاعت: ۱۹۹۵ء

قیمت: تین روپے

سرسید

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U118361

لبرری آرٹس پریس (پروپرائٹرز) مکتبہ جامعہ لٹریڈ، پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

حرفے چند

ہمارے بڑوں نے کہا ہے کہ کسی قوم پر سو برس کے بھیس تراہی بڑی دقتیا میں گزری ہوں گی، جیسی ہندستانی مسلمانوں پر: مستتان! اور سنہ سینتالیں!

ہمارے بڑوں نے یہ بھی کہا ہے کہ زندہ قومیں جب کسی بڑے حادثہ سے دوچار ہوتی ہیں تو ان سے نپٹنے کیلئے اتنے ہی بڑے آدمی بھی پیدا کر دیتے ہیں۔

مستتانوں نے مسرید کو پیدا کیا، اور مسرید کے ساتھی حالی کو پیدا کیا۔ حادثے مرثیے لکھواتے ہیں، لیکن ایسے قومی حادثوں پر عجب ایسے بڑے مکتوبی مرثیے لکھتے ہیں تو وہ مرثیہ نہیں رہتا اور جزیر بن جانا ہے جسکے آئینے میں قوم اپنا چہرہ دیکھ کر پھر اپنے غل کا سحاب کرتی ہے۔ مسدس ایسا ہی ایک احتسابی مرثیہ ہے جو جزیر میں ڈھل گیا ہے۔ اللہ اس کی قبر کو نور سے بھرا رکھے، جیسا اس کے مسدس نے قوم کو جگایا اگر توں کو سنبھالا، وہ خود ایک تاریخ بن چکا ہے۔

لیکن آج بھی وہ خیر جاریہ جاری ہے۔ آج بھی مسدس دلوں کو گرمی بھی بخشتی ہے روشنی بھی، تنبیہ بھی کرتی ہے ہمارا بھی دیتی ہے، شرم بھی دلاتی ہے، فخر بھی کراتی ہے۔

دنیا کی چند گنی چنی، عظیم نظموں میں سے ایک نظم، ہمیں خبر ہے کہ ہندستان میں لکھی گئی، اردو میں لکھی گئی، حالی نے لکھی۔

حالی (۱۸۳۷ء—۱۹۱۴ء) کی وفات کو اسی سال گزر چکے، اور ان کے مسدس کی اشاعت کو ایک سو سولہ برس بیت چکے اردو کی کوئی کتاب شاید اتنی بار نہیں چھپی، اتنی تعداد میں بھی نہیں چھپی۔ مسدس حالی کی کس سے کم ۲۲ عتبیں تو مشہور لائبریریوں میں مل ہی جاتی ہیں جو بیستہ سترہیں وہ بھی مزید دو درجن سے کم نہ ہوں گی! جن میں سے کس سے کم گیارہ حالی کی حیات ہی میں شائع ہوئیں۔ جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے:

- (۱) مطبع مجذباتی، دہلی جون ۱۸۷۹ء (۲) مطبع نامی، لکھنؤ جنوری ۱۸۸۵ء (طبع اول) (۳) مطبع نامی، لکھنؤ اپریل ۱۸۸۶ء (طبع دوم) (۴) مطبع ارمنان، دہلی ۱۸۸۶ء (۵) مطبع مرتضوی، دہلی ۱۸۸۷ء (۶) مطبع نامی، نوکلشور، کانپور ۱۸۹۵ء (طبع سوم) (۷) مطبع نامی، لکھنؤ ستمبر ۱۹۰۴ء (طبع ہفتم) (۸) کانپور نامی پریس ۱۹۰۹ء (پاکٹ ایڈیشن مع حواشی) (۹) مطبع نامی، لکھنؤ ۱۹۱۱ء (طبع دوم) ضمیر و عرض حال کے اضافہ کے ساتھ (۱۰) مطبع جوہر ہند، دہلی (نواب ضیا الدین احمد نیر کے قطعہ تاریخ کے ساتھ) (۱۱) حالی پریس، بانی پت۔

حالی کی وفات کے بعد مسدس کے بہت سے ایڈیشن نکلے، ان میں تین کا ذکر ضروری ہے۔ ایک آدہ دہلی کے مطبع فیض سے ۱۹۲۵ء میں شیخ فضل حق مسودا گراڈیشن جو برائے مفت تقسیم شائع کیا گیا (اردو ادب میں اس کی کوئی اور مثال!) دوسرے وہ خصوصی اشاعت جو صدی ایڈیشن کے طور سے جشن حالی کے موقع پر ۱۹۲۵ء میں شائع ہوئی (جامعہ پریس دہلی حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی، ۱۹۲۵ء صدی ایڈیشن)۔ تیسرا تاج کپنی لطیف، لاہور کا شائع کردہ خوبصورت رنگین ایڈیشن (مع فرنگ ۲۸) جس کے آخر میں اقبال کی بال جبریل کا اشتہار بھی اس طور سے تھا کہ ترجمان حقیقت علامہ ڈاکٹر اقبال کا تازہ اردو کلام، جس کے نیچے لکھا تھا "سر محمد اقبال مدظلہ کا تازہ اردو کلام" یعنی یہ ایڈیشن بھی بال جبریل کے ساتھ ۱۹۲۵ء کے اس پاس ہی نکلا۔

گنتی کے لحاظ سے مسدس ایک درجن سے زیادہ مطبعوں نے شائع کیا (اس زمانہ میں اکثر مطبع اور ناشر یک ہی ہوتے تھے)۔ پھر ایک ایک مطبع سے کئی کئی ایڈیشن نکلے۔ مثلاً نای پریس کنھو کی ۱۹۲۷ء کی طباعت پر ۱۹ اور ۱۱ ایڈیشن درج ہے۔

مسدس کا یہ خلاہ بخش ایڈیشن: پانی پت میں ۱۹۲۵ء میں حالی کا جو صدر سالہ گار جشن منایا گیا، اس میں اقبال، حمید اللہ خان، راس مسودا، ذاکر حسین، سیدین، مولوی عبدالحی کے علاوہ ہندوستان کے متعدد مشاہیر شریک تھے۔ اس موقع پر نواب محبوب پال حمید اللہ خان نے جو یادگار تقریر کی تھی، وہ مسدس کے زیر نظر ایڈیشن میں دی جا رہی ہے۔ علامہ اقبال جو اشعار اس موقع پر حالی کی یاد کو نذر کرنے لائے تھے، وہ بھی مسدس کے اس ایڈیشن میں دیے جلیے ہیں، ساتھ ہی اقبال کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے دو شعر جو مسدس کے صدی ایڈیشن کے لیے اقبال نے الگ سے نذر کیے تھے۔ حالی سے اقبال کا تعلق انجمن حمایت اسلام کے زمانہ کا تھا، محبوب اقبال کی نوجوانی تھی (ابھی انگلستان بھی نہیں گئے تھے)، بوڑھے حالی اور جوان اقبال دونوں انجمن کے پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو گئے تھے اور نحیف و دنا بر بزرگ شاعر کی آواز محض ایک نہ پہنچ سکی تو اقبال سے درخواست کی گئی تھی کہ حالی انجمن کے اس جلسہ میں پڑھنے کے لیے جو نظم لائے ہیں، وہ اقبال سنا دیں۔ اقبال نے حالی کی نظم تو سنائی ہی، حالی پر فی البدیہہ ایک رباعی بھی پڑھی، جو اس ایڈیشن میں درج کی جا رہی ہے۔ ہمارے اس ایڈیشن میں مسدس کے حالی صدی ایڈیشن سے جو ۱۹۲۵ء میں شائع ہوا تھا متعدد جہزبیل چیزیں شامل کی جا رہی ہیں، سرسید کا خطاط حالی سرسید دونوں کی سرلوح تصاویر کے، اقبال کے دو خود نوشتہ سر، عبدالحی (اقباس)، راس مسودا (اقباس)، حالی کی تصویر بھی (یہ ایڈیشن سے لی گئی ہے یعنی عملاً یہ ساٹھ سال بعد مسدس کے صدی ایڈیشن ہی کی ایک نئی پیشکش ہے، مسدس صدی ایڈیشن کے قیام اور انفرنس کی خدمت میں ہمارا بڑا عہدیت! شیخ محمد اکرام نے "موج کوثر" میں حالی اور ان کے مسدس پر بڑا خوبصورت تبصرہ کیا ہے۔ جی نہیں، انا کہ اسے زیر نظر اشاعت میں چھوڑ دیا جائے۔ مسئلہ حقہ دریا جا رہا ہے۔

فہرست

مستند کا یادگار خط، مسدس کے بارے میں	سات
اقبال کے خود نوشتہ دوشعر: مسدس کے مدی ایڈیشن سے	گیارہ
اقبال کے چار شعر، مآلی کی مدد کا یادگار پر (۱۹۲۵ء)	بارہ
اقبال کی رباعی: انجمن حمایت اسلام کے طبع (۱۹۰۴ء) میں مآلی کی نذر	تیرہ
حمید اللہ خاں، نواب بھوپال: جشن مآلی کے موقع پر تقریر	چودھ
مولوی عبدالحق: جشن مآلی کے موقع پر تقریر (آفتاب)	اٹھارہ
راس مسعود: جشن مآلی کے موقع پر تقریر (آفتاب)	بیس
شیخ محمد اکرام: مآلی اور ان کے مسدس کے بارے میں	تیس
تصویر مولانا مآلی مرحوم	انیس
مکس تحریر مولانا مآلی مرحوم	تیس
پہلا دیباچہ	۱
دوسرا دیباچہ	۹
مسدس	۱۳
(مسدس کا) منیمہ	۸۹
مسدس میں مزید اشعار، بعنوان 'عزیز حال'	۱۳۱
مآلی کے زمانہ میں طبع شدہ مسدس کے مکس	۱۳۹

سرسید کا یادگار خط مسدس کے بارے میں بنام: حالی



جناب مخدوم مکرم حضرت امیر اہل حدیث سرسید
 بوقت کتاب نامہ میں اہل حق و حق پرستی
 اہل نور و نور کیونکہ حق ہو گیا۔ اگر ہر مسدس کی بدولت
 شاعری کی تاریخ جوید قرار دی جاوے تو بالکل بجا ہے۔ کونسا
 اور قبولی اور روایتی ہی یہ نظم برسر ہوئی ہے ساری بار ہے
 کتاب وضع مضمون و مسائل و صورت قلم کار سی

مسجود الامون کو چاہی کہ غا و عن اور علی بن حسین علیہ السلام
 ابی فی ہ ہن ارقام فرمایا کہ کفر کیا بین حسین اور کیا لالت
 ابی فی ہ ہن ارقام فرمایا کہ کفر کیا بین حسین اور کیا لالت
 ابی فی ہ ہن ارقام فرمایا کہ کفر کیا بین حسین اور کیا لالت

ابی فی ہ ہن ارقام فرمایا کہ کفر کیا بین حسین اور کیا لالت
 ابی فی ہ ہن ارقام فرمایا کہ کفر کیا بین حسین اور کیا لالت
 ابی فی ہ ہن ارقام فرمایا کہ کفر کیا بین حسین اور کیا لالت

[illegible]

عبدالله بن محمد بن عبد الله

گیارہ

اقبال

اے لڑکھو! خزانہ دید و بے فسر
سید دگر اور انج از اشک و سحر راد

حالی زنوبیا سے جگر کوزی مینا کو
تالہ در بشم زد، راداع جگر داد

۲۰/۲۲

اقبال

خواجہ حالی مرحوم کی صد سالہ یادگار کے موقع پر پانی پت میں بہت بڑا اجتماع ہوا تھا۔ اس موقع پر نواب حمید اللہ خان بہادر فرمانروائے بھرپال بھی تشریف لائے تھے اور دوسرے اکابر کے علاوہ اقبال بھی اس تقریب میں شریک ہوئے تھے۔ یہ اشعار انھوں نے پسے سے لکھ کر بیچ دیے تھے، جو اس تقریب میں پڑھے گئے۔ اقبال کی طبیعت علیل تھی اس لیے خود یہ اشعار نہ سنا سکے۔ یہ اقبال کے کسی محبوبہ کا نام میں شامل نہ ہوئے۔ صرف صد سالہ برسی کی رو یاد میں چھپے۔

مزارِ ناقہ را مانندِ عرفی نیک می بینم بچو محفل را گراں بینم حدی را تیسر تر خونم
حمید اللہ خاں اے ملکِ ملت را فروغ از تو ز الطافِ تو موجِ لالہ خیسند از خیا باغم
طوافِ مروتِ عالیٰ سزد اربابِ معنی را نو لے او بجانہا انگشتِ دشوئے کہ می دانم

بیاتاقِ فقر و شاہی در حضورِ او ہم سازیم
تو بر رخس گہر افشان و من بر گل افشانم

دیوان راسخ عظیم آبادی

(نمونہ نصف کاسی ایڈیشن)

غلام علی راسخ عظیم آبادی

(پ ۱۱۴۰ھ تقم — ۲ — ۱۳۳۸ھ)

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111013

خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری پٹنہ

دیوان راسخ عظیم آبادی

(نسخہ مصنف کا عکسی ایڈیشن)

غلام علی راسخ عظیم آبادی

(پ ۱۱۷۰ھ تقریباً — م ۱۲۳۸ھ)

جدانجش اوٹنٹل کمپلیکٹ لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار:

○ مکتبہ جامعہ ملیت، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:

○ مکتبہ جامعہ ملیت، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

○ مکتبہ جامعہ ملیت، اردو بازار، دہلی - ۱۱۰۰۰۶

○ مکتبہ جامعہ ملیت، پرنسس لڈلگ، بمبئی - ۴۰۰۰۰۳

○ مکتبہ جامعہ ملیت، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگر، ۲۰۲۰۰۳

۱۱۱۰۱۳



6

اشاعت : ۱۹۹۳ء

۱۱۱۰۱۳

قیمت سو روپے

was seen

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U111013

برقی ادب پریس اردو پرائیمرز مکتبہ جامعہ ملیت، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۰۶

پیشگفتار

رابع عظیم آبادی کے دیوان کا ایک قلمی نسخہ جو کہتے ہیں 'مخط شاعر' ہے، خدا بخش لائبریری میں محفوظ ہے۔ شیخ غلام علی رابع عظیم آبادی کے اجداد کا وطن دہلی تھا مگر خود راسخ کی اپنی پیشکش خاص عظیم آباد پٹنہ یا اس کے قصبہ سائیں میں ہوئی۔ یہ قلمی عبدالودود کے بقول ۱۷۱۱ھ کے آس پاس پیدا ہوئے۔ پٹنہ سے منگلے ترائیک یا دو بار آصف الدولہ کے لکھنؤ کی زیارت کی، ایک بار مرشد آباد ہوئے کپڑی کی راجدھانی کلکتہ بھی گئے۔ لکھنؤ، ایک بار، روایت کے مطابق، میر تقی میر کے دہلی سے ترک وطن کرنے کے بعد ان سے ملے پہنچتے تھاکر دیویر کا ذکر شمس نے کیا ہے، لیکن اصلاً وہ مرزا مظہر علی فاضل کے تلامذہ میں سے۔ وفات ۱۲۳۸ھ میں ہوئی (اندر علی یاس شاکر در رابع کا قطعہ تاریخ)۔ قبہ لودی کا یہ پٹنہ سٹی میں بتائی جاتی ہے جس کی تدبیر در رابع سے نہ تو یقین ہوئی ہے نہ تردید۔ تاہم کوئی اور جگہ ان کی تک مدفن بھی نہیں ہے۔

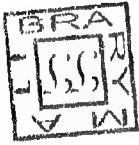
راسخ ۱۸ویں صدی کے نصف آخر اور ۱۹ویں صدی کے ربع اول کے اہم اردو شاعروں میں شمار ہوتے ہیں۔ دیوان کا جو قلمی نسخہ نفاذ میں محفوظ ہے، اس میں جاہا اصلاحیں، قطع و برید، ہا تب کے لیے مختلف قسم کی دساتیر ہیں، اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ راسخ کا اپنا نسخہ ہے یا کہ یہ کہ قطع و برید کی پیشی، تفسیر و تبدل اور بدلتی اشارے ایک قلم سے ہیں۔ اس لحاظ سے اس نسخہ کی نامی اہمیت ٹھہرتی ہے اس لیے مناسب سمجھا گیا کہ اسے عکس شائع کیا جائے۔

ان کا دیوان مدت جوئی ایک بار پٹنہ ہی کے خیر المصطفیٰ سے چھپ کر (رمضان، ۱۳۱۱ھ/ ۱۸۹۳ء) میں شائع ہوا تھا۔ عام طور سے چند لائبریریوں میں محفوظ ہونے کے سوا اب وہ بھی تقریباً نایاب ہے۔ خیال ہوا جب آلوگراف نسخہ شائع ہو رہا ہے تو مقابلہ کے لیے اور تتر کے طے اسے بھی کیوں نہ شائع کیا جائے۔ چنانچہ، الگ سے وہ بھی پیش کیا جا رہا ہے مطبوعہ ایڈیشن کی از سر نو پیشکش کو مزید کار آمد اور مفید بنانے کے لیے قلمی اور مطبوعہ دو ادین کا ایک سرسری مقابلہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ کون کون سی غزلیں، نظموں اور اشعار شاعر کی ہدایت باید نوشتہ کے برخلاف مطبوعہ (۱۸۹۳ء) میں نہیں لیے گئے، پھر وہ جو شاعر کی ہدایت نباید نوشتہ کے برخلاف مطبوعہ (۱۸۹۳ء) میں شامل کر لیے گئے اور پھر وہ جو شاعر کی ہدایت نباید نوشتہ پر عمل کرتے ہوئے مطبوعہ (۱۸۹۳ء) میں نہیں شائع کئے گئے۔

مطبوعہ دیوان کے آخر میں قصائد، غزلیات اور غزلیات کے اشعار کا ایک اشارہ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔

عرب

انتساب



شاہ ذکی وارثی

شاہ حسین احمد

اور
شاہ تقی رحیم

کی نذر

جذہوں نے

راسخ کی یاد کی تجدید کی

سمینا رکے، مزار، نوا یا

اور

ان کے دیوان کی اشاعت کے لیے بھی
تحریک کرتے رہے۔

قصیدہ درخت سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ
علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باید نوشت

نقشہ کا علامہ

نہایت

خود خدائی کو بیان کرنے میں
بے نیاز

اعدال افروز کردن کی طبیعت میں نہیں
سربراہ کرنا ہی اس ہفتہ کا دن زور داتا
مرفع ہی بچہ نور سیدہ بیروص ہی
کلمن عالم کا رنگ اب اور داتا ہی نظر
وی جو عاشق دماغی کچھ خلل سہی او نہیں
صاحبان علم و دانش سربراہ بیروص ہیں
نہ حصول کو کچھ خلل کچھ سی حوالہ
منطقی کی لب پہرانی سی ہی ہر سکوت
عالمی عقیدہ کا شہر کا تہاں کسکلب
کو ہندس میں تر کا بو نہیں جا کر مھر
بکے ہی تغیر احسن کہ خزان کا ہی خزان
ہنسکی میں کر دیا ہی بدحواس اسکتیں
انکی تاثیر علی سی میں سقیم اہل زمین
غیر دل سب کی میں مقبول خاطر ہی خزان
ہر تہ میں دیوانوں کی تاثیر ہاں وہاں نہیں
فہم فامر ہو گیا اونکا بہت بڑی زمین
یوں ہی ہر بچہ ہو جو اسکا ہی نہیں
بول سکتا ہی نہیں ہی کچھ جیت ہی تو کلمہ
اہل حکمت کشتی میں عالم کو حادث بلال نہیں
بولی بعد از صومال میں کہ جہر رخ چار میں

کلیم الدین احمد اور قاضی عبدالودود

رسالہ معارف

۱۹۲۰ء — ۱۹۸۳ء

انتخاب

تقدیم
ڈاکٹر عطا خورشید

مولانا آزاد لائبریری
مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U144279

خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری، پٹنہ

خواب و خیال کا نسخہ علی گڑھ

از عابد رضا بیدار

[illegible][illegible]

اس سے مؤخر الذکر کے زمانہ تکناہت کی کسی علامت تک نہیں ہو سکتی ہے : اس لیے =
 ع سے بعض اشارات غائب ہیں اور اس میں عنوانات شرکی جگہ مراد ہے ۔ جہاں تک
 الفاظ کا سروکار ہے 'دو تین باتیں قابل ذکر ہیں : الف کے برخلاف 'ع' کے لیے دینے
 بدون نوب ہے اور وہ بیشتر وہی ہے اور کمتر وہی ہے ۔ اس لیے 'ع' کے خلاف 'الف' کے مفرد
 الفاظ کی تصریح ہو سکتی ہے اور اس کے اشار میں 'ع' کا اضافہ ہو سکتا ہے ۔

ذیل میں الف و ع کے اختلافات نسخ کا ذکر کیا جاتا ہے 'اور الف کے کچھ ایسے
 الفاظ کی نشاندہی بھی کی جائے گی جو محض غلط خوانی کی وجہ سے ہیں ۔ ع کے بعض الفاظ
 کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے ۔ اول حرف الف کا شمار دیا گیا ہے 'اس کے بعد الف کا
 شمار یا مصرع 'اس میں الفاظ توجہ طلب نشان زد ہیں پھر ع اور اس کے بعد نشان زد
 لفظ یا الفاظ کی جگہ وہ لفظ یا الفاظ جو ع میں ہیں درج ہیں ۔ مصرع یا شعر الف کے بعد
 نویں کے اندر الفاظ کا ہونا صرف ان مقامات پر استعمال ہوا ہے جہاں فاضل مرتب
 کی غلط خوانی کی طرف اشارہ یا نظر ہے :

ص ۱۰۰ سخت آلت یہ بحر قزیم ہے جو ہے اس میں خیر بھر گم ہے " مرتب کا
 حاشیہ ہے کہ دونوں نسخوں میں خیر ہے 'لیکن' مقام "خمر" کا ہے ۔ ع میں "خیر بھر" کی
 جگہ "خیر بھر" ہے اور یہی صحیح ہے ص ۱۰۱ نظر یا کہی نہ یا اس کا "ع" کہو "وہ
 "نور" آس نزع میں نہ جائے " مرتب نے لکھا ہے کہ دونوں نسخوں میں "خیر" اور
 "خیر" "چلتے" "سے" "یہی" ہے ص ۱۰۲ "اپنی صورت سے احصا ج نہ ہو"
 مرتب کا قول ہے : "اپنی" "یہ محل" ۔ کیا عجیب کہ "اچھی" ہو "یہ قول خود بھول
 ہے ۔ تبدیل کی حاجت نہیں ع میں "اپنی" "یہ" ہے ۔ ص ۱۰۳ "اپنی گویا" ہے

ہے سب کوئی "ع" اپنے ہی کوٹے "ص" اپنے مارے پہ اور جیتا ہے "ع" یہ "ص" ہے خودی ہے یہاں خدائی سے بیر "ع" کو "ص" نفس شیطان کی کریں ہیں خوشی "ع" نفس و شیطان "ص" مدد پر سے ہلاک کرے "ع" اگلے "ص" ہے محبت محبت اللہ "ع" اللہ "ص" گو کریں دیے ہزار گونہ کلام "ع" وہ "ص" کہوں دے ہے حقیقت ہر امر "ر" کہوں دے غلط "ع" کہوں دی چاہتے ہیں "ص" ظاہر گفتگو یہاں ہے "ع" ظاہر "ص" ایک بی طرح یہ نہ لی ہے "ع" اگر "ص" بے طرح "صر" غلط ہے۔ "ص" ہیں مضامین بہت شوخ و شنگ "ع" مضامین بہت سے "ب" ہیں "مضامین بہت ہی" "ص" کام مجھ کو کسی کے ساتھ نہیں "ع" "کسو" "ص"

"کبھو عرش برین کی میں کہوں کبھو باتیں زمین کی میں کہوں"

"ع" بریں "اور" زمین "یون غنہ اور دونوں مصرعوں میں "کہوں" کی جگہ "کہندوں" "ص" لغویہودہ: جمع بولچ کلام "نہ" اور "پیچ" کے بعد "و" "ص" عالم دوستی سے "ع" کے خبر "ع" ہوگی "ص" "ذہن میں اپنے چاہتے ہو سمجھے" "ع" "جو" "ص" بے خبر نہ سے نکلے جاوے ہے "ع" "نکلا" "ص" کہیں کوئی کچھ اور چیز دگر "ع" "ذکر" مگر یہ صریحاً غلط۔ "ص" یہی اشعار ہیں نامے کلام "ع" "دہی" "ص" "ظاہر اور کسو پہ شیدا ہے" "ع" "یہ" "ص"

"جاڑے ہے جب اس طرف کو نگاہ اسکی حالت کرے ہے حال نزاہ"

"جاڑے ہے جب اس طرف کو نظر اسکی حالت کرے ہے دل میں اثر"

"ع" "ادو سرا شتر اندر بھی حاشیہ الف میں ہے۔ ص" "مقابلہ تشبیہ مثل تم غاموش"

ع "بستہ" ص ۱ "طفل شیعہ ہزار مہر و وفا" ع "مراۓہ" ص ۱
 "غم کسو کے گھٹائے گھٹتا ہے" یا کسو کے بٹائے بٹتا ہے"
 ع "بٹائے بٹتا" ص ۱ "بے طرح کچھ گھلا کے جاتا ہے" ع "گھلا ہی" ص ۱۹
 "یک نظر را نمودی در فتنی" ع "رؤ" ص ۱۹ "را بطن تازہ آشنا بہا" ع "را بطن"
 ص ۲ "آہ بر آرم تر سینہ چنای" ع "چنای" ص ۲۱
 "لے خبر تیغ یار کہتی ہے" باقی اس نیم جان میں کچھ ہے"
 ع "کھنڈا ہوں" ص ۲۲ "دل پہ بے اختیار ہو کر آہ" ع "یہ" ص ۲۴ "سخت ناچار
 ہو گیا تھا" ع "کہا تھا" ص ۲۴ "بانیں سر سوسپھوں کی سہتے ہیں" ع "بھی"
 ص ۲۵ "بن کہہ کیلئے جی میں آدے گا" ع "کس کے" ص ۲۶ "کتے بندوں کو جان
 سے کھو" ع "مارا" ص ۳۱ "لے خبر کر کے" دست اندازی" ع "کر کے" ص ۳۳
 "بے دوحرفہ آرزمن شنوی" ع "یک دوحرفہ" ب "یک دوحرفہ" ص ۳۴
 "شمع ساق جلتے جلتے کاٹی ہے" ع "سمر" ص ۳۴ "کچھ ہی باقی ہے مجھ میں تاب
 کی بات" ع "بات" ص ۳۴ "دل کہیں میں کہیں دھیان کہیں" ع "کہیں ہوں"
 ص ۳۴ "پھوٹی ہے یہ بد معالکی" (پھوٹے ہی) "چاہیے" ص ۳۴ "شکوہ بے اختیار
 کرتا ہوں" ع "شکوہ" ص ۳۴ "نہ سنا تیرے کسوتے یہ تو غرور" ع "میں" ص ۳۵
 "بن لے دل تو رہ نہیں سکنا" ع "تو نہیں" ص ۳۵ "پچھلے گونا لہ تو کیا ہی نہیں"
 ع "بھلے گونا لہ" ص ۳۵ "دل جو آیا نہ اب نہیں شاید" ع "تاک" ب "تیں"
 ص ۳۵ "دقت شکوہ جب سے کھولیں ہوں" ع "کہ" ص ۳۵ "دیوے ہر ایک
 رت جدا ایہ" ع "بدی" ص ۳۵ "سحر بھرتا ہوں آہ کرتا ہوں" ع "نہرے"

۵۵ "نال کرتا ہوں آہ بھڑہوں" ع "نالے" ص ۵۹

"آدمی گرتا نظر آیا تو پھر نرستان پر آیا"

ع ردیف "آوے" شعر بالا کے بعد ع میں شعر ذیل ہو الف باب میں نہیں:

"دیکھتے شادی مرگ ہوتا ہوں اے اس کے واس کھوتا ہوں"

ص ۶۲ "جلوہ گرے اسی کی جلیہ گری الخ" ع "جلوہ گر" ع میں شعر بالا

سے ذیل شعر ذیل جو الف باب میں نہیں:

"سب جہاں جلوہ گاہ اس کا ہے سارا عالم گواہ اس کا ہے"

ص ۶۵ "تو کیا در قریب نیر گیا" ع "نیر" ص ۶۵ "دشمن ماست زندگانی"

ع "ہنگامی" ص ۶۶ "باتیں اذیت کی چل سنا تے تھے" ع "ہا" ص ۶۷ "خو بہت

نکلی ملی دلی صورت" ع "سُنی" ص ۶۷ "تقد الحشوق کو بھڑ نہیں" ع "تقد عشق"

ص ۶۸ "دریوں پھر میں تیرے" ص ۶۸ "کھنکھ" ع "یہ نہیں دم میں

کر کر اے لے لے" ع "کر کر اے لے لے" ص ۶۸ "فات ان کی دلی نہ ظاہر ہو" ع "دو"

ص ۶۹ "پریت پھر پریت نہ دیے ان کے" ع "پریت" ص ۶۹ "کھنکھ نکھوں بے

نظر آتا" ("کھلی" ص ۷۰ "بخت سے دوں تو دوں" ص ۷۰ "آپنے دوں

تو دوں" ص ۷۰ "جس گھڑی یاد سے وہ اڑتی ہے" ع "باؤ" ص ۷۰ "ہے مری

جان دول بھی اس کی نیاز حاشیہ "ہے" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰ "خاک

منا ہے منہ کیو آئیے" ع "ہے" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰

بازیوں" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰

"کیا کہوں اس کچھ اور" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰ "ہے" ص ۷۰

”نشدیری بخواب ہم گاہی“ (”کاش ہے“) ص ۱۱۱ ”نشدیری بخواب ہم گاہی“ ع
 ”نشدیری“ ص ۱۱۱ ”لیکے تو آپ نہ دے جاتا ہے“ ع ”ایک“ ص ۱۱۲ ”اور تو کیا
 تجھ نہ تھا معلوم“ ع ”اور کیا کیا“ ص ۱۱۳ ”کھینچ لادے ہے مجھ کو تیری طرف“ ع
 ”کھینچ“ ص ۱۱۳ ”غزل فارسی میں ع میں شعر ذیل زائد:

”دست کوتاہ و قصد زلف دراز“ طالع پست و سمت است بلند
 ص ۱۱۴ ”دل یہ حیرت رہا ہے شدت سے“ ع ”تھی“ ص ۱۱۴ ”دل کی آہیں
 جو آتا آتا“ ع ”کجو“ ص ۱۱۴ ”ہم تو اپنے ہی روشناس ہیں“ ع ”آنا“
 ص ۱۱۴ ”یو نا کچھ تیری“ ”ہیں“ ”تفہیر“ ع ”ہیں تری“ ص ۱۱۶ ”عشق نے تیری
 اور حالت کی“ ”(بیرسمی)“ ”دل کے اوپر سو کا زور نہیں“ ”ورنہ سو بھی ہے کوئی
 کور نہیں“ (”سو بھی“)۔

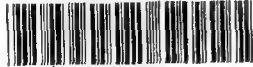
تصنیف
 ۹۲ سطرے شامل ہند کے بعد ”سابق“ کی جگہ ”تقریباً کل سابق“
 ۹۶ سطرے آخر دے ۹ سطرے ۱۰۲ سطرے کے بعد دہنی چاہیے
 کتب خانہ مشرقیہ پٹنہ میں ایک قدیم خطی نسخہ خواب و خیال کا ہے جس کے
 ۱۰۲ سطرے کا تب نے اپنا نام اور زمانہ بت نہیں کیا۔ یہ بابا جاسے دیکھا
 گیا، مہا بفت ظاہر کرتا ہے۔

حدائقِ جنوبی ایشیائی علاقائی سائنس و علوم مکتبہ - ۱۹۸۹ء

بَرصغیر میں
علوم قرآنیکہ کے خطوط

فارسی و عربی

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U144309

حدائقِ جنوبی ایشیائی سائنس و علوم مکتبہ

خدا بخش جنوبی ایشیائی علاقائی سمینار "علوم قرآن" - ۱۹۸۹ء

برصغیر میں علوم قرآن کے مخطوطات

فارسی و عربی



خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری



۱۷۵۱۳۲
۱۷۵۱۳۲

۱۷۵۱۳۲

مکتبہ جامعہ لیٹرنڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

تقسیم حصار :

صدر دفتر :

مکتبہ جامعہ لیٹرنڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

مکتبہ جامعہ لیٹرنڈ، اردو بازار، دہلی - ۱۱۰۰۰۶

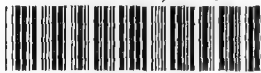
مکتبہ جامعہ لیٹرنڈ، پرنس بلڈنگ، بمبئی - ۴۰۰۰۰۳

مکتبہ جامعہ لیٹرنڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ - ۲۰۲۰۰۲

اشاعت : ۱۹۹۵ء

قیمت : چالیس روپے

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U144309

۱۷

لیبریری آرٹس پریس (پریپرائیٹرز) مکتبہ جامعہ لیٹرنڈ، پٹیوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں چھپائی

حرفے چند

جنوبی ایشیائی علاقائی سمینار کے پہلے اجلاس منعقدہ مارچ ۱۹۸۴ء میں مسموطہ مخطوطات کے موضوع پر تھا، کے بعد اس سلسلہ کا دوسرا سمینار تصوف کے مخطوطات پر مارچ ۱۹۸۵ء میں منعقد ہوا۔ اس سلسلہ کی اہم ترین کڑی علامت تصوف پر عربی و فارسی کے اہم مخطوطات کی جامع فہرست پیش کی جا چکی ہے۔ اس سلسلہ کا پانچواں سمینار علوم قرآنیہ کے مخطوطات پر فروری ۱۹۸۹ء میں منعقد ہوا۔ اس کی جامع فہرست پیش خدمت ہے۔

یہ علوم قرآنیہ پر مغربیہ کے غیر مطبوعہ فارسی، عربی و غیرہ کی ایک جامع فہرست ہے جس میں فضلاء کتبائوں کے ساتھ نئی و غیر مروت ذخائر کی بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

سمینار میں جو فہرست بحث کے لیے پیش کی گئی تھی اس میں، سمینار میں گفتگو کی روشنی میں، جایجا ترسیم و اضافہ کیا گیا ہے۔

ادراپ اگلا مرحلہ شروع ہوتا ہے کہ ان مخطوطات میں اہم ترین انتخاب کے کے تدوین، اگر ممکن ہو تو ترجمہ بھی کا آغاز کیا جائے۔ پیش نظر فہرست میں یہ بھی عرض کر دیا جائے، بہت سے اہم نام نہیں ملیں گے، لیکن اس لیے کہ وہ طبع شدہ ہیں۔ یہ کتبہ بھی سامنے لے آیا جائے کہ اگر طبع شدہ متنوں کو لکھتے ہیں اور اس کے مستحق ہیں کہ انھیں بھی تدوین کیا جائے، لیکن کام اتنا بڑا اور بھگیا ہوا ہے کہ ہمیں ترجیح دینی ہی ہوں گی۔ اور یہ محض ترجیح ہی ہے اور طوفانی رفتار سے دست کے اڑتے ہوئے کلمات کا جو سبب جو ہمیں پابند کرتا ہے کہ نو لکھتے نہ جا بجا کتابت کے غلطی کے ساتھ ہی کچھ پیش نوکر دیا جبکہ سیکڑوں اشاہ ہزاروں متن جو اس قابل ہیں کہ انھیں بھی سامنے لایا جائے، صدیوں کتابخانوں میں دفن پڑے ہیں، تو پہلے انھیں لے لیں اور ان میں بھی اہم ترین کو، پھر طبع شدہ کا نمبر بھی آہی جائے گا۔

علم کی اشاعت۔ اگر مقصد اولین ہے تاکہ اس روشنی میں ہم ایک بہتر سماج اور ایک بہتر آدمی کی تشکیل کر سکیں تو ذاتی نام اور شہرت کے خون سے نکل کے تیم درک کی بل جھل کے لاک کی عادت پیدا کرنی ہوگی۔ ان محفوظات کا تدوین کے پیچھے یہ جذبہ برہم کرنے لگا تو مجھے امید ہے ہم تئویر کا کام چار پارچہ برس میں انجام دے سکیں گے۔

اب جو یا اصلاحیت اس کا رویہ اس کام میں ہاتھ بٹائیں اخلاقی کش کی طرف سے انھیں خوش آمدید کہا جائیگا، ہر ممکن تعاون کیساتھ اور اس امید کے ساتھ کہ دوسرے تمام ادارے اور افراد بھی اس کار خیر میں اسی جذبہ کے ساتھ شرکت کریں گے۔

— عابد رضا بیدار

خدا بخش لائبریری میں
علوم قرآنیہ کے مخطوطات

نام کتاب	نام مصنف	کتابت	واقی	کتابت	کیفیت
تجوید					
ارشاد القاری (ش ۷۸۰ هـ)	ابن ابراهیم مصطفی القاری	۱۱۳۳ هـ	۱۸۰	۱۱۶۵	
تحدید الرضائی		۱۱۳۴ هـ	۱۲	۱۱۶۶	
ترجمه الجریده	قاسم ابن الحاج ابراهیم بن محمد قزوینی (۸ وین صدی هـ)	۱۱۳۵ هـ	۲۱۵	۱۱۶۷	
ترجمه المغنی فی تقدیم تجوید	عبدالرحمن بن برهان الدین الصبّاغ أحمد اللامهوری	۱۱۳۵ هـ	۱۱۳۳	۱۱۶۸	
رساله تجوید	حافظ غلام مصطفی	۱۱۳۵ هـ	۵	۲۲۱۴	
رساله تجوید (مغرب مقادیر)		۱۱۳۵ هـ		۲۲۳۸	
رساله در احوال تخریج	متیdale بن احمد بن یزید الکفّانی		۶	۲۲۱۵	
رساله قرأت	عادل الدین بن شریف استرآبادی	۱۱۳۸ هـ	۳۱	۱۱۷۰	
قواعد التقرن (۱۷ وین صدی هـ)	یاد محمد بن فدا وادیه قزوینی	۱۱۳۸ هـ	۵۰	۱۱۷۱	
"	"		۳۷	۱۱۷۲	
تفسیر					
احسن الحلالین	صفدر علی بن حیدر علی الرضوی الدیوبی	۱۱۳۵ هـ	۳۲۵	۱۱۰۱	
اصدق البیان		۱۱۳۸ هـ	۲۳۱	۱۱۰۲	
انتخاب از جامع التفسیر		۱۱۳۰ هـ	۳	۲۸۹۳/۱۰	
انیس المریدین در فضیله المحبین	ابوالحسن احمد بن احمد البخاری	۱۱۰۱ هـ	۱۲۲	۱۱۰۳	
انیس المریدین و شمس المجالس		۱۱۲۴ هـ	۱۸۷	۴۰۲۱	
بحر الحانی	محمد بن خواجگی بن عطاءالله خاوندسال	۱۱۸۸ هـ	۱۳۷	۱۱۰۴	
بحر موج	قاضی شهاب الدین دولت آبادی (۱۱۲۹ هـ)	۱۱۳۵ هـ	۳۰۸	۲۴۳۴	بسیار بد
بحر موج (جلد اول)	"	۱۱۳۵ هـ	۲۶۰	۱۱۰۵	
" (جلد ثانی)	"	"	۳۵۶	۱۱۰۶	
" (جلد ثالث)	"	"	۳۰۵	۱۱۰۷	
" (جلد رابع)	"	"	۲۷۳	۱۱۰۸	
"	"	"	۳۸۷	۱۱۰۹	
"	"	"	۳۳۸	۱۱۱۰	
"	"	"	۳۱۵	۱۱۱۱	

کتاب	نام مصنف	کتابت	اوراق	کتاب نمبر	کیفیت
۲۵	ترجمہ پادہ عم ترجمہ الخواص (۹۳۶ھ)	علی بن حسن الزواری	۱۳۱۳ھ	۱۵۳۹	
"	"	"	۱۰۷۹ھ	۱۱۱۲	
"	"	"	۱۰۷۹ھ	۱۱۱۳	
"	ترجمہ قرآن مجید	شاہ ولی اللہ دہلوی	۱۲۱۹ھ	۱۳۳۷	
"	ترجمہ و تفسیر پادہ عم	محمد باقر بن محمد علی (م ۱۱۱۰ھ)	۱۳۱۳ھ	۱۳۵۵	
۳۰	تفسیر	شاہ میران اللہ	"	۱۵۱۲	
"	تفسیر آیات القرآن	"	"	۳۳۱۹	
"	تفسیر آیۃ الکرسی	"	"	۱۱۱۲	
"	تفسیر پادہ عم	"	"	۲۸۰۷	
۲۵	تفسیر ابن الرحمن (جلد اول)	دلیل الرحمن بن زید الدین	۱۱۱۵ھ	۳۵۳	
"	" (جلد دوم)	"	"	۱۱۱۶	
"	" (جلد سوم)	"	"	۱۱۱۷	
"	" (جلد چہارم)	"	"	۱۱۱۸	
"	" (جلد پنجم)	"	"	۱۱۱۹	
"	" (جلد ششم)	"	"	۱۱۲۰	
۴۰	تفسیر زبیدی (جلد اول)	احمد بن حسن بن احمد سیلابی (م ۹۵۸ھ)	۱۱۲۵ھ	۵۰۳	
"	" (جلد دوم)	"	"	۱۱۲۲	
"	تفسیر سورۃ الحمد (عربی)	امان اللہ	۱۰۸۹ھ	۳۶۷۶	
"	تفسیر سورۃ فاتحہ و آیۃ الکرسی	آقون محمد صفی	"	۳۷۷۵/۵	
"	تفسیر سورۃ یوسف	معین مسکین حاجی محمد الزکری (م ۹۰۷ھ)	۱۰۹۸ھ	۲۰۵۶	
۴۵	"	"	"	۲۷۰۸	
"	"	"	"	۱۱۲۳	
"	"	"	"	۱۱۲۴	
"	"	"	"	۱۱۲۵	
"	"	"	"	۱۱۲۶	
۵۰	تفسیر سورۃ یوسف	"	"	۱۲۷	
"	تفسیر عم بشار لون	"	"	۱۶۲۳	

قاری

کتابت	ادوات	کتابت	نام مصنف	نام کتاب	کفایت
۱۳۳۵	۳	۱۳۳۵	ملک شاه	تفسیر شاه / شاه قفاسیر	۴۰
۱۳۳۰	۲	۱۳۳۰	عبداللہ بن عبد اللہ	تفسیر عبداللہ	۴۰
۱۳۳۴	۱۰۲	۱۳۳۴	محمد شفیع	تفسیر عم	۴۰
۱۱۰۹	۲۱۹	۱۱۰۹	مفتی مسکن حاجی محمد الہی م	تفسیر فتح الکتاب	۴۰
۱۱۰۹	۲۸۵	۱۱۰۹		تفسیر قرآن	۴۰
۱۱۰۹	۳۸	۱۱۰۹		تفسیر القرآن (سورہ یوسف، داود)	۴۰
۱۳۹	۱۳۹	۱۳۹		تفسیر قرآن (جلد دوم)	۴۰
۱۱۰۹	۵۲۳	۱۱۰۹		تفسیر قرآن (رت ۱۰۵۹)	۴۰
۱۳۱	۳۳۱	۱۳۱		تفسیر القرآن	۴۰
۱۳۱		۱۳۱		تفسیر القرآن	۴۰
۱۳۱	۳۴۳	۱۳۱		تفسیر القرآن (از سورہ یوسف تا النہج)	۴۰
۲۸۹۷	۲۱۹	۲۸۹۷		تفسیر القرآن	۴۰
۲۳۹۳	۲۹۳	۲۳۹۳		تفسیر قرآن علی مسک الامامیہ (۱۳۱)	۴۰
۱۱۹۲	۲۳۳	۱۱۹۲	عبداللہ بن عبد اللہ	تفسیر کلام مجید	۴۰
۱۱۵۷	۸	۱۱۵۷		تفسیر قرآن رسالہ بکلی	۴۰
۱۱۵۸	۵۲۳	۱۱۵۸		تفسیر قرآن (رت ۱۰۵۹)	۴۰
۱۱۵۹	۲۹۷	۱۱۵۹		تفسیر قرآن	۴۰
۱۱۶۰	۲۹۷	۱۱۶۰		تفسیر قرآن (از سورہ یوسف تا النہج)	۴۰
۱۱۶۱	۱۸۰	۱۱۶۱	یعقوب بن عثمان غزنوی (۱۳۱)	"	۴۰
۱۲۱۶	۱۶۷	۱۲۱۶	"	"	۴۰
۱۲۱۸	۱۷۹	۱۲۱۸	"	"	۴۰
۱۲۱۹	۱۶۳	۱۲۱۹	"	"	۴۰
۲۹۵۰	۲۲۳	۲۹۵۰	میر محمد کاظم	تفسیر نور القرآن (جلد اول)	۴۰
۱۱۳۰	۲۰۳	۱۱۳۰		تفسیر نور القرآن (جلد اول)	۴۰
۱۱۳۱	۲۱۵	۱۱۳۱	حسین داغلا کاشفی م	جواب التفسیر للبحرہ الامامیہ	۴۰
				(سورہ فاتحہ، آل عمران، ۱۱۰)	۴۰
۱۱۳۲	۵۵۳	۱۱۳۲		"	۴۰
۲۶۲۳	۷۸۱	۲۶۲۳		از سورہ اول تا چہارم	۴۰
۲۹۲	۱۵۰	۲۹۲		" (جلد اول)	۴۰
۲۴۰۲	۳	۲۴۰۲	(محمد مصطفی شیر سنوی)	خلاصہ الترتیل (منظوم)	۴۰

کتاب	نام کتاب	نام مصنف	تکثیر	اوقات	کتاب نمبر	کیفیت
۸۰	خلاصه المنهج (نصف اول)	فتح الله بن شکر الله کاشانی	۹۹-۱۰۰ هـ	۳۱۶	۱۱۳۳	
	" (نصف آخر)	"	"	۳۱۳	۱۱۳۴	
	" (جلد اول)	"	"	۵۰۰	۱۱۳۵	
	" (جلد دوم)	"	"	۵۸۱	۱۱۳۶	
	"	"	"	۲۵۰	۲۴۲	
۸۵	رساله تفسیر سورة اخلاص	نعت الله ولی کرمانی (م ۸۳۲ هـ)	۴۰۰ هـ	۲	۲۵۴/۲۴	
	رساله در تفسیر قرآن	"	۴۰۰ هـ	۴۴	۳۰۱/۱۳	
	رسالة الجبال (مشتل بر سه جلد)	ابو الحسن الحسن بن علی بن محمد الخزاز الرازی	۳۳۴ هـ	۱۱۸	۱۱۳۷	
	"	"	"	۱۱۴	۱۱۳۸	
	"	"	"	۱۳۱	۱۱۳۹	
۹۰	ایضاح التفسیر (تفسیر باره علم)	خواج نظام الدین تھانوی	۱۰۰۰ هـ	۶۴	۱۹۵۲	
۴	علامات نجوم القرآن (ت ۱۱۰۳)	ابن محمد سعید مصطفی	۱۲۲۶ هـ	۱۶۵	۱۱۶۲	
	"	"	"	۳۰۴	۱۱۶۳	
	"	"	"	۹۸		
	"	"	"	"	۳۵۴۶	
۹۵	فتح الرشید (جلد اول و مشتل بر دو جلد)	شاه ولی الله دہلوی	۱۱۸۱ هـ	۳۸۱	۱۱۴۰	
	" (جلد دوم)	"	"	۳۳۴	۱۱۴۱	
۴۰	نیز	مولانا شاه عبدالغفور دیوبند	۱۲۰۶ هـ	۳۰۶	۱۱۴۲	
	"	"	"	۲۶۳	۱۱۴۳	
	"	"	"	۳۴۱	۱۱۴۴	
۱۰۰	"	"	"	۲۸۸	۲۰۴۶	
۴	التوضیح الكبير فی اصول التفسیر	شاه ولی الله دہلوی	۱۲۰۶ هـ	۶۸	تفسیر طبرستان	
	"	"	"	۸۹	۲۲۲۰	
	کتاب در تفسیر	"	"	۳۱۶	۱۵۱۹	
	کتاب در تفسیر قرآن	"	"	۲۰۹	۲۸۶۰	
۱۰۵	مستخلص المعانی	"	"	۲۰	۱۱۶۴	
۴	منهج المصنفین	"	"	۳۳۶	۳۱۵۰	
	"	"	"	۲۴۱	۳۳۰۰	
۴	مواهب علیہ (تفسیر حنفی)	حسین داعی کاشانی	۱۰۹۱ هـ	۹۴۱	۱۱۴۵	

فارسی

کتاب	نام مصنف	تألیف	ادلاق	کتاب نمبر	کیفیت
۴	مواهب علیہ (تفسیر حسینی)	حسین واعظ کاشفی	۱۱۳۶	۵۳۶	۱۱۳۶
۱۱۰	"	"	۱۱۳۷	۵۰۳	۱۱۳۷
"	"	"	۱۱۳۸	۵۳۶	۱۱۳۸
"	"	"	۱۱۳۹	۵۰۸	۱۱۳۹
"	"	"	۱۱۵۰	۲۱۶	۱۱۵۰
"	"	"	۱۱۵۱	۲۳۶	۱۱۵۱
۱۱۵	"	"	۱۱۵۲	۲۲۲	۱۱۵۲
"	"	"	۱۱۵۳	۲۷۶	۱۱۵۳
"	"	"	۱۱۵۴	۲۲۷	۱۱۵۴
"	"	"	۱۱۵۵	۲۲۳	۱۱۵۵
"	"	"	۱۱۵۶	۹۹	۱۱۵۶
۱۲۰	"	"	۱۱۵۷	۸۸	۱۱۵۷
"	"	"	۲۹۳۸	۳۵۲	۲۹۳۸
"	"	"	۳۳۳۸	۵۲۱	۳۳۳۸
"	"	"	۳۶۲۰	۳۹۷	۳۶۲۰
"	"	"	۳۷۲۲	۳۳۰	۳۷۲۲
۱۲۵	"	"	۳۳۷۷	۳۵۳	۳۳۷۷
"	"	"	۳۶۶۰	۲۳۱	۳۶۶۰
"	"	"	۳۷۲۵	۳۵۳	۳۷۲۵
۱۲۸	نجوم الفرقان	ابن محمد سعید مصطفی	۳۰۱۱	۹۸	۳۰۱۱

عربی

عربي تجويد

عربي

تأليف / مؤلف	أوراق	كلمات	أزواج	كيفية
عبد الرحمن بن محمد بن يوسف (أحمد بن زاده)	١٩٤	١٠٠٠	٢٦٩٢	٢٦٩٢
عبد الرحمن بن أحمد بن محمد بن يوسف (أحمد بن زاده)	١٩٢	٥٤٤٨	٨٤	٨٤
أحمد بن محمد بن يوسف (أحمد بن زاده)	٢٤٥	١٢٩١	٨٨	٨٨
"	٢١٨	١١٠٠	٨٩	٨٩
"	٥٢٢	١١٠٠	٩٠	٩٠
"	٢٤٠	١٢٢٠	٣٢٢٣	٣٢٢٣
جلال الدين السيوطي م ٩١١	٣	١١٠٠	٢٥٤٠	٢٥٤٠
سید علی	٤	١٢٠٠	٩١	٩١
محمد بن خليل بن يوسف (أحمد بن زاده)	٢	١١٠٠	١٢٥	١٢٥
محمد بن أحمد بن علي بن غانم الكلا	١٠١	١٢٤٩	١٣٤	١٣٤
شيخ أحمد بن محمد الشيرازي	٢٤	١١٠٠	٩٢	٩٢
(أحمد بن محمد بن علي بن غانم الكلا)	٣١	١٠٢٤	١٣٤	١٣٤
"	٣٠	١٠٩٢	١٢٨/٢	١٢٨/٢
محمد بن خليل بن يوسف (أحمد بن زاده)	١٥٦	١١٨٢	٩٣	٩٣
سراج الدين عمر بن القاسم (أحمد بن زاده)	٢١٤	١٠٠٠	٩٢	٩٢
(أحمد بن زاده)	٤	١٢٢١	٢٥٢٩/٢	٢٥٢٩/٢
علي بن محمد بن علي بن غانم الكلا	٢٠	١٢٠٠	٩٥	٩٥
"	٥	١١٠٠	١٢٥	١٢٥
محمد بن سلاطه بن يوسف (أحمد بن زاده)	٩	١١٠٠	٩٦	٩٦
أحمد بن محمد بن علي بن غانم الكلا	١٤	١٠٠٠	٩٦	٩٦
محمد بن أحمد بن علي بن غانم الكلا	٩٢	١٠٠٠	٩٩	٩٩
علي بن عثمان بن القاسم (أحمد بن زاده)	٩٩	١٠٠٠	٩٩	٩٩
"	١٢٤	١١٤٦	١٠٠/١	١٠٠/١

تاريخ	تأليف	تأليف / مؤلف	تأليف / مؤلف
٢٥٢٩/٢	٥ ١١٠٠	٨	كتاب في التجميع
١٤٤	٥ ١١٠٩	٢٢٢	كتاب في الوقت (المخلص...)
٢٠١٥	٥ ١٠٠٢	٥٠	كنز اللغات في محتاج الشيخ المختار
١٤٠	٥ ١٠٠٠	٢٤٠	برهان الدين بن عمر الجعفي (٥٤٢٢م)
١٤١	٥ ١٠٩٠	٢٢٦	" " "
١٤٢	٥ ١٠٩٤	٢٢٥	" " "
١٤٣	٥ ١١٠٠	٢٢٤	محمد بن أحمد شهاب الموصلي البغلي (٥٤٥٤م)
١٤٣	٥ ١٠٩٤	٢٢٣	" "
٢٢٩٢	٥ ١٠٩٤	٢٠٢	" "
١٤٥	٥ ١٠٩٥	١٤	باب التجميع للقرآن المجيد (شرح رسالة المحقق) ت ١٠٩٥
١٤٦	٥ ١١٠٠	٢١	طاهر بن أحمد بن الحسن (أديب صدي)
١٤٧	٥ ١٢٠٠	١٣٣	أحمد بن أحمد بن يوسف المام (أديب صدي)
٢٤٩٤	٥ ١٢٠٠	١٢	
٢٥٢٩/١	٥ ٨٠٠	١٢	
٢٥٢٩/٥	٥ ٨٠٠	٩	
١٠٠٠/٢	٥ ١١٤٢	٣١	سلطان بن أحمد بن محمد الملاح
١٤٨	٥ ١١٠٠	١١٣	ابن سوار أحمد بن علي المصري (١٠٤٥م)
١٤٩	٥ ١٢٠٠	٢٠	أحمد بن محمد الاستاذ علي المحقق (١١٥٩م)
١٤٠	٥ ٤٨٤	١٢١	علي بن عثمان ابن القاصح (٥٨٠١م)
١٤١	٥ ١١١٣	٨٩	عثمان بن محمد بن محمد الغزالي (٨٨٠١م صدي)
٢٥٨٢	٥ ١١٠٠		علامه الشاطبي
١٤٢	٥ ١٢٩٤	١٢	علي بن محمد بن علي بن محمد السعدي (١٠٤٥م)
١٤٣	٥ ١١٥٣	١٥٣	زكريا بن محمد الانصاري (٩٢٤م)
١٤٤	٥ ١١٢٣	٨٨	أبو عمر عثمان بن سعيد الدلاي (٩٣٣م)
١٤٥	٥ ١٢٠٠	٥٢	" "
١٤٦	٥ ١٢٠٠	١٤٣	عمر بن قاسم بن محمد الانصاري

[illegible]

[illegible]

عربي

نام کتاب	نام مصنف و تلافی	اولاد	کتابت کتاب تبر کیفیت
* تفسیر ابن کثیر	عبدالدین ابوالقاسم علی بن محمد بن عبدالحق	۳۸۷ م	۱۲۰۰ هـ ۲۲۷
" "	" "	۳۰۱	۱۲۰۰ هـ ۲۲۸
" "	" "	۲۳۹	۱۲۰۰ هـ ۲۲۹
۱۹ تفسیر الامینی	محمد بن رتقی (ممن کا شانی)	۱۰۹۰ م ۳۷۱	۱۱۰۰ هـ ۲۳۰
تفسیر الدیلمی	ابو محمد الحسن الدیلمی	۱۸۳	۹۳۷ هـ ۳۰۵۴
تفسیر سورہ عم	فیضی	۴۷	۱۲۰۰ هـ ۲۹۷۲
۲۰ تفسیر سورہ الفلق والانشاء	ابن القیم الجوزی	۱۹	۱۲۲۲ هـ ۲۹۷۲
تفسیر سورہ کوثر	ابن تیمیہ	۷۶۸ م ۵	۱۲۲۲ هـ
* تفسیر سورہ الکاف	جلال الدین محمد بن احمد الحلی	۸۶۲ م	۱۳۵۷
تفسیر سورہ یحییٰ اسم	نور الدین الحسینی شافعی	۱۵۲	۱۰۰۰ هـ ۲۳۲
تفسیر سورہ یوسف	" "	۸۸۸	۱۲۱۵ هـ ۲۳۲
۲۰۵ تفسیر صادق	امام جعفر الصادق	۲۳۲	۱۱۰۰ هـ ۲۳۲
" "	" "	۱۰۳	۱۱۰۰ هـ ۲۳۵
التفسیر السانی	محمد بن رتقی (ممن کا شانی)	۱۰۹۰ م ۱۸۱	۱۲۵۷ هـ ۲۳۷
التفسیر علی بعض سبب القرآن	محمد بن عبدالحق ابوالنعمانی	۷۵	۱۲۰۰ هـ ۲۹۷۹
تفسیر القرآن	علی بن ابراهیم بن اشم القمی	۲۲۹ م ۲۰۵	۱۲۰۰ هـ ۲۳۷
" "	" "	۳۹۹	۱۲۵۲ هـ ۲۳۸
" "	" "	۲۲۹ م ۳۲۰	۱۰۷۸ هـ ۱۳۹۲
" "	قوله الدین علی بن ناصر	۲۵۳	۹۱۸ هـ ۳۲۷۷
" "	" "	۱۲۷	۱۲۰۰ هـ ۲۳۹
" "	" "	۲۵۳	۱۲۰۰ هـ ۲۴۰
" "	" "	۱۷۵	۱۰۰۰ هـ ۲۴۱
" "	" "	۲۹	۱۲۰۰ هـ ۸۵۷۱۷۷
تفسیر الشافعی جلد ۲	عبد علی بن جمعة الشافعی	۲۳۲	۱۱۰۷ هـ ۸۵۷۷
" "	" "	"	۸۵۷۷ هـ

تأليف	تاريخ	تأليف	تاريخ	تأليف	تاريخ
تفسير الواحدي	٢٢٠	ابو الحسن علي بن احمد الزينبوري	٢٤٣ ٥٩٤٥ ٢٢٢	تفسير الواحدي	٢٢٠
جلد اول وثاني	٢٢٠	" "	٢٩١ ٥١١٠ ٨٥٨٩١	جلد اول وثاني	٢٢٠
التفسير الوجيز	٢٢٠	" "	٢٠٠ ٥١١٠ ٢٢٢	التفسير الوجيز	٢٢٠
تفسير المالكين	٢٢٠	غلام بن ادريس الرومي	١٠ ٥١١٠ ٢٢٢	تفسير المالكين	٢٢٠
تفسير الكشاف	٢٢٠	محمد بن مسعود الكاف السقارم	٢٢٠ ٥١١٠ ٢٢٢	تفسير الكشاف	٢٢٠
" "	٢٢٠	" "	٥٠٨ ٥١٢٠ ٢٢٢	" "	٢٢٠
التفسير المختصر من التفسير	٢٢٥	عبد بن محمد بن عبد الله السبيعي	٢٢٨ ٥١٠٥٥ ٢٢٢	التفسير المختصر من التفسير	٢٢٥
التفسير في التفسير	٢٢٥	" "	١٨٢ ٥١١٠ ٢٢٢	التفسير في التفسير	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	١٩٩ ٥١١٠ ٢٢٢	" "	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	١٨٢ ٥١١٠ ٢٢٢	" "	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	٢٢٢ ٥١٢٤ ٢٢٢	" "	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	٢٨٠ ٥١٣٠ ٢٢٢	" "	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	٢٤٠ ٥١٤٠ ٢٢٢	" "	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	٢٢٢ ٥١٤٠ ٢٢٢	" "	٢٢٥
تفسير البيان في تفسير آيات القرآن	٢٢٥	لا احمد المعروف به بجان دافد	١٥٨ ٥١٠٩٢ ٢٢٢	تفسير البيان في تفسير آيات القرآن	٢٢٥
تفسير البيان لاحكام القرآن	٢٢٥	جمال الدين محمد بن علي	١٤٩ ٥١١٥٤ ٢٢٢	تفسير البيان لاحكام القرآن	٢٢٥
جامع البيان في تفسير القرآن	٢٢٥	فوز الدين سيد معين ابن صفى الدين	٩٤٩ ٥١٠٠٠ ٢٢٢	جامع البيان في تفسير القرآن	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	٢٢٨ ٥١١٠ ٢٢٢	" "	٢٢٥
الجامع لاحكام القرآن	٢٢٥	الشيخ محمد بن احمد الانصاري القرطبي	٣١٠ ٥١٠٠٠ ٢٢٢	الجامع لاحكام القرآن	٢٢٥
الجلد اول والثاني في استخراج آيات القرآن	٢٢٥	ابو عبد الله محمد بن احمد بن الحسين	١٢٠ ٥١٢٠ ٢٢٢	الجلد اول والثاني في استخراج آيات القرآن	٢٢٥
جلد اول	٢٢٥	جلال الدين بن محمد السيوطي	٢٣٤ ٥١١٠ ٢٢٢	جلد اول	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	٤١٠ ٥١١٠ ٢٢٢	" "	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	٣٠ ٥١٢٠ ٢٢٢	" "	٢٢٥
" "	٢٢٥	" "	١١٥ ٥١٣٠ ٢٢٢	" "	٢٢٥
جمالين	٢٢٥	علاء الدين تاري	٥٢٥ ٥١٤٠ ٢٢٢	جمالين	٢٢٥
جنت النعم في فضائل القرآن الكريم	٢٢٥	محمد باقر بن عبد القادر السندى	١٩٣ ٥١١٠ ٢٢٢	جنت النعم في فضائل القرآن الكريم	٢٢٥
جنت النعم في فضائل القرآن الكريم	٢٢٥	ابو علي الغضنفر بن الحسن الشاذلي	٢٠٠ ٥١١٠ ٢٢٢	جنت النعم في فضائل القرآن الكريم	٢٢٥

کتاب نمبر	کتاب کی کیفیت	مؤلف/مؤلفہ	کتاب نمبر	کتاب کی کیفیت
۸۸	۱۰۸۲	ابو علی الفضل بن الحسن المشہدی	۸۵۱۳۹۱	۸۵۱۳۹۱
۲۰۲	۱۱۸۶	احمد بن محمد الخاوسی	۲۵۸	۲۵۸
۳۶۶	۹۵۲	محمد بن شیخ مصطفیٰ الدین شیخ زادہ	۲۶۹	۲۶۹
۲۰۶	۱۱۰۰	"	۲۷۰	۲۷۰
۲۸۰	۱۱۰۰	"	۲۷۱	۲۷۱
۳۹۲	۱۱۰۰	"	۲۷۲	۲۷۲
۲۷۴	۱۲۲۵	احمد بن محمد الصادق المالک الخاوسی	۲۵۹	۲۵۹
۲۵۹	۱۲۲۵	"	۲۶۰	۲۶۰
۲۷۱	۹۰۰	محمد بن جمال بن رضوان الشرفی	۲۶۱	۲۶۱
۲۵۲	۱۲۰۰	الو	۲۶۲	۲۶۲
۳۲۵	۹۸۱	ابو الفضل محمد الترشی الکافری	۲۶۳	۲۶۳
۳۱۲	۱۱۰۰	عصام الدین ابراہیم بن محمد الاسفرائینی	۲۶۴	۲۶۴
۲۴۶	۱۱۰۰	"	۲۶۵	۲۶۵
۲۶۹	۱۰۰۰	عبد الحکیم سیالکوٹی	۲۶۹	۲۶۹
۳۲۲	۱۱۰۰	"	۲۷۰	۲۷۰
۱۰۷۰	۱۱۷۰	"	۲۷۱	۲۷۱
۲۵۷	۱۲۰۰	"	۲۷۲	۲۷۲
۶۲	۱۰۳۱	محمد بن حسین بن عبد الصمد العالی	۲۶۳	۲۶۳
۸۹	۱۰۸۹	"	۲۶۴	۲۶۴
۳۲۲	۱۱۰۰	ابو المنصور قاضی نور الدین الشافعی	۲۶۵	۲۶۵
۱۰۵	۱۱۰۰	شیخ زکریا بن علی الانصاری	۳۶۱۳	۳۶۱۳
۷	۱۲۰۰	شرف الدین الحسن بن محمد الطبری	۲۶۲	۲۶۲
۳۳۹	۱۲۰۰	"	۲۶۳	۲۶۳
۲۲۱	۷۷۷	"	۲۶۴	۲۶۴
۲۸۲	۷۷۸	"	۲۶۵	۲۶۵
۲۸۷	۸۰۰	سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی	۲۶۶	۲۶۶
۳۶۲	۱۰۰۰	"	۲۶۷	۲۶۷

كتاب / مؤلف	تأليف	كتاب / مؤلف	تأليف
الحاشية على الكشاف	٢٤٨	سعد الدين محمود بن عمر القفاري	١٠٠٠ هـ
* حاشية على الكشاف	٢٤٩	سيد شريف الجرجاني	١١٠٠ هـ
٢٤٥	٢٥٤	" "	١١٠٠ هـ
" "	٢٥٨	" "	١١٠٠ هـ
حاشية على التفسير الكشاف	٢٥١	محمد بن الحسن البهراني	١٠٠٠ هـ
حقائق التأويل ودقائق الترتيل (تأويل القرآن)	٢٥٣	كمال الدين عبد الرزاق القاسمي	١١٠٠ هـ
حقائق السلي	٢٥٨	محمد بن الحسين السلي الفياض	٩٠٠ هـ
٢٨٠	٢٨٢	عبد الله بن الهادي بن يحيى	١٠٥٨ هـ
* الدرر المشرفة في التفسير	٢٨٣	جلال الدين بن عبد الرحمن السبكي	١٢١٢ هـ
" "	٢٨٤	" "	١٢١٥ هـ
" "	٢٨٥	" "	١٢١٦ هـ
" "	٢٨٦	" "	١٢١٧ هـ
٢٨٥	٢٨٨	" "	١٢١٨ هـ
" "	٢٨٩	محمد بن أحمد بن عبد الله بن هبيل النوري	٩٩١ هـ
الدرر النظم في فقه القرآن العظيم	٢٩٠	ابن النشاب	٩٩١ هـ
الرسالة العظيمة	٢٩١	لا على القاري	١٠١٢ هـ
الرسالة في تفسير قوله تعالى المحو الله	٢٩٢	جلال الدين السبكي	١٠١٢ هـ
٢٩٠	٢٩٣	محمد الكندي	١٢٠٠ هـ
رسالة منظومة في ضبط اعراب	٢٩٤	" "	١٢٠٠ هـ
كلم القرآن	٢٩٥	" "	١٢٠٠ هـ
رسالة نافذة في رموز القرآن	٢٩٦	" "	١٢٠٠ هـ
رسالة الهدى في التفسير	٢٩٧	محمد بن عبد الشرف البليدي	١٢٠٠ هـ
روضة الطرف في رسم المصاحف	٢٩٨	برهان الدين ابراهيم طبري	١٢٠٠ هـ

ع. ۱۰

نام کتاب	نام مؤلف / مؤلفات	اولاد	کتابت	کتابت	کتابت
۲۹۵ *	زبدۃ البیان فی شرح آیات احکام القرآن	۴۹۹۳۲ م	۲۴۰	۹۹۵	۲۳۱
	نبدۃ التماسیر	طایفۃ الدین شکر اللہ الکاظمی	۸۵	۱۲۰۰	۳۶۱۷
	زبدۃ المتعالمین بعد المعین و عهد شایمانی	معین الدین بن خان محمود نقشبندی	۳۴۱	۱۰۱۷	۲۹۱
	[ت ۱۰۱۷ م]				
۳۰۰ *	سوانح الایہام	ابو الفتح بن البکر البندسی	۲۲۳	۱۱۰۰	۲۹۲
	" " "	" " "	۲۲۸	۱۰۰۰	۲۹۳
	شرح آیات الاحکام	عبد اللہ بن محمد الزیدی النجفی	۵۸۴۳۲ م	۱۱۰۰	۲۹۸۷
	شرح کتاب القادرات	علاء الدین ابوبکر محمد بن احمد السمرقندی	۱۸۳	۷۰۰	۲۹۴
	شرح علی مقدس الجلی محمد بن زکریا السمرقانی	۵۵۳۰ م	۷۲	۹۰۰	۲۹۵
	عصفا عرب القرآن و اختلافا		۱۲	۱۲۰۰	۳۳۰۸
۳۰۵ *	مراش البیان فی حقائق القرآن	ابو محمد سید بہان بن ابی نصر البغدادی الشیرازی	۴۰۳	۱۰۱۹	۲۹۶
	حیاتہ القافی و کفایت الراعی	شہاب الدین احمد بن محمد الفاجی	۵۹۶	۱۰۹۸	۲۹۷
	" " "	" " "	۴۷۵	۱۱۰۰	۲۹۸
	حیدر المتعالمین للفضلا و السامیر	شہاب الدین احمد بن محمد السیوطی	۲۸۱	۹۰۰	۲۹۹
۳۱۰ *	غرائب القرآن و رغائب الفرقان	نظام الدین الحسن بن محمد القزینی	۴۷۵	۱۱۰۸	۳۰۰
	[ت ۱۲۸ م]				
	" " "	" " "	۲۷۳	۹۰۰	۳۰۱
	غنیۃ الفقیر	احمد بن عبد اللہ السمرقانی	۱۶	۱۲۳۲	۳۰۲
	فتح الخیر علی الایمان فی علم التفسیر	شاہ ولی اللہ دہلوی	۶۸	۱۳۰۰	۳۶۶۷
	فتح الرحمن بکشف مایس فی القرآن	نور الدین ابوبکر بن زکریا السمرقانی	۱۳۸	۱۱۰۰	۳۰۳
	فوائد فی علم القرآن		۹	۱۲۰۴	۳۰۲/۷
	الفوز البکیر فی القول بالتفسیر	شاہ ولی اللہ دہلوی	۸۹	۱۳۰۰	۱۳۲ Acc
۳۱۵ *	فہرست آیات القرآن	محمد باقر بن شرف الدین	۱۱۹	۱۰۰۰	۳۰۴
	فیوض الاقان فی وجہ القرآن	محمد بن خیر الدین	۱۶	۱۱۰۰	۲۵۴۹/۵
	الحکف و الکشاف فی تخریج احادیث	شہاب الدین احمد بن علی بن زکریا السمرقانی	۲۷۷	۱۰۸۲	۳۰۵
	کتاب التفسیر		۱۵۹	۱۰۰۰	۱۳۲/۳ Acc

تأليف / مؤلف	أوراق	مكتابت	كتاب غير	كيفية
كتاب المؤلفين في التواريخ السبعة	٥٢٥٥٢	٨٥	٥٤٣٢	١٥١
كتاب في تفسير القرآن		٢٢١	٥١٣٠	ACC١٧٩٢
كتاب الكيف والرفيع في شرح م		١٥	٥١٠٠٠	ACC٥٥٥٥
بسم الله الرحمن الرحيم		٢٦	٥١٢٧٤	٣٩٢٢
كتاب تاريخ والمنسوخ	٥١٠٢	٣٣	٥١٢٣٣	ACC١٧٤٠
" " "	" " "	١٢٥	٥١٢٠٠	٣٢٢
" " "	" " "	٣٢٠	٥١٠٨٢	٢٠٤٤٨
" " "	" " "	٢١٤	٥١٠٨٢	٢٠٤٤٨
" " "	" " "	٢٠٢	٥٨٨١	٢٠٤٢
" " "	" " "	٤٨٩	٥٨٢٢	٢٠٦
" " "	" " "	٢٨٢	٥١٠٤٠	٢٠٤
" " "	" " "	٢٠٢	٥٩٠٠	٢٠٨
كشف اسرار البيان عن آداب جملة القرآن		٢٤٤	٥٩٠٠	٢٠٩
كتبت ٥٤٦٥				
كتبت القرآن في فقه القرآن		٢١٠	٥١٠٦٠	٢١٠
باب القول في اسباب النزول	٥٩١١	١٥٢	٥٩٢٢	٢١١
لطائف الاشارات	٥٩١١	٢٦٨	٥٩٠٠	٢١٢
" " "	" " "	٢٤٥	٥٩٠٠	٢١٣
المسكن	٥٩١١	٤	٥٩١١	٢٥٤٤/١
مجاز القرآن	٥٩٦٠	١٢٨	٥٩٨٤	٢١٤
" " "	" " "	١١٥	٥٩٨٤	٢١٥
مجمع البيان في علوم القرآن جلد اول	٥٩٨٨	٥٨٨	٥١١٠٠	٢٣٢٥
" " "	" " "	٥٥١	٥١١٠٠	٢٣٢٦
" " "	" " "	" " "	" " "	٢١٤

عربي

تأليف	تأليف / مؤلف	أوراق	تأليف	تأليف
مجمع البيان لعلوم القرآن	رشيد الدين أبي الفضل البصري	٥٥٨٨٢	٢١٨	٥١٢٠٠
"	"	"	١٩١	٥١٢٠٠
مختصر البيان في بيان تفسير القرآن	"	"	٢٢٦	٥١٢٠٠
مختصر الكشاف	"	"	٢٢٩	٥٩٠٠
مختصر في علم النسخ والتسوية	عبد الله بن علي بن ثابت الانصاري	١٠	٢٢١	٥٩٠٠
مدارج الاسناد وخوص القرآن	ارتقا الصفوح البرقي	٥٥٩٨٢	٢٢٠	٥١٠٠٠
الدر المنظم في خواص القرآن العظيم	عفيف الدين عبد الله بن عبد الله الباقلي	٢٤	٨١٣	٥١٢٥١
مدارك التنزيل جلد اول وثاني	البركات عبد الله بن محمد التتبي	"	٢٢٤٢	"
مدارك التنزيل	حافظ الدين البركات عبد الله بن محمد	٥٥٥	١٢٨٩/٩٠	٥١٠٠٠
"	"	"	٢٢٢	٥٩٠٠
"	"	"	٢٢٣	٥١٠٠٠
"	"	"	٢٢٤	٥١٠٠٠
مرآة الدارين	تسوية الامام حسين	"	٢٢٥	٥١٢٠٠
المسئلة في المسئلة	علاء الدين القاري	٢	٢٢٦	٥١٢٠٠
معالم التنزيل	البركات عبد الله بن محمد التتبي	٤٤٦	٢٢٧	٥٩٠٠
"	"	"	٢٢٨	٥٩٠٠
"	"	"	٢٢٩	٥١٢٤٤
"	"	"	٢٣٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٣١	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٣٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٣٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٣٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٣٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٣٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٣٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٣٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٣٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤١	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٤٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥١	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٥٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦١	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٦٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧١	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٧٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨١	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٨٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩١	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٢٩٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٠٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣١٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٢٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٣٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٤٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٥٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٦٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٧٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٨٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩٠	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩١	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩٢	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩٣	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩٤	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩٥	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩٦	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩٧	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩٨	٥١٢٠٠
"	"	"	٣٩٩	٥١٢٠٠
"	"	"	٤٠٠	٥١٢٠٠

نمبر کتابی	نام مصنف / مؤلف	ادراک	کتابت	کتابخانه	کیفیت
	مفتاح الغیب (تفسیر کبیر)	۲۷۵	۱۰۸۳	۲۳۸	
۳۰	" "	۲۲۱	۹۳۲	۲۲۹	
	مفردات الفاظ القرآن	۱۸۲	۱۰۸۸	۲۳۰	
	المقدمة فی الاقفاظ العربیہ	۱۳	۱۱۰۰	۲۵۷/۱۵۲	
*	نزهة القلوب فی تفسیر غرائب القرآن	۱۲۸	۵۹۶	۲۳۵	
*	نفایس العرایس	۲۰۲	۱۱۰۰	۳۲۶	
۳۷۷	نفایس العرایس دیوانیہ	۲۴۰	۱۰۰۰	۱۳۹۳	
	نور الثقلین	۲۹۰	۱۲۵۲	۲۳۷	
*	النہر المار من البحر المحیط	۲۳۸	۸۶۹	۲۳۸	ج. ۱
	" "	۲۳۲	۸۷۰	۲۳۹	ج. ۲ و ۳
۳۸۰	الواضح فی استراکھ کل آیت (حادیث)			۲۹۰	
	قلب شاہی (رسالہ فی تہرست القرآن)				

ہندستان میں

علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کیفیت
حسن الحدائق	مصدق علی بن حیدر علی	بخش، رضا	
ارشاد القاری	مصطفیٰ بن ابراهیم القاری	دور، »	
اساس العلوم	حاکم بن عماد ناگوری	رضا	
اصدق البیان		بخش	
افادات عزیز	شاه عبدالعزیز دهلوی	محدود	
الاکلیل فی اسرار المستدیل	حبیب الله اصفهانی	آصفیه	
اکمل تیسیر البیان فی تخریج آیات القرآن	مقرب خان محمد سعید مصطفیٰ	آزاد	
امارات الکلم الرحمانی	ابو نصر احمد بن احمد البخاری	دیوان	
آئین المریدین و روضه المحبین (د. ۴۰۵)		بخش	
انیس المریدین و خمس المجالس	حسین بن عثمان	»	
ایجاز المعانی / ایضاح المعانی شرح عزالدینی	غلام مصطفیٰ بن محمد اکبر قاضی	آصفیه، ابوالبر	
بکر اندیم الاسلامیه (تفسیر مصطفوی)	محمد بن خواجه رزنا وندمیان	رضا	
بحر المعانی	محمد بن خواجه رزنا وندمیان	بخش	
برهان المعنی	محمد بن خواجه رزنا وندمیان	رضا	
بستان انوار	احمد بن محمد القرشی	دور، »	
البداسر	محمد بن الحسین النیشاپوری	سالار	
تنبیه القراء (قبل ۴۴۰-۴۵۰)	لاحسن القاری بنوری	ادبیات	
تجربیه فی احکام التجوید	میر عبد الله تجرود	آصفیه	
تجوید لایفک	محمد طاهر استرآبادی	»	
تحریر المعانی و تقریر المعانی فی تفسیر سبع الشافعی	فضل الله اصفهانی	رضا	
تحفة الابواب	مصطفیٰ بن ابراهیم القاری	»	
تحفة الحفاظ	اسمعیل قاسم بن طاهر مستانی	رضا، آصفیه	
تحفة الخاقان فی رسم القرآن (۱۰۸۰ هـ بنام ابوالبر)	محمد نعیم بخش رستاقی	دور، »	
تحفة الرحمانی در تجوید قرآنی	عبداللہ بن علی الشریف استرآبادی	آصفیه، بخش	
تحفة مشاهیر	لا محمد فارسی	ادبیات	
تحفة قاری	سید علی محمد حسن امرتسری	رضا	
تشفیق الانبیاء و کشف الاستار		»	

کتابخانه	نام مصنف	۴ کتاب	تاریخه القاری
بخش، دیوار رضا	علی بن حسن زواری	ترجمه الزواجر / تفسیر ترجمه الخواص	۳۰
بخش، رشت	عبد الرحمن بن برهان الدین یابری	ترجمه المفیدی مقدمه التجوید	
بخش، آزاد	شاه برهان الدین / . . .	تفسیر	
آصفیه	ابوالفتح حسینی	تفسیر آیات الاحکام	
"	شاه قاضی نیردی	" " "	
بخش		تفسیر آیات القرآن	۳۵
بخش، رشت	محمد یاقین محمدی / . . .	تفسیر آیه الكرسي	
آصفیه		تفسیر آیه کبریا فاذکرونی اذکرکم	
"	لاخیر محمد پوری	تفسیر اسرار القاسم	
بخش		تفسیر امام حسن عسکری (ترجمه)	
آصفیه	محمد امین الصلحی	تفسیر امین	۴۰
"	شیخ نجم الدین کبریا	تفسیر نور القائل والمعالی	
"		تفسیر نور البین	
سالار	محمد امین	تفسیر الله	
آصفیه، دیوار		تفسیر بعض سوره های قرآنی	
آصفیه	حسین بن محمود شیرازی	تفسیر بعض سوره قرآنی	۴۵
رضا	محمد فضل الله یقین	تفسیر باره الم	
بخش، آصفیه، رضا		تفسیر باره علم / تفسیر باره / معالیم	۴۵
ازاد، صولت			
ایشیا، کاب، منزل			
آصفیه	قاضی حمید الدین ناگوری	تفسیر باره علم	
لوتک، بخش	احمد صغیر / محمد رفیع	" " "	
رضا، حمیدیه		" " (منتظوم)	۵۰
لوتک	حقیر بن عبد الرحمن زواری	تفسیر تزیان	
الوار، دیوار		تفسیر توضیح	
حمیدیه	محمد بن محمود	تفسیر چند باره	
دریا	سید میر بن علی احمد	تفسیر حروف مقطعات	
صولت	رکن الدین علاء الدوله سنائی	تفسیر حبیب	۵۵
بخش	دلیل الرحمن بن خیر الدین	تفسیر دلیل الرحمن (جلد ۱ - جلد ۴)	

فارسی	کتابخانه	مصنف	کتاب
تفسیر زاهدی	ابونصر احمد بن حسن الزاهدی	بخش رضا الباقی	کتابخانه
تفسیر سعیدی	محمد سعید بن طاعب الحلاق	آصفیه	کتابخانه
تفسیر سوره اعراف	امان الله	بخش	کتابخانه
تفسیر سوره المجد	محمد مصوم بن بابا سمرقندی	ایشیا بک	کتابخانه
تفسیر سوره انا اعطینا	شمس الدین	آصفیه	کتابخانه
تفسیر سوره بنی اسرائیل	سید میرزا علی احمد	رضا	کتابخانه
تفسیر سوره الرحمن		یونیورسٹی	کتابخانه
تفسیر سوره عم		در	کتابخانه
تفسیر سوره فاتحہ		بخش آصفیه	کتابخانه
تفسیر سوره فاتحہ بقرة و پارہ ششم	آخون محمد مصفی	بخش	کتابخانه
تفسیر سوره فاتحہ و آیت الکرسی	عثمان بن محمود القزولی	آصفیه	کتابخانه
تفسیر سوره الفاتحہ و سوره الملک	بہار الدین محمد بن فتح علی الشریف	در	کتابخانه
تفسیر سوره مريم تا سوره علم	غلام جیلانی	دیورند	کتابخانه
تفسیر سوره مريم تا سوره التاسع	محمد سلطان بن سید خواجہ	آصفیه	کتابخانه
تفسیر سوره مزمل	محمد بن ابراہیم	ایشیا بک	کتابخانه
تفسیر سوره الواقعة	محمد علی قادری	رضا	کتابخانه
تفسیر سوره الفتح (دین مدنی)		آصفیه	کتابخانه
تفسیر سوره الفتح (روح الارواح)		دیورند	کتابخانه
تفسیر سوره التازعات و علم یسألون	حاجی منظر حسین کنہانی	آصفیه	کتابخانه
تفسیر سوره یسین		سلاور	کتابخانه
تفسیر سوره یوسف		بخش رضا دیورند	کتابخانه
تفسیر سوره یوسف (منظوم)	شاہ غلام مرتضیٰ بیدین	رضا	کتابخانه
تفسیر شاہ / شاہ تقی میر	لاشاہ الدین شمس (۱۰۴۲-۱۰۵۰)	بخش رضا ایشیا بک	کتابخانه
تفسیر شاہی	ابوالفتح الحسینی	یونیورسٹی	کتابخانه
" (ت ۱۰۵۹)	شاہ نعمت اللہ بہاری	رضا	کتابخانه
تفسیر طبری (ترجمہ)	ابوبکر محمد بن فضل	رضا ایشیا بک	کتابخانه

نام کتاب	نام مصنف	نسخه خانه	کیفیت
۸۵	تفسیر عزیزی (مخلد)	بهادر علی دہلوی	رشنا
	تفسیر عبداللہ	عبداللہ بن عبد اللہ	بخش
	تفسیر علی عظیم خان	علی عظیم خان	بو بار
	تفسیر عصمتی و لون	احمد خان ہندو شاہ جامپور	صورت
	" " "		بخش
۹۰	تفسیر غریب القرآن	علامہ مسکین القرآن	آصفیہ
	تفسیر فائزہ الکتاب		بخش، آصفیہ
	تفسیر قرآن		بخش، اورینٹل مدر
	تفسیر قرآن (سورہ کہف)		جامعہ
	تفسیر القرآن علی المکتب الامامیہ		بخش
۹۵	تفسیر القرآن (تفسیر ثانیہ)	خواجه محمد پارا سہ	رشنا
	تفسیر کلام مجید	عبد الکیم بن عبد الرحیم دہلوی	بخش
	تفسیر قرآن	محمد بن محمود نیشاپوری	ایشیا بک
	تفسیر لطف البی		دیوان
	تفسیر مظهر الحق	مظہر الحق	بخش
۱۰۰	تفسیر الموابہب	غلام علی اورینٹل	رشنا
	تفسیر سورۃ القرن	میر محمد کاظم	بخش
	تفسیر یوسفی	امان اللہ عثمانی	آصفیہ
	التفوق فی تفسیر سورۃ المراء المستقیم	محمد علی شیر	دیورینڈ
	التنبیہ فی التفہ	ابو عباس احمد بن یوسف الکواشی	لورنگ
۱۰۵	ترغیب		بخش
	تیسرہ ذرۃ العین	ابو البقا	آصفیہ
	جامع التفسیر (انتخاب)		بخش
	جامع التبین	کمال الدین حسین بن علی الواعظ الکاشفی	رشنا
	جدول مبین رسالہ قرأت	علی نقی بن عبد الغفور ملقبہ پیدہ	آصفیہ
۱۱۰	الجریدہ فی شرح التفسیر (ترجمہ)	قاسم ابن الحاج ابراہیم قزوینی (۸ ویں صدی)	بخش
	جنرل تفسیر (اسم لا معلوم)		آبنار

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	تکمیل
جلال الاذبان	حسین بن حسن الجرجانی	بومبار	
جواهر التفسیر لمفتی الامیر	حسین واعظ کاشفی (م ۹۱۰ هـ)	رضا آصفیادین	
جواهر القرآن	غلام احمد سید علی	ابوالخیر	
جواهر القرآن فی کشف لغات القرآن	ولی اللہ فرخ آبادی	ابوالخیر	۱۱۵
جمہ القاری	محمد علی جلال آبادی	دیوبند	
حدائق الحقائق فی کشف اسرار اللغات	کمال الدین حسین بن علی الواعظ کاشفی	رضا	
حدائق الحقائق فی کشف اسرار اللغات	غلام حسین سلیم الفرائی	آزاد رضا آصفیہ	
حصول الکویتین	محمود بن محمد بن علی جبرانی	آصفیہ	۱۲۰
حل لغات القرآن	محمد بن یوسف الاصغفانی	رضا	
حل مشابہ مرزوق (ت ۸۸۲ هـ)	سید احمد الحسینی (سکن الدین)	بخش	
حلیۃ القاری	محمد بن حسن علی کوساری	آصفیہ ایشیا	
حیوة القواد	خواجہ محمد بن محمد سعیم	ایشیا	
خزانة الرسوم	عثمان بن حافظ عبد الرحمن طالقانی	ابوالخیر	۱۲۵
خلاصة سورة قرآنی	قاسم جید پوری	آصفیہ	
خلاصة التفریل	حافظ کلان بخاری ۹۸۲ هـ	ایشیا	
خلاصة الرسوم (۱۰۸۳ هـ)	عماد الدین علی شریف القاری	آصفیہ	
خلاصة القراوة (عبد شایخانی)	یدیع الدین بن محمد فیروز گوی	رضا آصفیہ	۱۳
الدر الفریق فی بیان التبیہ	محمد طاهر القاری	آصفیہ	
رسائل تجوید		رضا	
رسالة آیات الاحکام		آصفیہ	
الرسالة الیدیة		آصفیہ	
رسالة تجوید		آصفیہ	

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کیفیت
۱۲۵	رساله تجوید	سید حسن بن سید دلدار علی اکبر	ایشان کا رضا ادبیت
"	"	غلام مجتبیٰ	دیوبند، ملایہ
"	"	نعت اللہ ولی	رضا
رسالہ تفسیر سورہ اخلاص		بخشی	"
رسالہ تلاوت و تجوید		آزاد	بخشی
۱۲۰	رسالہ تخیل و در بیان تزیین	ابوالخیر	ایشان کا
رسالہ توقف		صولت	
رسالہ حافظ کلان	حافظ کلان	آزاد	
رسالہ خواص سورہ قرآن و حروف		بخشی	
رسالہ در احوال فروع		آزاد	
۱۲۵	رسالہ در اختلاف قراءۃ قرآن و سیم	علامہ جعفر استرآبادی	رضا
رسالہ در اصطلاح کلمات قرآنیہ		"	"
رسالہ در اوقاف		آزاد	"
رسالہ در باب تعداد حروف قرآن	جعفر بن محمد العادقا	آصفیہ	رضا
رسالہ در بیان تعداد رکوع ہائے قرآنی	رضا قلی قادری	"	"
۱۵۰	رسالہ در تجوید	محمد البزاز دی	"
"	"	حسین بن عثمان تلمیذ جزیری	"
رسالہ در تجوید سورۃ فاتحہ		حمزہ	"
رسالہ در تجوید قلم		شاہ عبدالغنی زید الدہری	"
۱۵۵	رسالہ در تحقیق نزول قرآن ترتیب و تقسیم سور	غلام حسین رامپوری	"
رسالہ در تفسیر آیت تطہیر		بخشی	
رسالہ در تفسیر آیت التوبہ		ابوالخیر	
رسالہ در تفسیر قرآن		رضا	
رسالہ در تفصیل امور ضروریہ قرآن			
۱۴۰	رسالہ در رموز و توقف سبحا وندی		

نام کتاب	نام مصنف	تبع خانہ	کیفیت
رسالہ در علم تجوید	حسین بن عثمان قلیہ جزوی	دوبند	
رسالہ در قنایہ سورہ فاتحہ		رضا	
رسالہ در قراءۃ		رضا، آزاد	
" "		ایشیا ٹک (رضا)	
" "		آصفیہ، مولد	
رسالہ در قراءۃ ابن کثیر	شاہ ابوالخیر (درتب)	ابوالخیر	۱۶۵
رسالہ در قواعد قراءۃ		رضا	
رسالہ در مخارج حروف	آقا احمد مجتہد	"	
رسالہ شرح سورہ اربعہ	غلام جیلانی	آصفیہ	
رسالہ ضابطہ مشروح		ابوالخیر	
رسالہ علم قراءت	عبداللہ بن احمد	علامہ	۱۷۰
رسالہ فاتحہ منظوم	قاری سیف الدین	ابوالخیر	
رسالہ فرائد القواعد فی حل مقتضی الجزی	عماد الدین علی شریف القاری الاسترآبادی	آزاد	
رسالہ قراءت	ابن عباد	بخش آصفیہ	
رسالہ القراءۃ (خلاصۃ التشریح منظوم)		آزاد	
رسالہ قراءت		آصفیہ	۱۷۵
رسالہ حمیدہ در تجوید	اسمعیل قاسم بن طاہر لسانی	دہلیا	
رسالہ وقف		"	
رسالہ وقف		ایشیا ٹک	
رسم خط قرآنی	محمد طاهر القاری	آزاد	
رغائب الالباب	محمد رضا علی بن سخاوت علی بناتقا	آصفیہ	۱۸۰
رکوعات قرآنی		ایشیا ٹک	
روح الجنان	ابوالفتوح (چھٹی صدی ہجری)	بخش آزاد	
روح الجنان (انتخاب)	سید احمد نذر بن جعفر امروہی	رضا	
ریاض الابرار	محمد صادق بن عبدالحق	آصفیہ	
زبدۃ البیان فی تفسیر القرآن	کریم اللہ بن لطف اللہ الدہلوی	رضا	۱۸۵
زینت القاری	سید علی بن شہابی (قرن بن عمرو بن سکندر)	اورینٹل مدراس	
		رضا	

کتابخانه	نام مصنف	نام کتاب	کتابخانه
سلاار	مطهر علی بن جمال الدین ابراهیم بخاری فتح الدواد بن عبدالحکیم	سلاار التفاسیر سلاار الفاظ	
رضا حمیدیه	محمد بن محمد بن نعم الله مدنی	شرح الشاطبیه	
"	تاج محمد بن شیخ عبد اللطیف ناگوری	شرح الدرۃ البیضاء	۱۹۰
"	حافظ محمد صادق	شرح قصیده	
"		شرح مرآة العارفين فی متمسکین المبادین	
دیوبند	سلام علی	شرح مقدمہ جزیریہ	
دوڑیا	میر لاشم	قصیدہ ہکامہ (ترجمہ)	
آصفیہ		صوامع الملک	۱۹۵
رضا	سید حمید علی	عجائب التفسیر وغرائب التشریح	
حمیدیه	عبدالربا سہ قنوجی	عجیب البیان فی اسرار القرآن	
"	ابراہیم بن حمد الدین شیرازی	عروۃ ولفی	
صورت		عقیدہ (ترجمہ)	
ایشیا ٹیک	جلال الدین محمد بن عبد اللیل	فاتح ورفاتحہ	۲۰۰
رضا		فتح المثنیٰ فی ذیل مصادر القرآن والاسامی	
مزل		فرنگ قرآن مجید (حال المثنیٰ)	
بخش آصفیہ ایشیا ٹیک		فوائد القواعد (شرح مقدمہ جزیریہ)	
ایشیا ٹیک		فہرست سرتربا مولفہ بریلہ پور سلطان	
آصفیہ		فیوضات حمیدریہ (ج ۱ - ۴)	۲۰۵
رضا		قصیدہ در تجوید	
آزاد	محمد علی بن شہ قلی زری	قطاس المستقیم وفتح القرآن الکبیر	۲۱۰
رضا/حمیدیه	غلام مصطفیٰ بن شیخ حامد مدنی (۲۳ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ)	قواعد التجوید	
"	حافظ زین الدین طاہر لاصفہانی	قواعد رسم خط القرآن	
		قواعد قرآنیہ (منظوم)	۲۱۰
بخش آصفیہ رضا ایشیا ٹیک ویران	یار محمد بن خدا داد مدنی	قواعد القرآن (ت ۱۰ دین مدنی بھری)	
رضا	محمد وحمید قاری حاجی شیخ عبد اللہ	قواعد القرآن	
ایشیا ٹیک		قواعد حنفیہ	
رضا	نعمی الدین ابوالعزیز عبد اللہ خاں ٹولی	القول المجد تجوید کلام اللہ المجد	
"	محمد بن حسن بن علی	کتاب التکلیل فی بیان التشریح	۲۱۵

کتابخانه	نام مصنف	نام کتاب	تعداد
رضا بخش	عبدالله قاسمی	کتاب خواص آیات قرآنیہ (ترجمہ)	۲۲۰
رضا بخش	ابن الانباری	کتاب در تفسیر کتاب رسم قلم خط القرآن کتاب رسم قلم من المقطع والوصول کتابی در تفسیر	۲۲۰
رضا آزاد	سیف الدین	کتابیۃ القاری (مقدم) ۱۱۶۶ھ	۲۲۰
اصفیه	سید ابوالقاسم دایہ سید علی لاهوری	لب القراء	۲۲۵
رضا بخش	حسین بن عثمان تلمیذ جزری	لوامع الترمذی مجمع القراء	۲۲۵
ایشیایک		مجموعہ در تجوید	۲۲۵
اصفیه		مجموعہ قرأت فیروز شاہی	۲۲۵
اصفیه بزم ایشیایک		مجموعہ قرأت	۲۲۵
آزاد	محمد بن علی بن محمد السینی	مختصر در بیان تجوید	۲۲۵
رضا ایشیایک	بہار الدین محمد بن حسین المارانی العالی	مختصر التفاسیر	۲۳۰
درشا	شکر اللہ	مختصر در علم تجوید	۲۳۰
اصفیه		مرآۃ العارنین	۲۳۰
اصفیه	محمد تقی ولد ابوالمعصوم بیگ	مرجع کاتبین	۲۳۰
اصفیه	عبدالقادر احمد بن یازید	مرغوب القاری، منظوم	۲۳۰
اصفیه		مستمنع المعانی	۲۳۵
ایشیایک		" " (خلاصہ)	۲۳۵
رضا		مشکلات القرآن	۲۳۵
"	محمد علی الملقب بنوروز علی ابن جمشید	مصحح القراء	۲۳۵
"	عبد الرحیم بن محمد یوسف سالار چنای	مطلوب القاری (عبد عالمگیری)	۲۳۵
"	حافظ محمد بن یوسف الطلیعی الرومی	" " (منظوم) ۷۶۶ھ	۲۳۵
"	عبد الکبیر بن عبد الغزیز بن ابی محمد	مطلوب القراء	۲۳۵
اصفیه		منظر الحق	۲۳۵
رضا	اعجاز حسن امر دہی	معارف العرفان	۲۳۵

کتابخانه	۲۱ مصنف	نام کتاب	
اصفیه	نظام بنارسی	معدن الاسرار	✓
آزاد	ولی الله فرنگی علی	معدن الجواهر	
رضا	عبد الرحیم بن یوسف بجنابی	معرفت القراءة	۲۴۵
رضا، دیوان	عبد الرحمن بن الفقه المصنف البستانی	مفتاح رحمانی در تجوید قرآنی (تبعه الکثیر)	
اصفیه	مرزا کاظم بیگ	مفتاح کنوز القرآن (تخریج آیات)	
اصفیه، آزاد		مفید التجوید	
البرادر اصفیه	نعمت الله بن رحمت الله بن میرزا ملاحوری	مفید القراء... مع دیگر رسائل و فوائد { (۱۰۸۹ هـ تا ۱۰۹۳ هـ و تکمیل)	
رضا	شاه ولی الله دہلوی	المقدمة الجزیریہ (ترجمہ)	۲۵۰
رضا، دیوان	قورالدين محمد قاری	المقدمه فی قوانین التسمیہ (فی اصول الترمیم)	
اصفیه، رضا، ایشیا	محمد سلیم	مقصود القاری (بہ نام جہاگیر)	
رضا		لطقط سلیمی	
اورینٹل مدرس	عادل	المفتاح التجوید	
رضا	حسین بن عثمان قلیہ جزی	منظومہ در خواص سور	۲۶۰
"	حافظ طاهر اصفہانی (۹۰ و ۹۱ هجری)	منہاج الشر فی القراءات العشر	
البرادر	غلام حسین بن حاجی محمد اسمعیل خان اصفہانی	منہل العیشان (فی رسم احرف القرآن)	
رضا	سید علی بلکری	نجم الفرقان (د ۱۲۳۵ هـ)	
اصفیه	رفیع الدین خان بن فرید بن خان آبادی	نجوم الفرقان و مترجم	
رضا	سید محمد ولی الله بن احمد علی فرخ آبادی	النظر علی فتح الغرینہ	۲۷۰
"		نظم الجواهر	
"		نظم و رباعی وقف / نظم دیگر در وقف	
اصفیه	قاری ابوالقاسم شیرازی	نظم الانبیاء فی تجوید کلام المتعالی	
ایشیا	قورالدين محمد نعمت علی خان	نعمت عظمی	
صولت	حافظ کریم الله خان	وسیلۃ القاری	۲۷۵
رضا		یادنیہ قطب شاہی	۲۷۶

عربی

عربی

[illegible]

[illegible]

تاريخ كتاب	تاريخ مصنف	تاريخ كتاب	تاريخ مصنف
باب و تتم محمد و هشام علي الهجره بحر القائله المعاني بحر الدرر بحر المعاني المبدور الزايفه في القراءات العفوه المتواتره	عبد القدير محمد الزايفه محمد الدين م ١٢٥٢ هـ معين المسكين بن محمد القاري م ١٢٥٢ هـ سراج الدين ابو فضل عيسى قاسم م ١٢٥٢ هـ	يحيى المديرك برهان الدين في شرح الاكليل البرهان في ترتيب سور القرآن البرهان في ترتيبه تحت يد القرآن بلوغ الاماني	عبد القدير محمد الزايفه سراج احمد بن محمد رشيد م ١٢٥٢ هـ باب في تاليفه ابي القاسم بن الفخر الرازي م ١٢٥٢ هـ شعوب بن محمد بن محمد م ١٢٥٢ هـ احمد بن بدر الطيني م ١٢٥٢ هـ علي بن عثمان الماروني م ١٢٥٢ هـ عبد العظيم بن عبد الواحد بن ابي الاسود م ١٢٥٢ هـ
بيان البرهان في عجائب القرآن (مديرك القرآن) البيان الصريح والمختصر البيان في حدود آيات القرآن البيان في كشف آيات القرآن البيان لمهمات القرآن	عثمان بن سعيد الدقني م ١٢٥٢ هـ عبد الدين ابن جراح م ١٢٥٢ هـ احمد بن اسكندر بن الفخر الرازي م ١٢٥٢ هـ لما حسين بن اسكندر بن الرومي م ١٢٥٢ هـ لما علي القاري م ١٢٥٢ هـ	بيان المشكلات على المبتدئين من جملة التجويد البيان في بيان بعض الآيات	عبد الرحمن بن ابي الفتح م ١٢٥٢ هـ عبد الدين ابن عربي م ١٢٥٢ هـ ابو النضر عبد القادر بن طاهر م ١٢٥٢ هـ خضر بن عبد الرحمن الازدي م ١٢٥٢ هـ محمد بن عبد الله بن عبد الصاحب م ١٢٥٢ هـ محمد بن محمد بن محمد م ١٢٥٢ هـ
تأويلات القرآن تأويل بعض الآيات تأويل المشبهات في الاخبار والآيات التبيان في تفسير القرآن التبيان في شرح مورد الطمان التبيان في شرح مورد الطمان	عبد الرحمن بن ابي الفتح م ١٢٥٢ هـ عبد الدين ابن عربي م ١٢٥٢ هـ ابو النضر عبد القادر بن طاهر م ١٢٥٢ هـ خضر بن عبد الرحمن الازدي م ١٢٥٢ هـ محمد بن عبد الله بن عبد الصاحب م ١٢٥٢ هـ محمد بن محمد بن محمد م ١٢٥٢ هـ		

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه
تعداد الاسماء في القرآن	علاء حسینی ۱۲۴۱ هـ	نامبرو
تعلیق کبیر: حول التفسیر طبعات حسین	قاسم حسینی حسن خان	نور
التعلیق والإعلام	عبد الرحمن بن عبد اللہ السہیلی - ۱۲۵۸ هـ	رضا
تعلیقات فی البیقاوی	بہار الدین محمد الساطعی	اصفہ
تعلیق التفسیر		رضا
تعلیقات الفاظ القرآن		آزاد
التفسیر	ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ المعروف بابن باز مشر	عثمانیہ
التفسیر	ابو الولید اشعر بن محمد بن احمد السمرقندی	د
التفسیر	ابن ابی حاتم (عبد الرحمن بن محمد) ۳۲۸ هـ	سید
تفسیر آیات الاحکام	علاء الدین بن علی ۹۹۳ هـ	بخش
تفسیر آیات الربیہ	شیخ ابو علی ابن سینا ۴۲۸ هـ	رضا
تفسیر الاصفی	محمد کاشانی ۱۰۹۰ هـ	بخش
تفسیر آیات الرخا	شیخ ابو علی ابن سینا ۴۲۸ هـ	اصفہ
تفسیر آیات موسی	جلال الدین السیوطی ۹۱۱ هـ	"
تفسیر آیات سورہ شعراء	مولانا عبد الباقی جلیلی	"
تفسیر آیتہ خذوا زینکم عندکم مسجد	علی بن سلطان القاری ۱۰۱۲ هـ	لوک
تفسیر آیتہ فلا تسلموا لکونکم	خالد الازہری	اصفہ
تفسیر آیتہ الکبری	شمس الدین محمد بن احمد الخفای ۹۲۹ هـ	رضا
"	میر محمد بن علاء الدین العراقي	"
"	صدر الدین بن محمد بن ابی الصفا	اصفہ
"	محمد بن ابی بکر صدر الدین الشیرازی ۱۰۵۹ هـ	آزاد
تفسیر آیتہ انکھروا فیتاکم علی البغی	نعمت اللہ	"
تفسیر آیتہ لو کان	فتح بن محمد بن	ایشیا
تفسیر آیتہ االمان والامنون		اصفہ
تفسیر آیتہ لود مستفی بربکلمات		"
تفسیر آیتہ النور سورۃ الواقعہ	صدر الدین محمد بن ابی بکر الشیرازی ۱۰۵۹ هـ	بخش
تفسیر ابن عادل کرت فی علم الکتاب	ابو حفص عمر بن علی بن عادل الحنفی ۸۸۰ هـ	نور

تفسیر	نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب	
✓	آزاد	محمد بن محمود الحنفی	تفسیر آیت دیگرین الشفا و معودا	
۱۲۰	عنائیه	عبدالله بن عظیم الشافعی والقدیم ۳۸۳ھ	تفسیر ابن عطیه	
	آصفیه	حنیفه بن اسعدی	تفسیر ابن زبیر	
	نوکس	ابو امام جعفر صادق بن محمد باقر ۱۲۸ھ	تفسیر اسرار صوفیہ فی اسماء و الحمد	
	بخش آزاد بولہ	نجم الدین ابوالقاسم محمد بن ابی الحسن الشافعی	تفسیر الامام جعفر الصادق	
	نوکس	صدیق بن محمد بن ابی القاسم ۷۱۳ھ	تفسیر ابی الیاس بن لعالی القرآن	
	بخش		تفسیر البطل	۱۲۵
	آزاد آصفیه		تفسیر لعلی بن سوری القرآن	مسا
	آزاد	ابو علی ابن سینا ۴۲۸ھ	تفسیر فی تفسیر سورۃ التوبہ فی تفسیر	✓
	دیوبند	معین بن بعضی ۸۸۹ھ	تفسیر جامع البیان فی تفسیر القرآن	
	آصفیه	شیراز بن شمس	تفسیر غفر	
	آزاد	ابو محمد بن ابی القاسم	تفسیر فہمۃ المصطفیٰ (عالمگیری)	۱۴۱
	آصفیه	ابو محمد بن ابی القاسم	تفسیر فہمۃ المصطفیٰ	
	بخش	ابو محمد بن ابی القاسم	تفسیر الیاسی	
	آصفیه	ابو محمد بن ابی القاسم	تفسیر دیوبندی	
	دیوبند	ابو محمد بن ابی القاسم	تفسیر دیوبندی (جلد اول و ثانی)	
	آصفیه	محمد بن ابی القاسم	تفسیر دیوبندی (جلد اول و ثانی)	۱۴۵
	نوکس	ابو القاسم بن ابی القاسم	تفسیر دیوبندی (جلد اول و ثانی)	
	آصفیه	امام ابو حنفہ النضرانی ۲۵۵ھ	تفسیر سورۃ الاحقاف	
	"	شیخ ابو علی سینا ۴۲۸ھ	تفسیر سورۃ الاحقاف	۱۵۰
	بخش رضا	جلال الدین محمد بن اسعد الدوانی	تفسیر سورۃ الاحقاف	
	آزاد	حکیم شاہ برہنہ	تفسیر سورۃ الاحقاف	✓
	آصفیه	محمد بن ابی القاسم	تفسیر سورۃ الاحقاف	
	نوکس	نجم الدین محمد بن احمد الخلیلی	تفسیر سورۃ الاحقاف	۱۵۵

نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
تفسیر سورۃ سبح اسم	نور الدین الحنفی اشوستری م ۱۰۱۹ س	بخش	
تفسیر سورۃ السجدہ	صدر الدین الشیرازی ۱۰۵۹ م	آزاد	
تفسیر سورۃ الشعراء	عبدالباقی طلی	اصغیہ	
"	"	بخش	
تفسیر سورۃ فاتحہ	محمد ہاشم بن امیر قاسم البیلانی	ایشیا ملک	
"	محمد زکریا القزینی القزازی الحق دہلوی	"	
"	محمد عاشق بن عبداللہ افطی ۱۱۸۸ م	رضا	
"	عبدلہ بن عبدالحکیم بن شمس الدین السبکی	"	
تفسیر سورۃ النعام تحتیہ نقطہ	شیخ ابو علی ابن سینا ۴۲۸ م	سیما	
تفسیر سورۃ الفلق	ابن الیم الجوزیہ (محمد بن ابی بکر) م ۶۷۵	بخش	
تفسیر سورۃ الفلق والناس	ابن تیمیہ (احمد بن عبدالحکیم) م ۶۷۲	"	
تفسیر سورۃ الکوشہ	امیر سید حسین ندین	سلاور	
تفسیر سورۃ کوثر	بدر الدین بن ابی الفری النعمانی	رضا	
تفسیر سورۃ القیامتہ	"	اصغیہ	
تفسیر سورۃ کوثر تا سورۃ الناس	"	آزاد	
تفسیر سورۃ لقمان تا سورۃ الناس	احمد بن سلیمان بن کمال باشا الرومی م ۹۴۰	ابوالخیر	
تفسیر سورۃ الملک	"	رضا	
تفسیر سورۃ النبیاء	شیخ ابو علی سینا م ۴۲۸	"	
تفسیر سورۃ الناس	"	رضا	
تفسیر سورۃ "والضی"	ابو حامد محمد بن محمد الغزالی م ۵۰۵	اصغیہ	
تفسیر سورۃ یوسف	"	اصغیہ	
"	"	اصغیہ	
"	"	اصغیہ	
"	"	اصغیہ	
تفسیر سورۃ یوسف بے نقطہ	علی عباس خان بن علی بن خان ۱۱۹۸ م	اصغیہ	
تفسیر سورۃ یوسف بے نقطہ	سید علی عباس خان	رضا	
تفسیر سورۃ یونس تا سورۃ الشعراء	"	آزاد	
تفسیر صادق	جعفر بن محمد الباقی	بخش	

کتابخانه	نام مصنف	نام کتاب	کیفیت
آزاد	رستم علی محمد بن علی احمد الغفرانی ۱۱۸۸ هـ	التفسیر الصغیر	
ندوه	صدر الدین شیرازی ۱۰۵۰ هـ	تفسیر طبری "و کوثر"	۱۸۵
آصفیه	محمد نظیری	تفسیر طبری	
رضا	شیخ بهار الدین العالمی	تفسیر طبری	
کلیک		تفسیر العباسیه	
آصفیه	محمد القند بن مبارک الزمینی	تفسیر عبد بن مبارک	
"	شیخ روزبهان	تفسیر عرشی البیان	۱۹۰
بخش	محمد بن عبد الوهاب الحمدی	التفسیر علی بعض سور القرآن	
رضا	نور الدین محمد بن ابی بکر الزمینی ۱۱۷۹ هـ	تفسیر غریب القرآن	
آزاد		تفسیر غریب القرآن	
آصفیه		تفسیر قرآنی فی علمکیم (رباعیه بیت و تفسیر)	
رضا بخش، آصفیه	ابو الحسن ثنی بن ابراهیم بن اسماعیل ۲۷۹ هـ	تفسیر قرآنی	۱۹۵
ارشدی	محمد بن یوسف	" "	
"	ابو الفضل العباس بن محمد	" "	
کلیک	شاه غطاء الله	" "	
سعیدیه	عصام الدین الاسفرائینی	" "	
"	ابن عطیه ذابیه محمد	" "	۲۰۰
رضا	سفیان الثوری الکوفی ۱۷۴ هـ	" "	
سالار	علی بن سلطان محمد القاری ۱۰۱۸ هـ	" "	
آزاد	شاه ابن الشهد بن عبد الرحیم الدبوی	" "	
رضا	مهدی الدین محمد بن عبد الرضا الدجینی	" "	۲۰۵
بخش	نور الدین علی بن ناصر المالکی	" "	
سالار	وسیب بن عنبه	" "	
کلیک	محمد بن محمد الحنفی	تفسیر القرآن و تالیات ابن المنجد	
سالار، رضا		تفسیر القرآن	
رضا، محمد زرد		" "	

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کیفیت
تفسیر سید الشهداء علیه السلام	عبدالله بن عبدالمبارک	ادبیت مدرّس	
تقریب الکشاف	محمد بن مسعود بن علی الشافعی	تجش	
التقریب المختصر فی التفسیر		"	
تقریب النشر	محمد بن محمد الجوزی	تجش و رضا	۲۴۰
التقریب فی تفسیر هذه الاصل المستقیم	جعفر بن میان محمد میر	دیوبند	
تقریب القرآن		تجش	
التکلیل والایضاح کتاب التعلیل والاعلام	شیخ محمد بن علی بن المحضی البغالی	عثمانیه	
تلخیص عرابی شافعی	علامه شیخ تاج الدین ابن کتوم	اصفیه	
التلخیص فی التفسیر	موفق الدین ابن ابی یوسف الکواشانی	تجش آزاد	۲۴۵
التلخیص فی ذکر الاستعاذه والیدیه تنبیه	عبدالله بن محمد بن ابی بکر	رضا	
تقریب الطلوع السریة الیه فی وجوه شذوذ الایضاح	محمد بن محمد بن محمد بن محمد	"	
تقریب الطلبة		"	
تقریب التقریب	محمد بن محمد بن محمد بن محمد	اصفیه	
التفسیر فی التفسیر	ابو سعید محمد بن محمد بن محمد بن محمد	تجش مدرّس	۲۵۰
التفسیر فی القراءه			
التفسیر	ابو العزیز محمد بن محمد بن محمد بن محمد	اصفیه	
"		صوالت	
تفسیر البیان فی فرائض آیات القرآن	محمد بن داؤد	تجش مدرّس	
تفسیر البیان لاحکام القرآن	محمد بن علی ابن زکریا بن محمد بن محمد	ادبیت مدرّس	۲۵۵
تفسیر التفسیر	ابن امیر قاسم البیاضی	ادبیت مدرّس	
التفسیر فی علم التفسیر	محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد	رضا	
"		اصفیه عثمانیه	
تفسیر الکلام لمرکب الیهام	محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد	اصفیه	
"			
التفسیر فی فرائض آیات القرآن	علی بن علی بن محمد بن محمد بن محمد	تجش	۲۶۰
التفسیر فی بیان ان السئله یفرع	محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد	اصفیه	

[illegible]

[illegible]

کتابخانه	نام مصنف	نام کتاب	کیفیت
آصفیه	محمد بن عبدالغنی	حاشیه علی تفسیر البغدادی	۳۱۰
سالار	محمد بن غفران البزنجی	"	"
آصفیه	محمد کاظم بن محمد صادق	"	"
رضا	منظوم الدین	الحواشی المظهره	"
لبه	ملاحا مدخلی	"	"
دولونند	یعقوب البیانی الماموری	"	۳۱۵
آزاد آصفیه	عظیمه الدین بن عطیه الماموری	حاشیه علی تفسیر البیانی	۳۱۵
آزاد آصفیه	ملاحا القاری	حاشیه علی تفسیر البیانی	"
بخش	محمد بن الحسن بن عبدالملک البهانی	حاشیه علی التفسیر	"
"	شیخ امین الدین	"	۳۲۰
آزاد	یحیی بن القاسم العلوی	"	"
آصفیه	شیر الدین محمد بن یوسف الکرمانی	"	"
"	سعد الدین مسعود بن محمد التفتازانی	"	"
بخش آزاد آصفیه	محمد بن عبداللہ بن الغزالی	"	"
بخش دولونند	احمد دحلان	حاشیه علی متن المجلد فی تفسیر القرآن	۳۲۵
آصفیه	الدردرجون خوری	حاشیه علی مدارک التفسیر	"
آزاد	ابوالحسن علی بن احمد الواسطی	الحواشی علی التفسیر	"
آصفیه	عبدالسلام بن محمود القزوينی	حواشی التفسیر (بارہ علم)	۳۳۰
لوکس	سید الدین ابراهیم بن عمر الجعفری	الحواشی التفسیر علی عدو آل و السوء	"
آزاد	محمد بن محمد الغزالی	حواشی التفسیر (محمود بن سلطان یزید)	"
بخش	کمال الدین عبدالرزاق بن جمال الدین الکاشغری	حواشی التفسیر فی تفسیر المجلد	"
آصفیه		حواشی التفسیر فی تفسیر المجلد	۳۳۵

[illegible]

کیفیت	نام مصنف	نام کتاب	کیفیت
بخش اول	محمد معصوم بن بابا سمرقندی	رساله بحار الشریع (من جمله فروع فائده)	رساله
ایشانک	محمد بن اسماعیل الالبیر	رساله الالبیر فی تفسیر قرآن	رساله
آزاد	محمد بن مسطیحه بن عثمان انکاره تاشادی	رساله تشریح القرآن برسانی تالیف قراء القرآن	رساله
آصفیه	حضرت ایشان اخوند لاهیجی	رساله تجوید	رساله
آصفیه مجیدیه	ابراهیم بن عمر المعجری	رساله احوال القرآن	رساله
بخش	۴۳۳۲	رساله خلاصه الوقوف	رساله
ایشانک	۴۳۳۲	رساله الاصل النافع فی علم الشریع بالانجی	رساله
"	۴۳۳۲	رساله در بیان اقسام آیات قرآنی	رساله
آزاد	۴۳۳۲	رساله در بیان الفاظ قرآنی	رساله
آصفیه	۴۳۳۲	رساله در بیان اعداد و کلمات قرآنی	رساله
"	۴۳۳۲	رساله در قرآن	رساله
ایشانک	۴۳۳۲	رساله در وقف لازم	رساله
آزاد	۴۳۳۲	رساله در رسم خط کلام الله	رساله
"	۴۳۳۲	رساله در رسم القرآن	رساله
"	۴۳۳۲	رساله شرح آیاتین دایره فی الارض	رساله
ایشانک	۴۳۳۲	رساله شرح المصدور	رساله
آزاد	۴۳۳۲	رساله العنایه فی معرفه الوقوف القرائیه	رساله
بخش	۴۳۳۲	رساله العطاویه	رساله
رضا	۴۳۳۲	رساله العلویه	رساله
آصفیه	۴۳۳۲	رساله لکشف المصوبه	رساله
رضا	۴۳۳۲	رساله فی احکام الخوانسار کلام التوفیق	رساله
بخش	۴۳۳۲	رساله فی اختلاف القراء	رساله
رضا	۴۳۳۲	رساله فی استخراج آیات القرآن	رساله

[illegible]

كيفية	كتاب خانة	نام مصنف	نام كتاب	
	ابوالخير		رسالة تفسیر الآيات المتعلقة بالمعاد	٢١٥
	بخش		والشارح اليها	
	"		رسالة تفسیر	
	"		رسالة تفسیر البسط	
	"	جلال الدين السيوطي	الرسالة تفسیر قوله تعالى بحجج البينات	
	رضا بخش	ابوالعلاء محمد بن محمد بن احمد بن سلامة الدراجي	رسالة التكميل / الرسالة في القراءة	
	رضا	شمس الدين محمد بن محمد بن محمد بن النجار	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	٢٢٠
	"	"	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	"	"	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	"	"	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	"	زكريا بن محمد الانصاري	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	سالار		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	آطه رضا المكي		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	رضا	الملازمي	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	٢٢٥
	"	محمد علي الكوراني	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	آصفيه	ابو طاهر اسماعيل بن طاهر	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	"	محمد بن محمد بن عبد الله الطبري	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	رضا		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	آزاد		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	٢٣٠
	الشيخ المكي		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	آزاد		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	رضا		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	بخش	محمد علي الكوراني (ابو جهمي)	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	رضا المكي		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	٢٣٥
	بخش	محمد بن محمد بن عبد الله الطبري	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	رضا		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	بخش	محمد بن محمد بن عبد الله الطبري	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	رضا		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	
	بخش	سلطان بن محمد بن سلامة الدراجي	رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	٢٤٠
	رضا		رسالة في حاشية القراءة المكية باليد	

نাম مصنف	نাম کتاب	کیفیت
ابو الجاسم البردلاصفیانی	رسالة في القراءة والتجويد الرسالة في لغات القرآن رسالة في ما اتفقوا عليه واختلف معناه رسالة في ما خالفوا فيه القراء السبعة	آزاد جامد بخش "
ابو منصور محمد بن محمد بن شريك	رسالة في الامور الوقفية عليه رسالة في محاسن القراءة ومعاييرها	رضا "
محمد بن علي الحلبي	رسالة في مسائل الهجرة المسكنة والمكنت	آزاد
احمد بن محمد بن اسحاق	رسالة في معرفة الظواهر رسالة في مشكلات القراءات	بخش
محمد بن عبد الله	رسالة في النسخ والتمويه رسالة في القول المسكنة والسنة	آزاد رضا
محمد بن طهوف الغزنوي	الرسالة في الوقف	بخش، ايشي، كنگ
يار محمد السمرقندي	رسالة في الوقف	سازاد
علي بن محمد	رسالة في القرآن "	آزاد اصفیه
ابو مسعود مشهور بن ابو النور ديبا	"	"
قاسم بن فيروز الشافعي	رسالة في قراءة فقه رسالة في قراءة فقه	اصفیه، ابوالخیر اصفیه "
علاء الدين بن اسكندر الحنفی	رسالة في الامور الوقفية رسالة في الامور الوقفية	لوک بخش
اسماعيل بن محمد بن قاسم بن طاهر طائفي	الرسالة في الامور الوقفية رسالة في الامور الوقفية	"
حسن بن شجاع بن الحسن التتوني	رسالة في الامور الوقفية رسالة في الامور الوقفية	دربار اصفیه
	رسالة في الامور الوقفية	"

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کیفیت
رساله لزوم فطرو مباحات ابن الامام المحدث	ابو عمرو عثمان بن سعید الطائی م ١١١٠ هـ	آصفیه	بخش
رساله منظومه فی ضبط احکام القرآن	احمد بن محمد بن سلفه ابو طاهر السلفی م ١١٤٩ هـ	آصفیه	تولک
رساله النسخ والمنسوخ	عبدالله بن علی الاسفراغینی	آصفیه	بخش
رساله المباح والمنسوخ	"	"	"
رساله النسخه من القرآن	"	"	"
رساله المیز و زیره فی تامل و قطعات القرآن	ابو علی الحسین بن عبداللہ ابن سینا	سالار	"
رساله توقف	عقلمانی بن سعید الطائی م ١٢٢٢ هـ	آصفیه	"
رساله وقف حمزه و سبب نام	"	"	"
رساله ابن کمال باشا	ابن کمال باشا م ٩٢٠ هـ	آزاد	"
رسم خط القرآن	"	"	"
رفع الاستار المسد	اسماعیل بن عظیم الجعفی م ١١٩٠ هـ	رضا	"
رفع الحجاب عن النسخ والمنسوخ من کتاب الکتاب	شیخ محمد بن سلیمان الکروی	تولک	"
رفع القدر فی تفسیر آیه شرح المصدور	نور الله شوستری	ایشیا ملک	"
روایه امام بزرگوار و روای اول و دوم از ابی بکر	محمد بن محمود الشریف السمرقندی	ابو الجوز	"
روح المریض فی شرح العقد الفرید	صدر الدین محمد بن ابراهیم الشیرازی م ١٢٥٢ هـ	رضا	"
روضه الانوار	"	"	"
الروضه الرياضی فی اسئله القرآن	حسین بن سلیمان بن ریان	آصفیه	"
الروضه الزیانی فی اصوله القرآن	"	"	"
روضه الطریق فی رسم المصاحف	ابراہیم بن محمد الجعفی م ١٢٢٢ هـ	بخش	"
رياض المصابین فی شرح الاستعاذه والجملة	جلال الدین عبدالرحمن السیوطی م ٩١١ هـ	بخش رضا سعیدیه	"
ریحانة الحافظ	"	رضا	"
زبدۃ التفسیر	ملافتح اللہ بن کمال اللہ کاشانی م ٩٨٨ هـ	بخش	"
زبدۃ التفسیر من جہد المعین (عبد شامی)	معین الدین بن حماد محمود القسطنطینی م ١٠٨٥ هـ	بخش ایشیا ملک	"
زبدۃ التفسیر للقدماء الشافعیہ	شیخ الاسلام بن القاہی عبد الوہاب الاحمدی	رضا	"

نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب خانہ	کیفیت
تراجم القاری	نجم الدین ابوحفص عمر بن محمد السنفی م ۵۵۳ھ	آزاد	
ترجمہ الکام فی تفسیر یوسف علیہ السلام	عمر بن ابی نعیم الانصاری الاوی م ۵۵۱ھ	آزاد ٹوٹک	
ترجمہ النبی فی تفسیر علی آتی	احمد بن محمد لعلی	بوہار	
ترجمہ القاری		بخش	
السیع الشانی	السید عمر بن دلداری الشہر آبادی	رضا	
السیع وندی	محمد بن طیفور السجادی	ٹوٹک	
اصحاب المطبق فی تفسیر آیتہ التفسیر	نور الدین الشہرستانی	ایشیا ٹک	
سراج السادین	ابو ایوب اسماعیل شہریار	"	
السراج الجلیل	الحی الدین علی بن عبد اللہ الدمشقی م ۶۰۴ھ	رضا	
السراج واجب الشیائتہ		"	
شفا الطیبین و شفا	ابو محمد قاسم بن فیروز الشافعی	دریہ بند	
۵۰۵	محمد بن قاسم بن فیروز الشافعی	ندوہ	
شجرۃ الطور فی شرح آیتہ النور	محمد علی بن ابی طالب علی حزن م ۱۱۸۰ھ	رضا	
شرح آیات الاوکام	عبد اللہ بن محمد بن علی الزبیری البغدادی م ۸۰۶ھ	بخش	
شرح آیتہ شہدائتہ	محمد علی بن ابی طالب	آزاد	
شرح آیات تفسیر الیضفا واما	عبد اللہ بن عثمان	ٹوٹک	
۵۱۰		رضا	
شرح حرز الامانی	طاہر القاری	م ۱۰۱۰ھ	رضا
شرح حرز الامانی المعروف بشرح شاطبیہ		سعیدیدہ	
شرح الدرر الاظہر فی الیضاح الدررہ المغنیہ	شیخ محمد بن سید علی البکونی	بخش	
شرح الدرر الیمین	برہان الدین ابوالحسن ابن ابی بکر	آصفیہ	
۵۱۵		ٹوٹک	
شرح رسالہ المنظومہ فی القراءۃ		آزاد	

کتابخانه	نام مصنف	نام کتاب	کیفیت
بخش آزاد	علم الدین ابوالحسن علی بن محمد السخاوی ٥٧٢٢ هـ	شرح الشاطبیه (الفتح الوسیطی)	بخش آزاد
بخش آزاد	محبوب شاه	شرح الشاطبیه	بخش آزاد
بخش آزاد	ابوعبدالله محمد بن الحسن السخاوی ٥٧٢٢ هـ	اللائلی الفریده فی شرح القصیده	بخش آزاد
بخش آزاد	احمد بن محمد الدانی الانصاری ٨٠٢٨ هـ	شرح قصیده السودی	بخش آزاد
بخش آزاد	عثمان بن جعفر الوسیطی ٥٢٩٢ هـ	شرح الشواذیر المستب فی شرح الشواذیر	بخش آزاد
بخش آزاد	سید بن سلیمان المسلمانی	شرح صیغ الحوائج	بخش آزاد
بخش آزاد	شهاب الدین محمد بن محمد الجوزی (ابن الخلف) ٨٢٣٢ هـ	شرح طبیة النشر (محمد الجزری) ٨٢٣٢ هـ	بخش آزاد
بخش آزاد	محمد بن الدین محمد بن محمد صالحی ٨٥٠٠ هـ	"	بخش آزاد
بخش آزاد	محمد بن الحسن المسعودی المیزبانی ١١٩٩ هـ	"	بخش آزاد
بخش آزاد	احمد بن محمد بن محمد السخاوی	شرح علی مقدمه الی محمد بن الانصاری	بخش آزاد
بخش آزاد	عبدالله بن احمد بن محمد بن محمد الفقیه ٤٦٥٥ هـ	شرح عمدة القراء	بخش آزاد
بخش آزاد	علم الدین علی بن محمد السخاوی ٥٧٢٢ هـ	شرح عمدة الفیهد	بخش آزاد
بخش آزاد	[اسمعیل بن محمد القفاغی] ٥٤١٥ هـ	شرح عمدة الفیهد	بخش آزاد
بخش آزاد	احمد بن محمد بن محمد الدیب المقرئ	"	بخش آزاد
بخش آزاد	ابن الرخاء	شرح الفاکر	بخش آزاد
بخش آزاد	عثمان بن سعید الدانی ٥٢٩٢ هـ	شرح القصیده الخاقانیة (الوزیر محمد بن الخاقانی) ٥٢٩٢ هـ	بخش آزاد
بخش آزاد	علاء علی بن الفارسی	شرح قصیده الشاطبیه (السید)	بخش آزاد
بخش آزاد	صهبة بن سلامة بن الحسن المسعودی ٨٢٥٢ هـ	شرح قصیده الشاطبیه (السید)	بخش آزاد
بخش آزاد	شیخ محمد بن الحسن القفاغی المقرئ ٩٥٤٢ هـ	شرح قصیده الشاطبیه (السید)	بخش آزاد
بخش آزاد	علم الدین علی بن محمد السخاوی ٥٧٢٢ هـ	شرح قصیده الشاطبیه	بخش آزاد

[illegible]

نام کتاب	نام مصنف	کتاب شماره	کیفیت
فرايد القرآن شرح مقدّمه الجزيرى	ملا على القارى م ١٠١٣ هـ	کتاب شماره	کیفیت
فرايد من يدعى ايمان فرعون	رضي الدين محمد بن محمد	کتاب شماره	کیفیت
التفصيل		کتاب شماره	کیفیت
فضائل سورة الفاتحه	شاه ابو الخير ؟	کتاب شماره	کیفیت
۴۹۰ فضائل سورة القدر		کتاب شماره	کیفیت
الفضل القاصر	کمال الدين محمد بن الموفق الغزالي	کتاب شماره	کیفیت
فوائد تفسير الكبير		کتاب شماره	کیفیت
فوائد في علم القرآنة		کتاب شماره	کیفیت
۵۹۵ فهرست آیات القرآن	محمد ابراهيم شرف الدين	کتاب شماره	کیفیت
فهرست سورة القرآن	عليه السلام بن محمد	کتاب شماره	کیفیت
فهرست آی القرآن في سلك ترتيب مکارها		کتاب شماره	کیفیت
ويعلم به آواها	موسى الترابي	کتاب شماره	کیفیت
فینش الترميم	عبد الغنى العبادي الحنفی	کتاب شماره	کیفیت
۶۰۰ فیوض الانعام في وجوه القرآن	محمد النور بن خير الدين القاري (١٠١٠ هـ)	کتاب شماره	کیفیت
قاعدة القرآن	عبد المالك بن حسين الحماي	کتاب شماره	کیفیت
القرآنة الشاذة		کتاب شماره	کیفیت
قرآنة سعيد (؟)	عبدان بن سعيد اللواتي م ١٢١٢ هـ	کتاب شماره	کیفیت
قوة العين في الفتح والامانة بين المفتين	ابن القاسم العذري (علي بن عثمان) م ٨٠١ هـ	کتاب شماره	کیفیت
۶۰۵ تحفة القاري في كلامات القرآن	عبد الدين عبد الله بن الجزيري م ٤٤١ هـ	کتاب شماره	کیفیت
تحفة اصحاب الكهف وسماتهم		کتاب شماره	کیفیت
قصيدة في التمجيد / الخاتمة	ابو الراس موسى بن عبد الله بن قاضي م ٣٢٥ هـ	کتاب شماره	کیفیت
قصيدة في تجويد الفاتحة		کتاب شماره	کیفیت
المنظر المصري في قراته الامام ابو المبرور	عمر بن قاسم الشاش م ٩٠٠ هـ	کتاب شماره	کیفیت
۶۱۰ أطراف الفوائد السنية من قراته الامامة الشاش	جعفر بن ابراهيم السنجوري م ٨٩٢ هـ	کتاب شماره	کیفیت

[illegible]

نام الكتاب	نام مصنف	كتاب خانہ	کثرت
کتاب الفوائد فی استغنی المقاصد		تدفق	
کتاب فی التوحید		بخش	
کتاب فی تفسیر القرآن		بخش	
کتاب فی اسم القرآن ولفظه و التوحید		آزاد	
کتاب فی علم القراءۃ و تجوید القرآن		"	
کتاب فی القراءۃ		بلوچ	
کتاب فی قراءۃ بی عرو		"کتاب الدین الیوم محمد بن محمد بن السکری تصنیف	
کتاب فی رسم الخط		محمد بن القاسم ابن الانباری " م ۳۲۸ھ رضا	
کتاب فی القراءۃ		بخش	
کتاب فی القراءۃ السبع		ایشانک	
کتاب الفوائد و اشارات		محمد بن محمد بن الجوی " م ۴۹۱ھ رضا	
کتاب فی تفسیر القرآن و التوحید		محمد بن القاسم " ابن الانباری " م ۳۲۸ھ "	
کتاب فی القراءۃ		قبط الدین ابو جعفر محمد بن علی	
کتاب فی القراءۃ		محمد بن ابی نصر الدان النورانی رضا	
کتاب فی تفسیر القرآن		شهاب الدین محمد بن بدیع الطبری " م ۹۴۹ھ "	
کتاب فی القراءۃ و التوحید		سید الشریف علی بن ثابت الانصاری م ۵۹۸ھ بخش	
" " "		ابو الیم بن محمد	
" " "		شیخ ابوالحسن	
" " "		محمد بن عبد اللہ الاسفرائینی العامری رضا اسانک	
" " "		عبد الرحمن بن علی ابن الجوزی " م ۵۹۸ھ بخش	
کتاب فی القراءۃ		عثمان بن سعید الدانی " م ۲۲۲ھ آزاد	
کتاب فی التکلیف و العیون		ابو الحسن علی بن محمد بن حبیب الماوردی " م ۳۰۰ھ رضا	
کتاب فی التوحید		اسماعیل بن احمد الغزالی الشافعی م ۴۰۵ھ رضا	
کتاب فی التوحید		علم الدین علی بن محمد بن عبد الصمد السیوطی تصنیف	
کتاب فی التوحید		ابو جعفر محمد بن طیفور السجودی " م ۴۰۵ھ رضا	

نام کتاب	نام مصنف	اسم کتابخانه	کیفیت
کتاب الخلف والابتداء	ابو یحییٰ محمد بن القاسم	توک	
"	"	بخش سعیدیه	
کتاب وقف القرآن	نکریه بن محمد الانصاری	توک	
کتاب الوفاء بالعقد کتب مانی المشرق	"	آصفیه	
کتاب البهار	"	رضا	
کتاب الهدیه	محمد بن علی نظامی	"	
کتاب الفوائد فی تفسیر و توضیح بشارت القرآن	"	توک	
کشف الاسرار عن آداب حلقه آن زده	محمد بن الحسن القاسمی (۸ و ۹ صدی)	بخش	
کشف الاسرار عن رسم صحاف الامصار	شمس الدین محمد بن محمد اسفندی	آزاد رضا محمدیه	
"	محمد تقاری	۴-۵۸۰ سالار	
کشف الاسرار و تنک الاستار	عزیز الدین سلیمان بن علی التلکانی	آزاد	
کشف القرآن	ابو یحییٰ علی المودودی السمرقانی	۴-۵۹۳ رضا	
کشف عن الکشاف	سراج الدین ابو حفص عمر بن عبدالرحمن الغازی	"	
کشف و البیان	ابو یحییٰ محمد بن محمد الشعلی	۴-۵۵۴ آزاد رضا محمدیه	
کنز اللطائف	"	بخش	
کنز المعانی (شرح حرز الامانی)	ابو یحییٰ محمد بن علی الجوی	۴-۵۵۴ بخش رضا آزاد	
ل			
الکافی المرفوع فی شرح تصدیقه فی شرح الشاطبیه	الحسن بن سکندر الحنفی	۴-۵۵۴ بخش	
لباب التفسیر بقرآن المجلد	"	آزاد	
لباب التفسیر خصوص النصوص	ابو حفص عمر بن علی بن عادل الرشتی	ابو یحییٰ رضا	
لباب فی علم الکتاب	جلال الدین السید علی	۴-۵۵۴ بخش	
لباب التفسیر فی اسباب النزول	عبدالرحمن محمد الدشتی	سالار	
لباب القرآن	"	"	
لباب التفسیر و لغات و لغات الانوار	مقرئ محمد بن احمد الفوقی	آصفیه	
لباب مآثر النور	شیخ علی شریف الدشتی	۴-۵۵۴ بخش	

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کیفیت
ماثران وسرست و مضمون آیه فی آیات الامکام میرزا لعلی شریعتی تصدیق طبع (ت ۱۳۰۰)	محمد بن ابراهیم محمد بن علی العبادی القزازی	۲۸۳۰ م بخش اول و دوم کتابخانه آذربایجان	
تصحیح البیان (ت ۱۳۰۲)	الطبری	بخش	
تصحیح الخوارزمی	تقی بن پادشاه قزوینی	۱۱۱۱ م آزاد	
المجموعه	احمد بن محمد احمد زید طبعی	سال -	
"	عصام الدین احمد بن مصطفی (سکوپر زاده)	"	
مجموعه جوامع تفسیر میرصادی	علامه جواد قزوینی	کتابخانه	
مجموعه جوامع تفسیر علی بن ابی طالب (ت ۱۳۰۰)	صیغه اکتشافی	ایستگاه	
۴۹۵ مجموعه المصنف فی التاجوید	ابو الحسن محمد بن ابی نصر عینی ابو بکر محمد بن ابی نصر عینی	۵۳۹ م کتابخانه	
المجموعه فی التاجوید	"	"	
مجموعه فی قواعد التاجوید	رضا	کتابخانه	
المجموعه للطفیه	اصفیه		
مجموعه مصباح الشریعه	ندوه		
مجموعه المنور	ابراهیم بن محمد الشافعی	۵۳۳ م اصفیه	
المجموعه فی غرائب القرآن المجید	جلال الدین محمد بن محمد السیوطی	۹۱۱ م آزاد	
المحرر	اصفیه		
محکم التنزیل	السیوطی	بخش	
شفا البیان فی بیان تفسیر القرآن	محمد بن علی المصطفی	کتابخانه	
۵۰۵ مختصر التاجوید	"	آزاد	
"	"	اصفیه	
مختصر الکشاف	زین الدین محمد بن ابی بکر السیوطی	۴۷۴ م آزاد	
مختصر السبب القرآن	امیر القادر بن علی بن نصاری	۵۹۸ م ندوه	
مختصر فی التاجوید	ابو العفضل محمد بن محمد	کتابخانه	
۷۱۰ مختصر الکافی	محمد بن حماد بن محمد بن الحنفی	کتابخانه	

کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
۱۵	مختصر القرآن فی الفتح والامالرت ۵۴ھ علا ریح الاستاذ وخصوص القرآن	محمد بن احمد الموصی ابو علی محمد ارتضای الصفوی	بخش آصفیه بخش
	المعدان	صورت	
	الدلیل فی علم الوقوف	عباد الرحمن	جامعہ
	الدلیل فی الوقوف	رضا	
	مرآة المعارین	صدر الدین ابوالحسن الباقی الخونی م ۶۷۲ھ	"
	مشترک الطالبین فی القراءات العشر	احمد رشید بن یوسف امام فاضل زادہ لاہوری	بخش
	سرید الزمان فی رسم القرآن	محمد بن محمد الموصی	لوٹیک
	مسائل ششی (۳ نسخہ)	نور کوثر بن محمد دم بخش	بخش
۲۰	مسائل عریضہ من التفسیر الکبیر	م ۱۲۵۵ھ آزاد	آزاد
	مسائل متفرقات فی تفسیر آیات المشاہدات	عثمان بن محمد بن تاجی حسن الدولہ عثمانی	آصفیہ
	المستدرک فی القراءات العشر	احمد بن علی المقرئ ابن سواد اللخس م ۹۸۶ھ	بخش
	مسئلہ الشکت والعقود	محمد بن احمد المقرئ ابن التجار م ۸۴۷ھ	یشا
	السلف فی الجملہ	لماعی القاری	م ۱۰۱۴ھ بخش
۲۵	مشاہدات القرآن	ایشیا ملک	
	مشکلات القرآن	آصفیہ عثمانیہ	
	" "	عثمانیہ	
	" "	آصفیہ	
	" "	رضا	
	" "	"	
۳۰	مشکل عرب القرآن	محمد بن ابراہیم الباقی الانطوسی	"
	المصابیح الاربعہ فی قرأت العشر البواہر	سبارک بن حسن الشافعی م ۵۵۰ھ	بخش آصفیہ
	مصلح الارشادات	علی بن عثمان ابن القاسم العدنی م ۸۱۱ھ	بخش
	المصبوط فی بیان القراءات السبع	عثمان بن محمد الخونی (۸۰۰ھ ص ۸۰)	بخش رضا
	عظم الآیات	محمد بن الہدی الحسن	آزاد
۳۵	العقد من العقود فی اوجی الی الرسول	حیدر بن علی بن ابی القاسم	م ۱۲۸۴ھ رضا
	المختصر	ایشیا ملک	
		رضا	

نام کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
معادن الاسرار	انظام ابن ابی اسری	آصفیہ	
المعینۃ المبحین المختص من سیاست الدین والدین	یوسف بن یحییٰ بن اسماعیل الخراسانی	نیشنل مؤرخیم رضا بخش رضا	
مفتیہ الطرائق والابواب	ابو طاهر احمد بن علی ابن سواد المقرئ	۴۹۶ م	
المستدرک فی المقررات النوشہ	قراہی	رضا	
مطردہ بالاعراض و مدور حرقہ	"	"	
مطردہ عامہ	"	"	
مطردہ علی الدین عامہ	"	"	
المفید فی شرح التصدید (شرح قصیدہ شاعلیہ)	شہاب الدین احمد عباسی	آصفیہ	
المفید فی علم التجوید	حسن بن شیخ التواتنی	ڈیوینڈ	
مقائد الرموز و مشرق مقاصد الکونین	"	"	
المقدمہ فی الفاظ العربیہ	یحییٰ بن یحییٰ بن سبوح	۳۱۱ م	
المقدمہ فی بیان الیامات	صہبہ بن محمد بن محمد الشیرازی	۴۶۷ م	
المقدمہ فی التجوید	ابو الحسن علی بن حسین العالی	۹۲۰ م	
" "	"	"	
مقدمہ فی تراث عالم	"	"	
مقدمہ فی مذاہب فقہ الدایمہ للأئمۃ علی العشر	سلفان بن احمد المقرئ المزیقی	۱۰۷۵ م	
مقدمہ فی تصانیف التجوید	"	"	
ملک التذوکیل العاطف ندوی الامداد العظیم	ابو جعفر محمد بن احمد بن ابی اسری	۱۰۸۳ م	
المخلص فی معرفۃ اشیائہ و اسرارہ	عبد الرحمن بن محمد الشیرازی	۱۰۵۱ م	
مناسبات القرآن العزیز	شیخ برادر الدین البقاعی	آصفیہ	
مبتدئ عبد الحالی و مطلع شہنشاہ المذہبی	شیخ مبارک بن خضر ناگوری	۱۰۰۱ م	
مختب آیات الامکام	قوسب اعظم بارہنگ	آصفیہ	
مختب الاقفاں	"	ایشیاک	
مشق الارشاد و التذکرۃ	عزیز الحقانی	سازد	
عنہ الباری فی غنیۃ القاری	"	آزاد	

تأليف	تأليف	تأليف	تأليف
مستحق العلوم في كتاب الدر المنثور	نور الدين ابوالعلاء عبد الرحمن بن عمر	م	م
منقول واجب التوثيق	عبد الرحمن بن عبد الرحمن	م	م
منقول في رسم القرآن	الحافظ القرني ابوالقاسم	م	م
٤٦٥ منقول في التوجيه	محمد بن أحمد بن محمد الرضائي	م	م
منقول في خواص السور	عادل	م	م
منقول في الضاد والظهار	سيف الدين ابوالنضر محمد بن محمد	م	م
منقول في مشاهد القرآن	الشيخ المنقري الديلمي	م	م
المواهب اللكية	أحمد بن سعد الدين	م	م
٤٦٥ منقول في صفات القراءة وزم القرآن	محمد بن محمد بن محمد بن محمد	م	م
الوجه من زينة القرآن	محمد بن شفيق السجستاني	م	م
مورد القرآن من ما جاء من رسم القرآن	محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد	م	م
الموضع في التوجيه	ابوالقاسم عبد الوهاب بن محمد القرطبي	م	م
عشر الوجوه	نور الدين شمس الدين	م	م
٤٦٥ المذهب فيما وقع من القرآن	جلال الدين السيوطي	م	م
النسخ والمنسوخ في القرآن	جلال الدين عبد الرحمن السيوطي	م	م
"	أحمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد	م	م
ناظر الزهر في رسم المصحف	علاء الدين علي الشافعي	م	م
شيفرة المصنف	ابوالقاسم عبد الرحمن السبكي	م	م
٤٨٠ تفسير المبرور في غرائب القراءات العشرة	أحمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد	م	م
تفسير المبرور في غرائب القراءات العشرة	فخر الدين محمد بن محمد بن محمد بن محمد	م	م
تفسير العقول في أسباب النزول	أحمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد	م	م
المنظر على فتح العيون	أحمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد	م	م
نظم أبو هريرة	أحمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد	م	م
٤٨٥ النسخة النظامية في حل ألفاظ القرآن المتواترة	شيخ حسن متولي	م	م
تفاسير المبرور في وقف هشام والمروة	عفيف الدين عثمان الناصري	م	م

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کیفیت
الفتوح المزیة	سید بن عبد اللہ المونی	رضا	کلیفیت
الفتوح المزیة المکتمون سر السبع الشان	سید بن عبد اللہ المونی	آزاد	
نقد السیف	حیدر بن ابراهیم الطبرسی	رضا	
نگفت الامانی علی عقد الکاظمی	ابو حیان نوین یوسف الالوسی ۴۴۴ھ	بخش	
۴۹۰			
المنازل المزیة فی شرح الجمع الکبیر	عبد الوہاب بن شیخ جمال البزوفانی	رضا	
النو الثقلین	محمد علی بن اجمعة العروسی الحوزی (۱۱۰۰ھ)	بخش بول، رضا	
الاشیاء فی التجرید کلّیة	محمد علی کریمانی	بخش، آصفیه	
۴۱۵			
الوسيلة فی التبیان فی التبیان	علی بن احمد الواحدي	۴۴۸ھ	رضا، آصفیه
الوسيلة فی التبیان فی التبیان	علم الدین علی بن محمد السنادی	۴۴۳ھ	بخش، آصفیه، رضا
وقوف جنه	محمد بن یوسف السجادی	۵۹۰ھ	صوفیت
الوقوف والایثار ووقوف السجادی	محمد بن یوسف السجادی	۵۹۰ھ	بخش، آصفیه
وقوف السجادی	محمد بن یوسف السجادی	۵۹۰ھ	صوفیت
وقوف اللوازم	محمد بن یوسف السجادی	آزاد	
وقوف البتویة واللازمه	محمد بن یوسف السجادی	"	
وقوف البنی	محمد بن یوسف السجادی	رضا	
۸۰۰			
مادیه قطب شاهی و الوافی فی التجرید	عقیف الدین عثمان بن عثمان البکر الاشرفی	بخش	
الموازی فی تحقیق الرطیه	عبد الاحد	۴۴۴ھ	حیدر
۸۰۵			
الربط البطلی فی تعین صلوٰۃ الوسطی	جلال الدین عبد الرحمن السیوطی	۹۱۱ھ	سیدیه
یشایع القوار فی تعین صلوٰۃ الوسطی	سید محمد تقی بن حسین بن عبد اللہ السیوطی	۹۱۱ھ	سیدیه
۸۰۵			
۸۰۵			

تراجم قرآن - فارسی

نام کتاب	نام مترجم	کتابخانه
ترجمہ قرآن	نام معلوم	خدا بخش ۲۹ تھے
۱۱ ۱۱	۱۱	آصفیہ ۵ ۱۱
۱۱ ۱۱	۱۱	رضا ۱۲ ۱۱
۱۱ ۱۱	۱۱	ایشیا الگ ۴ ۱۱
۱۱ ۱۱	۱۱	نقدہ ۶ ۱۱
۱۱ ۱۱	۱۱	دیوبند ۴ ۱۱
۱۱ ۱۱	۱۱	اورینٹل میوزیم انسٹی
۱۱ ۱۱	۱۱	ٹوئیک ۱ ۱۱
۱۱ ۱۱	۱۱	جامعہ ۱ ۱۱
۱۱ ۱۱	۱۱	سالار ۱ ۱۱
۱۱ ۱۱	۱۱	ٹاؤن ہاؤس ۱ ۱۱
۱۱ ۱۱	۱۱	وکتوریہ ۱ ۱۱

ماخذ فہرست فارسی و عربی :-

فہرست مخطوطات کتابخانہ خدیجہ بخش (مرآۃ العلوم ج ۱۶، مفتاح الکونین ج ۱۲)۔ فہرست کتابخانہ درقا
 لاہوریہ ری رامپور۔ فہرست مولانا آزاد لاہوریہ علی گڑھ، فہرست کتابخانہ آصفیہ حیدرآباد۔ فہرست
 مخطوطات سالار جنگ میوندیم لاہوریہ حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد۔
 فہرست کتابخانہ سمیعیدہ حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ ایشیاٹک
 سوسائٹی کلکتہ۔ لوہار کلکتہ (نیشنل لاہوریہ کلکتہ)۔ فہرست کتابخانہ درگاہ شاہ ابوالخیر دہلی۔ فہرست کتابخانہ
 خانقاہ پیر درویش بھاگلپور۔ فہرست کتابخانہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، فہرست کتابخانہ دیوان صاحب المدارس
 فہرست کتابخانہ ادارہ تحقیقات عربی و فارسی لٹریچر، فہرست مخطوطات صولت لاہوریہ رامپور۔
 فہرست منزل لاہوریہ علی گڑھ۔ فہرست کتابخانہ حمیدیہ بھدبال۔ لوہار کلکتہ درقا لاہوریہ رامپور
 فہرست یونیورسٹی آف لاہوریہ علی گڑھ۔ فہرست کتابخانہ دارالعلوم دیوبند۔ فہرست اورینٹل لاہوریہ علی گڑھ۔
 فہرست کتابخانہ عمادیہ پٹنہ۔ فہرست کتابخانہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز سیدونگر دہلی۔
 فہرست کتابخانہ نیشنل میوزیم دہلی۔ فہرست کتاب خانہ جامعہ ملیہ دہلی۔



مُخَفَّات

آزاد :- فهرست مخطوطات عربی و فارسی، مولانا آزاد لائبریری، علی گڑھ۔
 آصفیہ :- فهرست کتب عربی، فارسی و اردو مخزن کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی، حیدرآباد۔
 ابو الحیر :- فهرست مخطوطات، درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی۔
 ادبیات :- فهرست مخطوطات کتابخانہ، ادارہ ادبیات اردو، حیدرآباد۔
 اورینٹل مدراس :- فهرست مخطوطات عربی و فارسی، گورنمنٹ اورینٹل لائبریری، مدراس۔
 ایشیا ٹک :- فهرست مفصل مخطوطات فارسی، ایشیا ٹک سوسائٹی، بنگال۔
 بخش :- فهرست مخطوطات عربی و فارسی (مرآة العلوم ۳ ج، مفتاح الکونز ۳ ج) کتابخانہ
 خدا بخش، پٹنہ۔

بوہار :- فهرست مخطوطات عربی و فارسی بوہار لائبریری، کلکتہ۔
 ٹونک :- فهرست کتب کتابخانہ عربک ایڈیشن پرنسپل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ٹونک۔
 جامعہ :- فهرست مخطوطات فارسی، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ، دہلی۔
 حمیدیہ :- فهرست کتب قلمی فارسی، حمیدیہ لائبریری، بمبئی۔
 دیوبند :- فهرست مخطوطات کتابخانہ دارالعلوم، دیوبند۔
 دیوان :- فهرست مخطوطات قرآنیات کتابخانہ دیوان صاحب باغ، مدراس۔
 دمریا :- فهرست مخطوطات کتب خانہ دمریا بابا، بھگلپور، بہار۔
 رضا :- فهرست مخطوطات عربی و فارسی، رضا لائبریری، رام پور۔
 سالار :- فهرست مخطوطات فارسی، سالار جنگ میوزیم و لائبریری، حیدرآباد آندھرا پردیش۔
 صولت :- فهرست مخطوطات عربی و فارسی، صولت پبلک لائبریری، رام پور۔
 عمادیہ :- فهرست کتب قلمی، خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ سٹی۔
 منزل :- فهرست مخطوطات منزل اللہ لائبریری، علی گڑھ۔
 ندوہ :- فهرست مخطوطات کتابخانہ دارالعلوم، ندوۃ العلماء، لکھنؤ۔
 یو۔ پی۔ آر کائیووز :- فهرست کتابخانہ یو۔ پی۔ آر کائیووز لائبریری، الہ آباد۔

ضمیمہ

عربی

عربی

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کتابخانه
۱	الاسکندرا و البحر الی متعلق کتاب اللہ تعالیٰ الاتحاد فی معرفۃ الوقف والابتداء المنشأ والتکثیر	محمد بن عبد القادر الرززی معین الدین بن ابی عبد اللہ الکراوی محمد بن علی بن غازی النعمانی	دیوان » »
۲	انوار التنزیل (از سوره یوسف تا آخر قرآن) انوار الفرقان و انوار القرآن الایضاح والبیان فی تحقیق عبارات قصص القرآن المبدور الزاهرة فی القراءات العشر المستتره	حسین بن محمد بن حسین نظام نیشاپوری غلام نقشبند المدعو بالشفیعی محمد بن اسمعیل صدرا لایمیر الهمینی ۱۱۸۲ھ سراج الدین عمر بن قاسم القرطبی	دارالصفین دیوان نقدہ دیوان
۱۰	تاج التفسیر التبیین فی القراءۃ السبع التبیین بمبهمات القرآن التماریر المستنبطه علی متن الطبیع المقریر ترکیب الصیر و ترتیب السور	سید محمد عثمان المیرغنی الکی کلی بن ابی طالب القیمی برهان الدین ابراهیم بن سعد الدجا و الکسانی ابراہیم سعیدی سید اشرف بن محمد المغربي محمد السبکی صقلی	آصفیہ دیوان » » »
۱۵	تفسیر آیات الاحکام تفسیر آیت اللہ نور السموات موسوم بہ نور علی نور تفسیر خزائن عا و تبارک و تعالیٰ تفسیر الرحمن علی الرحمن استوی تفسیر سورۃ فاتحہ تفسیر سورۃ یوسف	شیخ عبد الحق محدث دہلوی محمد بن احمد بن عثمان الدجینی عبد اللطیف امام غزالی	پہلرد » دیوان پہلرد دیوان پہلرد

عربی	نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کیفیت
۲۰	تفسیر غرائب القرآن تفسیر قرآن تفسیر القرآن تفسیر قرآن کریم	ابوبکر محمد بن عزیز السیستانی	دیوان	پهلو
		ابو محمد بن عطیه	دیوان	پهلو
		محمد بن محمد الجزیری	دیوان	"
۲۵	تقریب النشر تلمیذین الرحمن علی البیضاوی لقاری القرآن	قاری عبدالرحمن	"	"
	تلمیذین العتمة تیسیر البیان فی تخریج آیات القرآن	عبدالمؤمن بن عبدالرحمن احمد خان داود	دارالمصنفین	"
	جانب البیان جداد النورانیة فی استخراج آیات القرآن	شیخ نورالدین	دیوان	"
۳۰	حاشیه تفسیر بیضاوی حاشیه نوادیه القاسم تفسیر سوره فاتحه حاشیه العلامة سعد بن ثعلبی علی البیضاوی حاشیه علی تفسیر البیضاوی حاشیه کثافات	رجب الدین علوی گزینی علامه سعد بن ثعلبی ابن جمیع سید شریف البرجانی، م ۸۱۶ هـ	آصفیه	"
۳۵	دره القادری فی تفسیر القرآن العظیم رسالة الاماریه رسالة رکوعات القرآن العظیم رسالة تاسع و مشهور	حسین بن محمد بن فضل عبدالله یاقفی محمد طائف بن مصطفی الداعستانی شاه یوسف بن اکی القاری محمد بن عبداللہ بن علی الاسفرائینی الشاطبی	دیوان	آصفیه
۴۰	الزیر علی رسوم الخطوط المقطوع والموصول السیما ونبی فی علم الوقف والوصل ویلیه رسالة الجزیری	ابو جعفر طغوری بن طغوری السیستانی و شمس الدین محمد بن محمد الجزیری	دارالمصنفین	"

عربی

نام کتاب	ذام مصنف	کتب خانہ	کیفیت
الحدود المعبرتی فی الادب بین السور	محمد بن علی بن موسیٰ	دیوان	
عقد الدرر	حسین بن شہاب الدین، شافعی المالکی	»	»
فتح الرحمن بکشف ما بین من القرآن	ابو یحییٰ زکریا الانصاری	تدرہ	تدرہ
فتوح الملک السلام بعلوم الحکمۃ		دیوان	
والتفسیر الکلام		»	»
کتاب فی القرآن آت السبعۃ	ابن غازی	»	»
اکشف علی الکشاف	عمر بن عبد الرحمن المدنی براج	»	»
لغات القرآن الکبریٰ	محمد بن علی المتطهر المعروف بالوزان	»	»
مارسم فی سمیت عثمان بن عفان		»	»
مباحث کتبہ		اصفیہ	
معالم الوسم فی احکام علم الرسم	سید حسین بن سید عبدالرزاق الرشیدی	دیوان	
المنہج فی الروایات والقرآت الثمان	عبد اللہ بن علی سبط الخلیل	»	»
الناسخ والمنسوخ	ابو عبد اللہ محمد بن علی الاسفرائینی	»	»
نثر الرحمان فی رسم نظم القرآن	محمد غوث شرف الملک	»	»
نکت الامالی علی عقد الامالی	محمد بن یوسف بن علی بن حسیان	»	»

پاکستان میں
علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات

ماخذ فہرست فارسی :-

فہرست مشترک نسخہ‌های خطی فارسی، پاکستان (جلد اول)۔

پنجاب بلیک لائبریری، لاہور۔

پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور (گنجینہ آذر)

دیال سنگھ لائبریری، لاہور۔

ذخیرہ شیرانی، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

کتاب خانہ دارالعلوم، پشاور۔

کتاب خانہ گنج بخش، اسلام آباد۔

موزہ ملی، پاکستان۔

ماخذ فہرست عربی :-

پنجاب بلیک لائبریری، لاہور۔

پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور۔

کتاب خانہ دارالعلوم، پشاور۔

موزہ ملی، پاکستان۔

موضوعات فہرست :-

جموید قرأت، رسم الخط قرآن، خواص، تفاؤل، رموز قرآن، کشف الآيات، تشابہات

لغات قرآن، تاسع و مئوے، تفسیر۔

تحقیقات:

پنجاب پبلک :- فهرست مخطوطات فارسی، پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔ ۱۹۶۲ء مرتب: منظور احسن عباسی۔
 پنجاب یونیورسٹی :- فهرست مفصل مخطوطات عربی، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور۔ ۱۹۵۷ء مرتب: قاضی عبدالغنی کرکے۔
 دارالعلوم :- فهرست کتب، مکتبہ مشرقیہ دارالعلوم اسلامیہ، پشاور۔ ۱۹۱۸ء مرتب: مولوی عبدالرحیم۔
 دیال سنگھ :- فهرست مخطوطات عربی و فارسی، مرکز تحقیق دیال سنگھ ٹریف لائبریری، لاہور مرتب: محمد شمس الدین پٹا۔
 شیرانی :- فهرست مخطوطات شیرانی، ادارہ تحقیقات پاکستان، دانش گاہ پنجاب، لاہور۔ ۱۹۶۸ء مرتب: محمد بشیر۔
 گنج بخش :- فهرست نسخہ های خطی کتب خانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔ ۱۹۷۸ء مرتب: احمد منزوی۔

گنجینہ آذر :- فهرست نسخہ های خطی فارسی، کتب خانہ دانش گاہ پنجاب، لاہور، گنجینہ آذر، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ ۱۹۸۶ء مرتب: سید حفص عباسی نوشاہی۔
 مشترک :- فهرست مشترک نسخہ های خطی فارسی، پاکستان، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ ۱۹۸۴ء مرتب: احمد منزوی۔

موزہ ملی :- فهرست نسخہ های خطی فارسی موزہ ملی پاکستان، کراچی، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان مرتب: سید عارف نوشاہی۔

کتابخانه	نام مصنف	۲ کتاب	
مشترک	صفی الدین محمد بن سلطان محمود اهروی	آداب التلاوة	۱۰
"	صفدر علی	آداب تلاوت قرآن احسن المذاهب مع فرهنگ	
مشترک	مصطفی بن ابراهیم تبریزی	احوال قاریان قرآن	۵
"	شاه داعی شیرازی	ارشاد القاری (تقد ۱۰۸۰ هـ)	
"	ابوالبرکات رکن الدین محمد زب کفوی	اشارة التفأل	
"	محمد بن محمود دهر قانی	اعراب قرآن	
"	میرزا مصطفی خان بن محمد سعید کاشی	الف انسانیت (تفسیر سوره الفصی و الم نشرح) امارات الکلم الرحانیة (امارات الکلم الرحانی) [ت ۱۱۰۳ هـ]	
"	ابوالفراس محمد بن محمد ارفعی (د و بی صد هـ)	انیس المریدين و روضه المجین تاج الفصی	۱۰
"	خواجہ عبداللہ الفارسی (۷۸۱ هـ)	انیس المریدين / شمس المجالس (تفسیر سوره یوسف)	۱۰
"	حسین بن عثمان	ایضاح المعانی فی شرح حرر الامانی	
"	سید علی اکبر بن جاوید کمال اکبر آبادی	باق الاثر و مراد الاسرار (۱۲۰۰ و بی صد هـ)	
"	محمد بن خواجگی بن عطاء اللہ	بحر المعانی / زبدة بحر المعانی	
"	شیر محمد غزنوی	براهین جیاد (تقد ۱۲۳۰ هـ)	
"	عادل الدین ابوالمنطق طاهر شہروردی	تاج السراج فی تفسیر القرآن الاعاجم (تفسیر طبری)	۱۵
"	شاه داعی شیرازی	تاویل الیقین من کلام اللہ	
"	نام الدین محمد ابوالمنصور دہلوی	تجلیل التنزیل	
"	لاحسن قادری سبزواری	تہقیر القراء (۱۱ و بی صد هـ)	
"	خدیل بن حافظ جمیل "مخدوم صاحب"	تجوید الفاظ القرآن (رسم الخط قرآن)	
"	رضی الدین محمد بن محمد ابن حسین توفیقی	تجوید، رسالہ دور	۲۰
تخریج بخش	محمد بخش ملتانی	" " "	
مشترک		تجوید سوره فاتحه	
		تجوید القاری	

کتاب	مؤلف	نسخه	توضیحات
تجوید قرآن	محمد شاه بن حسن شاه طوسی	کتاب بخش	
"	ابوالقاسم	مشتک	
"	نورالدین محمد قاری	کتاب بخش	
"	خوید می	مشتک	
تجوید القرآن (سبازندی)		"	
"	سید محمد یار محمد آ	"	
"	مؤمن مسلم شاهی	"	
"	علی: تر: حافظه نظری	"	
"	فقیر محمد بن قاضی ابوالغلام محمد ترمذی	"	
"	"	"	
"	"	"	
تجوید محمدی	حاجی الحرمین حاجی محمد	"	
تجوید منظم	بابر بن محمد	"	
"	محمد بن محمد و محمد بن محمد بن محمد	"	
"	"	"	
تجوید منظوم / روضه المبین	ابن عماد	کتاب بخش	
" / قواعد القرآن	حافظ عزالدین	مشتک	
" / قواعد قرآن / مخارج حروف	زاهد بخاری	"	
تحفة الارباب	لاصفی بن ابی البرکات تبریزی	"	
تحفة الابرار	"	"	
تحفة الحفاظ (تقر ۵۸۶۲)	"	"	
" : شرح ...	"	"	
تحفة المانان فی رسم القرآن (ت ۱۰۸۴ هـ)	میرزا محمد بن یحیی بن عثمانی رستاقی	"	
بنام اوژنگ زیبا	"	"	
تحفة القراء	حسین بن علی شیرازی	"	
تحفة القراء / حدیث القراء	اسحاق بن صالح	"	
تحفة مجدیة	علی بن کمال الدین حسین کاشانی همدانی	"	

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کیفیت
تفسیر جند سوره قرآن			دیان سنگه
تفسیر زبد نگار: تفسیر سوره یوسف	مولانا حسین الدین احمد ابرار علی	مشترک	
تفسیر سماء	خواجہ سید الشہ خدایا	مشترک	
تفسیر سوره توحید	شاہ نعمت اللہ دکنی	"	
تفسیر سوره الرحمن	علامہ معین مسکین قرطبی	"	
تفسیر سوره فلق		ذوالعلوم	
" " "		مشترک	
" " "	شاہ نعمت اللہ دکنی	"	
تفسیر سوره فتح	شیخ المہر داد	دیان سنگه	
تفسیر سوره منزل	قلب الدین طاهرا قادری	مشترک	
" " "		"	
تفسیر سوره واقعه		"	
تفسیر سوره صا		"	
" " " "	قوام الدین محمد بن نام الدین محمد راجہ مصطفیٰ اللہ	"	
تفسیر سوره یاسین		"	
تفسیر سوره یوسف رت ۱۰۴۰ھ	سید محمد شاہ گیلانی	"	
" " "		"	
" " "		"	
تفسیر سی پاره	شیخ شیرانی حسین علی تھلری	مشترک	
تفسیر طبری	ابوعلی محمد بن بلخی	"	
تفسیر عادل: تفسیر سوره فاتحہ	سید محمد عادل بن عبدالغفور حسینی	"	
تفسیر غائب القرآن		"	
تفسیر غریب	نجم علی جمہری	"	
تفسیر قدیم قرآن شریف (محمد غزالی)		شیرانی	
تفسیر قرآن	معین الدین مصطفیٰ اللہ	مشترک	
تفسیر القرآن	محمد علی اکبر کیم قریشی قلندر دہلی	"	

نام کتاب	نام مصنف	کتابخانه	کیفیت
تفسیر قرآن		مشرک	
تفسیر قرآن شریف	مولانا یعقوب کشمیری	شیرانی	
۱۰۵ تفسیر کشف (۱۰۰۰ ص ۵۵)		مشرک	
تفسیر الکلام الجید		شیرانی	
تفسیر لا اله الا الله: شرح کلمۃ التوحید	محمد لاسوری	مشرک	
» » » : توحیدیه	شاه نعمت الله کرانی	گنج بخش	
تفسیر لا اله الا الله: حقیقت کلمۃ لا اله الا الله		مشرک	
۱۱۰ تفسیر مجمل الاسم		دارالعلوم	
تفسیر منظوم		گنج بخش	
تفسیر موضع (موضع) المعانی	مولانا محمد علی کمدی	مشرک	
تفسیر ناشائسته	(۱۱۰۰ ص ۵۵)	گنج بخش	
» (ناشائسته)		مشرک	
۱۱۵ تنبیہ الکاتبین	حسن قاری	»	
تہلیلہ: کلمۃ التوحید	جلال الدین محمد بن اسود دوانی	»	
تہلیلہ: کلمۃ توحید: شرح کلمۃ طیبہ	(۵۹۸ ص)	»	
تہلیلہ: کلمۃ طیبہ	درویش محمد قادری	»	
تہذیب کلام القرآن		»	
۱۲۰ تفسیر سورۃ البقرہ	شاه داعی شیرازی	»	
جامع الاحکام من کلام ملک العلام		»	
جامع المسوغات	شیرخان، شیر محمد غزنوی (۱۱۳۰ ۱۱۳۱)	»	
جزیلہ: شرح عقلیہ	دقن، شاطبی (شرح) ناشائستہ	»	
جلاء الالذہان وجلاء الاحزان (تفسیر گازر)	ابوالماس حسن بن حسن گرگانی	»	
جواہر التفسیر	(۱۱۰۰ ص ۵۵)	»	
جواہر التفسیر: تفسیر الامیر العروس: تفسیر	محمد الدین خاصہ	»	
الزاهرین	حسین واعظ کاشفی	»	
جواہر فرید		»	
جواہر القرآن	محمد بن علی مظفر قزاقی حسینی	»	

کتابخانه	نام مصنف	نام کتاب	کیفیت
مشترک	عبدالحی بن محمد بن حسین بن جندی (م ۹۳۲ هـ)	جواهر القرآن (ترجمه الدر المنظم فی خواص القرآن العظیم)	
"	قاسم نور الله شوستری (م ۱۰۹۰ هـ)	عاشیه بقره سناوی	۱۳۰
"	علی بن حسین بن علی کاظمی - بهقی (م ۹۳۹ هـ)	حرز الایمان من فتن الزمان	
"	قدرت الله	حرز صاحب تلاوت	
"	حمزه بن احمد تبریزی	حفظ الایمان	
"		خطا در توافد قرآن	
"	مولوی دلاور	خلاصه الافکار	۱۳۵
"	غلام محمد بن شاه محمد	خلاصه التجوید	
"	ابن عماد	خلاصه الترتیل و ردای حروف بترتیل	
"	عثمان بن حافظ رحمن علی طالقانی	خلاصه الرسوم (ت ۸۳-۱۵۱)	
"	قاسم جوینوری	خلاصه القرآءة (مهدی شایهانی)	
"	محمد سید الله بلگرامی	خلاصه النواور	۱۴۰
"	محمد شاه بن حسن شاه طوسی	خلاصه الوقوف	
"	محمد ولد خواجہ محمد چکنی	خواص آیات و سوره (تقد ۱۱۵۹ هـ)	
"	داد بن رشید اشرفی (؟)	" " "	
"		" " "	
"		" " "	
گنج بخش		" " "	۱۴۵
"		خواص سوره اخلاص	
"		خواص سورت قرآن	
مشترک	عبدالباقی	خواص القرآن (منظوم)	
"	حافظ کلان	در الترتیل فی علم التجوید و مدیه الفریقه فی التجوید	
گنج بخش	عبدالحی بن محمد بن حسین	الدر المنظم فی خواص القرآن العظیم	۱۵۰
مشترک	سید شریف احمد شرافت آرشامی	در تفسیر فی فضائل بسم الله الرحمن الرحیم	
"	اظهر علی بن اصغر علی بن حمید الله	در تفسیر القرآن	
		لاحقت الجمان فی معرفه اسرار القرآن { (تفسیر سوره اخلاص)	

کتابخانه	مصحف	کتاب
مشترک	شیخ الدوادلنگه فانی لاهیجی	رد مکررین: تفسیر سوره فتح (مهدی کبری)
"	عبدالحسین واصل	رساله در حروف
گنج بخش		رساله در میان حروف
گنج بخش		رساله فریاد
انجمن		رساله قرأت (منظوم)
پنجاب پبلک	محمد بن محمود بن محمد بن ابی بکر	" " (منظوم)
مشترک	احمد بن حسین قزوینی	رساله انوار
موزه	قاسم محمدالدین ناگوری	رساله ناگوری
مشترک		رسم الخط قرآن
گنج بخش	محمد بن حسین بن حسین	" " "
مشترک	محمد بن محمد الزری	" " "
گنج بخش		" " "
مشترک		رموز قرآن
گنج بخش		رموز قرآن و رسم القرآن (السماعی)
انجمن	محمد حیات	روح الارواح (تفسیر قل هو الله)
مشترک	محمد بن حسین بن فضل واعظ	زاد المکررین (نقد ۴۱۸)
"	محمد کرم الله	زبدۃ البیان: خلاصه البیان: مجلس وعظ
"		آیات الاحکام
"		زبدۃ البیوت
"	محمد صفی بن علی قزوینی	زیب التفسیر (۱۰۸۱ - ۱۰۸۴)
"	نورالدین محمد قاری	زینت القاری ر. بنام جهانگیر
"	نور بن عمر بن محمد بن سکندر	" "
"	نصیر الدین اسکندر	" "
"	وجیه الله	" "
"		زینت القاری
"		" "
"	وجیه الله	زینت القرآن: تجوید قرآن
"	محمد الدین	زبور قاری (منظوم)

کتابخانه	مصنف	کتاب	تاریخ
مشترک	خواجہ تاج الدین ابوبکر احمد طوسی	الستین الجامع للطائف البساتین / جامع الستین / جامع لطائف البساتین / تفسیر سوره یوسف (چھٹی صدقہ ۵۵)	۱۸۰
"	ابو یوسف شہر یار بلخی	سراج الاولیٰ فی شرح التوراة والتنبیل (۱۰۳۰ھ)	
"	الرداد بن عبد الحکیم	سراج الخفا	
"		سکندر شاهی	
"	لاشہادہ پشش	شاہ تغایر / تفسیر شاہ	
"	شاہ داعی شیرازی	شجرہ شجر	۱۸۵
کتب پنجش	ابو محمد عبد الرحمن بن محمد بایزید	شرح آمنت باللہ	
"	شیخ برهان الحق والدین رازا بلخی	"	
مشترک	احمد بن طغر	شرح آیتہ ان اللہ علی کل شیء قدير	
"	مراد علی	شرح الف تاملہ (۱۲۵۵ھ)	
"	تاج الدین قاری / احمد بن محمد الاسلمی	شرح شاطیہ / قطبیہ / باعلیہ	۱۹۰
"	خواجہ خاندین الدین مسکن کشمیری	شرح القرآن مسنی	
"	قاسم بیگ	شرح المقدسہ المیزب	
انجمن		شمارہ دوم فہم قرآنی	
مشترک		فتح قرأت	
"	مرزا امجدی خاں صفوی / نظام الدین محمد	ضیاء العیون	۱۹۵
"		عجایب التجوید (ت ۱۱۴۹ھ)	
"		عقد الفرید فی شرح عقیدۃ اہل البتاعہ	
"	حسین بن عثمان	علامات وکف	
"		عنوان الایقان فی رد و قرار الزمان	
"	شریف محمد بن محمد بن محمد بن احمد برقی	عین الترنیل - تجوید منظر	۲۰۰
"	صوفی جیلانی	عین الیقین - تفسیر سورۃ اخلاص	
"		غرائب القرآن	
"	سیلال الدین محمد بن عبد الجلیل بن محمد الصالحی	فاجہ فاجرہ تاجہ در فاجرہ	
"	سید نور الدین نوشاہی	فلسفہ قرآنی	

[illegible]

فارسی	نام کتاب	نام مصنف	کتاب خاص	کیفیت
۲۲۰	قشایات مجمع القواعد مجموع تفسیر سورہ یوسف محمود الدیان فی مدیح القرآن فناج حروف (خلیل بن احمد بصری)	امام بن احمد بن الامام الکلبانی	مشرک	مشرک
۲۲۵	فناج حروف (منتظم) منتظم بیان تجوید مغوب القاری مستبر القراء	محمد بن علی بن محمد حسین عبد اللہ بن احمد بن بایزید نعمت اللہ بن رحمت اللہ لاہوری	مشرک	مشرک
۲۳۰	مصائب القراء (بنام اورنگزیب) مطالع الوقف مطلوب القاری (بنام شایگان)	عبد الجبیب الہ وادین مبارک لاہوری	مشرک	مشرک
۲۳۵	مطلوب القراء محدن اسرار معرفة القراءۃ (۱۱ وین صدی) محرر فیتہ فتح رحمانی (بنام اورنگزیب) مفتاح القرآن	شیخ سید الدین احمد کاکلی انصاری حافظ عبد الرحیم بن حافظ یوسف بن حافظ علی شکر بن حافظ محمد عارف عبد الرحمن بن فقیہہ الرحمن البساطی	مشرک	مشرک
۲۴۰	مضی القراء (۱۰۸۹-۱۰۹۰ بنام اورنگزیب) المقدمۃ فی قوانین الترجمة مقصود الحافظین مقصود القاری (بنام جہانگیر) مناظرۃ میرزا جان شیرازی (شرح) آیت انا فتحنا منحل العطفان فی رسم احرف القرآن مولایب الرحمن	نعمت اللہ بن رحمت اللہ لاہوری شاہ ولی اللہ دہلوی غیاث الدین بن سید کمال الدین طائر الدین محمد قاری شرف الدین طاهر حافظہ مصفاہی محمد سعید اسمعی مدداری	مشرک	مشرک

تألیفات	مؤلف	تکلیف	تألیفات
۲۵۵	تاسع و مشوخ		
	نخایع الحریث (تفسیر سورۃ فاتحه)		
	نجات القاری		
	نخبۃ التفاسیر		
	نظم اللآلی (لؤلؤیہ)		
۲۶۰	در سرمدی (در رسم الخط قرآن)		
	الواضحة فی اسرار الفاتحة		
	ورد القاری (ہدیہ حفاظ)		
	وقوف سجادنی		
	وقوف در قرآن		
	وقوف منظوم		۲۶۱
۲۶۲	نیایش العلوم (تقر ۵۵۶۴)		
	محمد امین بدیشی مکی		
	علامہ طہمت الدین محمود البخاری	مبتشر	
	محمد کاظم بن عبد الحکیم	"	
	سید ابوالقاسم قاری	"	
	(ج ۱-۸۳-۸۴)	"	
	علامہ عین مسکین تراوی	کنج بخش	
	سعد اللہ کشمیری	مبتشر	
	ابوالکارم محمد بن محمد الزندہ البخاری	"	
		"	
		"	
	صفی الدین یوسف بن عبد اللہ لؤلؤی	"	

عربي

عربی

نام کتاب	نام مصنف	کتب خانہ	کیفیت سے
تفسیر آیۃ الکبریٰ	بیادالدین محمود بن ابراہیم	پنجاب پبلک	
تفسیر سورۃ اخلاص	امام خراسانی	موزہ علی	
تفسیر سورۃ یوسف	دعوت محمد بن پشت پور	پنجاب یونیورسٹی / دارالعلوم	۳۰۵۵
تفسیر القرآن / سورۃ یوسف	ابوالحسن علی بن احمد الراشدی	دارالعلوم	۳۰۶۸
تفسیر وسط	ابن الجزری	پنجاب پبلک	۳۰۶۳
التقريب / تقریب النشر (دراکون)	زکریا بن محمد انصاری	دارالعلوم	۳۰۶۴
حاشیہ البیضاوی (فتح الجلیل)	فوز اللہ شوشتری	دارالعلوم	۳۰۶۹
حاشیہ البیضاوی	فاضل حسن چلی قادیانہ	دارالعلوم	۳۰۷۵
حاشیہ برکشاف	ابراہیم گلزار دہلی	دارالعلوم	۳۰۷۵
رسالہ معجزات	محمد بن جمال الشروانی	دارالعلوم	۳۰۷۵
الرسالۃ فی البعث والتحقیق عن اسم الحی والعلی	عصام الدین ابوالبرکات	پنجاب یونیورسٹی	۳۰۷۵
رسالۃ فی بیان رسم الخط الشماخی	محمد صادق السمرقندی	پنجاب یونیورسٹی	۳۰۷۵
الرسالۃ فی شرح سورۃ الاخلاص	سید الدین مسعود بن عمر القنطارانی	دارالعلوم	۳۰۷۵
رسالہ قرأتہ	بیادالدین محمود بن ابراہیم	موزہ علی	
برایض الطالبین	محمد بن عمر بن مبارک 'بحر المحرر'	پنجاب یونیورسٹی	۳۰۷۵
زبدۃ التفاسیر	شمس الدین ابن الجزری	دارالعلوم	۳۰۷۵
شرح رسالہ جزری	محمد بن عمر بن مبارک 'بحر المحرر'	دارالعلوم	۳۰۷۵
	ابو عبد اللہ بن عبد اللہ	دارالعلوم	۳۰۷۵
	مبین الدین بن خواجہ محمود الجزری	دارالعلوم	۳۰۷۵
	علی بن سلطان القاری	دارالعلوم	۳۰۷۵

کتاب	نام مصنف	کتاب خانہ	کیفیت
۲۵	شرح کتاب الايضاح فی الوقف والابتداء	الحسن بن محمد بن العسین	پنجاب یونیورسٹی
	الفرج البیہ شرح النہج المفیہ		پنجاب پبلک
	الکامل الفریذ فی التجوید والتقرید	جعفر بن علی بن جعفر اللطیف	۱۱۳۲ء دیال سنگھ
	کشف الآیات	محمد رضا بن عبد الحسین	پنجاب یونیورسٹی
	انقصہ تنقیح فی المرشد	زکریا بن محمد الانصاری	۹۲۶۲ء پنجاب پبلک
۳۰	الناسخ والمنسوخ	قاسم البرکاتی العربی محمد بن عبد اللہ	۵۵۲۳ء " "
	فتح الملائکۃ حاشیہ بيشاوی	مولانا حسین بن ادرشا حسین دہلوی	۱۲۵۲ء دیال سنگھ
۳۲	النوریه فی اثبات الآیات القرانیہ	ناصر بن حسین الحسینی	پنجاب یونیورسٹی

بنگلہ دیش میں

علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات

فارسی

نام مصنف	نام کتاب
محمد صدرالدین	(رساله استفتاءارضا)
ڈھاکہ	
"	(رسالہ تجوید)
"	(رسالہ در تجوید)
نراہ	
"	قرآۃ القرآن
"	
یار محمد بن خدا داد سمرقندی	قواعد القرآن
"	

قبریت و خطاط - علم قرآن
URDU SECTION
د - مائے

0145294122

CALL No. ق ۲۲ ب ۵۵۵۴۴ ACC. NO. ۱۲۲۳۰۹

AUTHOR _____

TITLE بر صغیر میں علوم قرآن کے محظوظات

0145294122 ق ۲۲ ب ۵۵۵۴۴

۱۲۲۳۰۹

بر صغیر میں علوم قرآن کے محظوظات

AT THE TIME

Date	No.	Date	No.



MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES URDU SECTION

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.



URDU SECTION

